حسبنا الله ونعم الوكيل

الهدية المرضية

فی ترجمة

الطريقة العصرية

(الجزء الثانی)

مولوی محمد امی ... ی

مدرس جامعہ بناء ا ... ونڈ

الهدية المرضية

في ترجمة

الطريقة العصرية

الجزء الثاني

مولوی محمد امجد میلسوی
مدرس جامعہ بناء العلوم رائے ونڈ

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

الفهرس

الدرس الاول

﴿ الفَاعِل ﴾

دَخَلَ الاُسْتَاذُ وَقَامَ التَّلامِيْذُ	استاد داخل ہوا اور شاگرد کھڑے ہو گئے
جَلَسَ الاُسْتَاذُ وَجَلَسَ التَّلامِيْذُ	استاد بیٹھا اور شاگرد بیٹھے
حَضَرَ مَحْمُوْدٌ وَغَابَ خَالِدٌ	محمود حاضر ہے اور خالد غائب ہے
يَطْلُعُ الفَجْرُ فَيُؤَذِّنُ المُؤَذِّنُ	فجر طلوع ہوتی ہے تو مؤذن اذان دیتا ہے
وَيَسْتَيْقِظُ الطِّفْلُ	اور بچہ جاگتا ہے
وَتُغَرِّدُ الطُّيُوْرُ	اور پرندے چہچہاتے ہیں
وَيُصَلِّي المُسْلِمُوْنَ	اور مسلمان نماز پڑھتے ہیں
وَتَتَنَوَّرُ الاَرْضُ	اور زمین روشن ہو جاتی ہے

سوال	جواب
مَنِ الَّذِىْ دَخَلَ؟	دَخَلَ الاُسْتَاذُ
کون ہے جو داخل ہوا؟	استاد داخل ہوا
مَنِ الَّذِىْ قام ؟	قَامَ التَلَامِيْذُ
کون ہے جو کھڑا ہوا؟	شاگرد کھڑے ہوئے
مَنِ الَّذِىْ جَلَسَ ؟	جَلَسَ الاُسْتَاذُ و التَلَامِيْذُ
کون ہے جو بیٹھا؟	استاد اور شاگرد بیٹھے
مَنِ الَّذِىْ حَضَرَ ؟	حَضَرَ مَحْمُوْدٌ
کون ہے جو حاضر ہے؟	محمود حاضر ہے

مَنِ الَّذِیْ غَابَ ؟ — غَابَ خَالِدٌ

کون ہے جو غائب ہے؟ — خالد غائب ہے

مَاذَا یَطْلُعُ ؟ — یَطْلُعُ الفَجْرُ

کیا چیز طلوع ہوتی ہے؟ — فجر طلوع ہوتی ہے

مَنِ الَّذِیْ یُؤَذِّنُ ؟ — یُؤَذِّنُ المُؤَذِّنُ

کون ہے جو اذان دیتا ہے — موذن اذان دیتا ہے

مَنِ الَّذِیْ یَسْتَیْقِظُ ؟ — یَسْتَیْقِظُ الطِفْلُ

کون ہے جو جاگتا ہے؟ — بچہ جاگتا ہے

مَاذَا تُغَرِّدُ ؟ — تُغَرِّدُ الطُیُوْرُ

کیا چیز چہچہاتی ہے؟ — پرندے چہچہاتے ہیں

مَنِ الَّذِیْ یُصَلِّیْ ؟ — یُصَلِّی المُسْلِمُوْنَ

کون ہے جو نماز پڑھتا ہے؟ — مسلمان نماز پڑھتے ہیں

مَاذَا تَتَنَوَّرُ ؟ — تَتَنَوَّرُ الْاَرضُ

کیا چیز روشن ہوتی ہے — زمین روشن ہوتی ہے۔

تمرین (مشق)

(ا) سبق میں گذرے ہوئے جملوں میں فاعل لکھئے:

(۱) الاستاذ (۲) التلامیذ (۳) محمود

(۴) خالد (۵) الفجر (۶) المؤذن

(۷) الطفل (۸) الطیور (۹) المسلمون

(۱۰) الارض

(۲) سبق میں گذرے ہوئے جملوں افعال ماضیہ لکھئے:

(۱) دَخَلَ (۲) قَامَ (۳) جَلَسَ

(۴) حَضَرَ (۵) غَابَ

(۳) سبق میں گذرے ہوئے جملوں میں افعال مضارعہ لکھئے:

(۱) یطلع (۲) یؤذن (۳) یستیقظ

(۴) تغرد (۵) یصلی (٦) تتنور

(۴) اردو میں ترجمہ کیجئے:

عربی	اردو	عربی	اردو
ضَحِكَ الوَلَدُ	بچہ ہنسا	تَبَسَّمَ سَعِيْدُ	سعید مسکرایا
حَضَرَ الْغَائِبُ	غائب حاضر ہے	وَقَفَتِ السَّيَّارَةُ	کار کھڑی ہوئی
اِنْكَسَرَتِ النَّظَّارَةُ	دوربین ٹوٹ گئی	اَثْمَرَتِ الشَّجَرَةُ	درخت پھل لایا
يَطِيْرُ الْعُصْفُوْرُ	چڑیا اڑتی ہے	يَفْرَحُ الوَلَدُ	بچہ خوش ہوتا ہے
يَخْطُبُ الخَطِيْبُ	خطیب تقریر کررہا ہے	قَرَأَتِ الطالباتُ	طالبات نے پڑھا

(۵) عربی میں ترجمہ کیجئے:

اردو	عربی	اردو	عربی
بچہ رویا	بَكَىٰ الطِفْلُ	سعید خوش ہوا	فَرِحَ سَعِيْدٌ
لڑکا کھیلا	لَعِبَ الوَلَدُ	بچی روئی	بَكَتْ طِفْلَةٌ
جمیلہ خوش ہوئی	فَرِحَتْ جَمِيْلَةُ	فاطمہ کھیلی	لَعِبَتْ فَاطِمَةُ
لڑکے پڑھ رہے ہیں	يَدْرُسُ الاَوْلَادُ	مزدور کام کررہے ہیں	يَعْمَلُ العُمَّالُ
خالد دوڑ رہا ہے	يَجْرِي خَالِدٌ	سورج غروب ہورہا ہے	تَغْرُبُ الشَّمْسُ
لڑکیاں خوش ہورہی ہیں	تَفْرَحُ البَنَاتُ		

(٦) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب بیان کرو

(١) طَارَ فعل ماضی — العُصْفُورُ فاعل مرفوع

(٢) يَفْرَحُ فعل مضارع — اَلوَلَدُ فاعل مرفوع

(٣) تَلْعَبُ فعل مضارع — الطِفْلَةُ فاعل مرفوع

الدَرْسُ الثَانِى

﴿ المَفْعُوْل بِهٖ ﴾

كَتَبَ الْاُسْتَاذُ الدَّرْسَ	استاد نے سبق لکھا
حَفِظَ التِلْمِيْذُ الدَّرْسَ	شاگرد نے سبق یاد کیا
قَرَاَ سَعِيْدٌ الكِتَابَ	سعید نے کتاب پڑھی
كَتَبَتِ التِلْمِيْذَةُ كُرَّاسَةً	شاگردہ نے کاپی لکھی
اَكَلَتِ الطِفْلَةُ تُفَّاحَةً	بچی نے سیب کھایا
شَرِبَتْ فاطِمةُ حَلِيباً	فاطمہ نے دودھ پیا
يُنَظِّفُ الخَادِمُ الحُجْرَةَ	نوکر کمرہ صاف کرتا ہے
يُعَلِّمُ الاُسْتَاذُ الطَلَبَةَ	استاد طالب علموں کو پڑھا رہا ہے
يَفْهَمُ خالِدٌ العَرَبِيةَ	خالد عربی سمجھتا ہے
تَكْتُبُ مُعَلِّمَةُ الدَّرْسَ	استانی سبق لکھ رہی ہے
تَحْفَظُ الطَالِبَاتُ الدَّرْسَ	طالبات سبق یاد کر رہی ہیں
تَجْمَعُ البِنْتُ الاَزْهَارَ	لڑکی پھول جمع کر رہی ہے

سوال	جواب
ماذا كَتَبَ الأستاذُ؟	كَتَبَ الأُستاذُ الدَّرْسَ
استاد نے کیا لکھا؟	استاد نے سبق لکھا
ماذا حَفِظَ التِلْمِيْذُ ؟	حَفِظَ التِلمِيْذُ الدَّرْسَ
شاگرد نے کیا یاد کیا؟	شاگرد نے سبق یاد کیا
ماذا كَتَبَتِ التِلمِيْذَةُ ؟	كَتَبَتِ التلمِيْذَةُ كَرَّاسَةً
شاگردہ نے کیا لکھا؟	شاگردہ نے کاپی لکھی
ماذا أكَلَتِ الطِفْلَةُ ؟	أكَلَتِ الطِفلَةُ تُفَّاحَةً
بچی نے کیا کھایا؟	بچی نے سیب کھایا
ماذا شَرِبَتْ فاطِمَةُ ؟	شَرِبَتْ فاطِمَةُ حَلِيْباً
فاطمہ نے کیا پیا؟	فاطمہ نے دودھ پیا
ماذا يُنَظِّفُ الخَادِمُ ؟	يُنَظِّفُ الخَادِمُ الحُجْرَة
نوکر کیا صاف کر رہا ہے؟	نوکر کمرہ صاف کر رہا ہے۔
مَنْ يُعَلِّمُ الأستاذُ ؟	يُعلِّمُ الأستَاذُ الطلبةَ
استاد کس کو پڑھا رہا ہے؟	استاد طالب علموں کو پڑھا رہا ہے۔
هَلْ يَفْهَمُ خَالِدٌ العَرَبِيَّةَ ؟	نَعَمْ ، يَفْهَمُ خَالِدٌ العَرَبِيَّةَ
کیا خالد عربی سمجھتا ہے؟	ہاں، خالد عربی سمجھتا ہے۔
مَاذَا تكْتُبُ المُعلِّمَةُ ؟	تكْتُبُ المُعلِّمَةُ الدَّرْسَ
استانی کیا لکھ رہی ہے؟	استانی سبق لکھ رہی ہے۔
مَاذَا تَحْفَظُ الطَّالِبَاتُ ؟	تَحْفَظُ الطالِبَاتُ الدَّرْسَ
طالبات کیا یاد کر رہی ہیں؟	طالبات سبق یاد کر رہی ہیں
مَاذَا تَجْمَعُ البِنْتُ ؟	تَجْمَعُ البِنْتُ الأزْهَار
لڑکی کیا جمع کر رہی ہے؟	لڑکی پھول جمع کر رہی ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ جملوں میں مفعول بہ لکھئے:

(۱) الدرس　　(۲) الكتاب　　(۳) كراسة

(۴) تفاحة　　(۵) حليب　　(۶) الحجرة

(۷) الطلبة　　(۸) العربية　　(۹) الازهار

(۲) گذشتہ جملوں میں فاعل لکھئے:

(۱) الاستاذ　　(۲) التلميذ　　(۳) سعيد

(۴) التلميذة　　(۵) الطفلة　　(۶) فاطمة

(۷) الخادم　　(۸) خالد　　(۹) المعلمة

(۱۰) الطالبات　　(۱۱) لبنت

(۳) گذشتہ جملوں میں فعل ماضی لکھئے۔

(۱) كتب　　(۲) حِفظ　　(۳) قرأ

(۴) كَتَبَتْ　　(۵) اَكَلَتْ　　(۶) شَرِبَتْ

(۴) گذشتہ جملوں میں فعل مضارع لکھئے:

(۱) ينظف　　(۲) يعلم　　(۳) يفهم

(۴) تكتب　　(۵) تحفظ　　(۶) تجمع

(۵) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجئے اور ہر جملہ میں مفعول بہ بھی ذکر کیجئے:

عربی عبارت	ترجمہ	مفعول بہ
خَلَقَ اللّٰهُ الاِنْسَانَ	اللہ نے انسان کو پیدا کیا	الانسان
اَرْسَلَ اللّٰهُ محمداً	اللہ نے حضرت محمد کو بھیجا	محمدً
اَنْزَلَ اللّٰهُ القُرآنَ	اللہ نے قرآن نازل کیا	القرآن

يَغْفِرُ اللّٰهُ التَّائِبَ	اللہ توبہ کرنے والے کو معاف کر دیتا ہے	التائب
يَضْرِبُ الجَلَّادُ مُجْرِمًا	جلاد مجرم کو مارتا ہے	مجرم
يَسُوْقُ السائقُ سَيَّارةً	ڈرائیور گاڑی چلاتا ہے	سيارة
أَرْضَعَتِ الأمُّ الوَلَدَ	ماں نے بچے کو دودھ پلایا	الولد
شَكَرَتْ فَاطِمةُ الرَّبَّ	فاطمہ نے رب کا شکر ادا کیا	الرب
تَنْصَحُ المُعَلِّمَةُ طالبةً	استانی طالبہ کو نصیحت کرتی ہے	طالبة
تُسَاعِدُ زَيْنَبُ الأمَّ	زینب ماں کی مدد کرتی ہے	الام

(٦) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجئے اور فاعل اور مفعول بھی ذکر کیجئے۔

		فاعل	مفعول بہ
شاہد خط لکھتا ہے	يَكْتُبُ شَاهِدٌ المَكْتُوْبَ	شاهد	مكتوب
خالد قمیص پہنتا ہے	يَلْبَسُ خَالِدٌ قَمِيْصًا	خالد	قميص
بچی نے دودھ پیا	شَرِبَتِ الطِّفْلَةُ حَلِيْباً	طفلة	حليب
بیٹے نے اپنی ماں کا شکریہ ادا کیا	شَكَرَ الوَلَدُ أُمَّهُ	ولد	ام
عابد نے کتاب خریدی	إِشْتَرٰى عَابِدٌ كِتَاباً	عابد	كتاب
سعید سبق سمجھ گیا	فَهِمَ سَعِيْدٌ الدَّرْسَ	سعيد	درس
ماں نے بیٹی کو نصیحت کی	نَصَحَتِ الأمُّ البِنْتَ	ام	بنت
فاطمہ نے کتاب پڑھی	قَرَأَتْ فاطِمةُ الكِتَابَ	فاطمة	كتاب
زینب نے خط لکھا	كَتَبَتْ زَيْنَبُ مَكْتُوْباً	زينب	مكتوب

(۷) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب بیان کرو:

نَصَرَ فعل ماضی — خَالِدٌ فاعل مرفوع — مَظْلُوْمًا مفعول بہ منصوب

تَجْمَعُ فعل مضارع — البِنْتُ فاعل مرفوع — الأَزْهَارَ مفعول بہ منصوب

الدرس الثالث

﴿ المُبْتَدأُ والخبرُ ﴾

(مبتداء اور خبر)

الأُسْتاذُ حَاضِرٌ	استاد موجود ہے
والتِلْمِيذُ جالسٌ	اور شاگرد بیٹھا ہوا ہے
والكتابُ مَفْتُوحٌ	اور کتاب کھلی ہوئی ہے
والدَرْسُ مَكْتُوبٌ	اور سبق لکھا ہوا ہے
وخالِدٌ مُجْتَهِدٌ	اور خالد محنتی ہے
وشاهدٌ كَسْلَانُ	اور شاہد سست ہے
والمُعَلِّمَةُ حَاضِرةٌ	اور استانی موجود ہے
والتِلْمِيذَةُ مُجْتَهِدَةٌ	اور شاگردہ محنتی ہے
والخادِمَةُ نَشِيطَةٌ	اور نوکرانی چست ہے
وزَيْنَبُ صَالِحَةٌ	اور زینب نیک ہے
التُفّاحَةُ حُلْوَةٌ	سیب میٹھا ہے
واللَيْمُونَةُ حَامِضَةٌ	اور لیموں کھٹا ہے

سوال	جواب
هَلِ الأُسْتاذُ حَاضِرٌ؟	نَعَمْ الأُسْتاذُ حَاضِرٌ
کیا استاد موجود ہے؟	ہاں، استاد موجود ہے
هَلْ أنتَ جالِسٌ؟	لا ، بَلْ أنَا وَاقِفٌ

کیا تم بیٹھے ہوئے ہو؟

هَلْ كِتَابُكَ مَفْتُوحٌ؟

کیا تمہاری کتاب کھلی ہوئی ہے؟

هَلْ دَرْسُكَ مَكْتُوبٌ؟

کیا تمہارا سبق لکھا ہوا ہے؟

هَلْ أَخُوكَ مُجْتَهِدٌ؟

کیا تمہارا بھائی محنتی ہے؟

هَلْ خَالِدٌ كَسْلَانُ؟

کیا خالد سست ہے؟

هَل المعَلِّمَةُ حاضِرةٌ؟

کیا استانی موجود ہے؟

هَلِ التِلمِيْذَةُ مُجتَهِدَةٌ؟

کیا شاگردہ محنتی ہے؟

هَلِ الخادِمَةُ كَسْلَانَةٌ؟

کیا نوکرانی سست ہے؟

هَلْ زَيْنَبُ صَالِحَةٌ؟

کیا زینب نیک ہے؟

هَلِ التُفَاحَةُ حُلْوَةٌ؟

کیا سیب میٹھا ہے؟

هَلِ اللَّيْمُونَةُ حُلْوَةٌ؟

کیا لیموں میٹھا ہے؟

نہیں، بلکہ میں کھڑا ہوں

نعم ، كِتابِي مفتوحٌ

ہاں میری کتاب کھلی ہوئی ہے

نعم ، دَرسِي مَكتُوبٌ

ہاں، میرا سبق لکھا ہوا ہے

نعم ، هو مُجْتَهِدٌ

ہاں، وہ محنتی ہے

لا بل هو نَشِيْطٌ

نہیں بلکہ وہ چست ہے

نعم ، هِيَ حَاضِرَةٌ

ہاں، وہ موجود ہے

نعم ، التلميذةُ مجتهدةٌ

ہاں، شاگردہ محنتی ہے

لا ، بل هِيَ نَشِيْطَةٌ

نہیں، بلکہ وہ چست ہے

نَعَمْ ، هِيَ صَالحةٌ

ہاں، وہ نیک ہے

نَعَمْ ، التُفَّاحَةُ حُلْوَةٌ

ہاں، سیب میٹھا ہے

لَا ، بَلْ هِي حَامِضَةٌ

نہیں، بلکہ وہ کھٹا ہے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ جملوں میں مبتداء ذکر کریں:

(۱) استاذ (۲) تلمیذ (۳) کتاب

(۴) درس (۵) خالد (۶) شاهد

(۷) المعلمة (۸) التلميذة (۹) الخادمة

(۱۰) زینب (۱۱) التفاحة (۱۲) الليمونة

(۲) گذشتہ جملوں میں خبر ذکر کریں:

(۱) حاضر (۲) جالس (۳) مفتوح

(۴) مکتوب (۵) مجتهد (۶) کسلان

(۷) حاضرة (۸) مجتهدة (۹) نشيطة

(۱۰) صالحة (۱۱) حلوة (۱۲) حامضة

(۳) اردو زبان میں ترجمہ کریں اور مبتداء اور خبر بھی بیان کریں:

مبتداء	خبر	ترجمہ
الجَوُّ	بَارِدٌ	فضا ٹھنڈی ہے
المَاءُ	سَاخِنٌ	پانی گرم ہے
الطعام	حاضِرٌ	کھانا موجود ہے
الشَمْسُ	طَالِعَةٌ	سورج طلوع ہونے والا ہے
الوَرْدَةُ	جميلةٌ	گلاب کا پھول خوبصورت ہے
التِلْمِيْذَانِ	حَاضِرَانِ	دو شاگرد موجود ہیں
الطَالبَتَانِ	مُجْتَهِدَتَانِ	دو طالبات محنتی ہیں
المُعَلِّمُوْنَ	فَاضِلُوْنَ	استاد قابل ہیں

المُعَلِّمَاتُ	فَاضِلَاتٌ	استانیاں قابل ہیں
الطِّفْلَاتُ	نَائِمَاتٌ	بچیاں سو رہی ہیں

(۴) عربی میں ترجمہ کیجئے اور مبتداء اور خبر بھی بیان کیجئے:

اردو	عربی	مبتداء	خبر
اللہ ایک ہے	اللهُ اَحَدٌ	الله	احد
اللہ سب سے بڑا ہے	اللهُ اَكْبَرُ	الله	اکبر
اللہ پیدا کرنے والا ہے	اللهُ خالِقٌ	الله	خالق
مسجد بڑی ہے	المَسْجِدُ كَبِيرٌ	مسجد	کبیر
چاند روشن ہے	القَمَرُ مُنِيرٌ	قمر	منیر
دواء کڑوی ہے	الدَّوَاءُ مُرٌّ	دواء	مرّ
پانی نمکین ہے	الماءُ مَالِحٌ	ماء	مالح
پھل میٹھا ہے	الثَّمَرُ حُلْوٌ	ثمر	حلو
شاہد بیمار ہے	شاهِدٌ مَحْمُوْمٌ	شاهد	محموم
عابد غمگین ہے	عابِدٌ حَزِيْنٌ	عابد	حزین
طلبہ محنتی ہیں	الطَّلَبَةُ مُجْتَهِدُوْنَ	طلبة	مجتهدون
تاجر امانت دار ہے	التَّاجِرُ اَمِيْنٌ	تاجر	امین
مائیں مہربان ہیں۔	الاُمَّهَاتُ رَحِيْمَاتٌ	امهات	رحیمات

(۵) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱) الغُرْفَةُ مبتداء مرفوع نَظِيْفَةٌ خبر مرفوع

(۲) البَيْتُ مبتداء مرفوع جَمِيْلٌ خبر مرفوع

(۳) الوَلَدُ مبتداء مرفوع مُؤَدَّبٌ خبر مرفوع

الدرس الرابع

﴿ جَرُّ الاِسْمِ ﴾ (اسم کو جر دینا)

يَسْتَيْقِظُ عَابِدٌ فِى الصَّبَاحِ البَاكِرِ	عابد صبح سویرے اٹھتا ہے
وَيَبْدَأُ يَوْمَه بِالوُضُوءِ والصَّلاةِ و تِلاوَةِ القرآن ۔	اور اپنے دن کی ابتداء وضو اور نماز اور قرآن کی تلاوت سے کرتا ہے۔
ثُمَّ يَتَنَاوَلُ الفُطُوْرَ	پھر ناشتہ کرتا ہے
وَيَخْرُجُ مِنَ البَيْتِ	اور گھر سے نکل جاتا ہے
وَيَذْهَبُ اِلٰى المدرسَةِ	اور سکول کی طرف جاتا ہے
وَيَدْخُلُ فِى الفَصْلِ	اور کمرہ جماعت میں داخل ہوتا ہے
وَيُسَلِّمُ على الاُسْتَاذِ والزُمَلاءِ	اور استاذ اور ساتھیوں کو سلام کرتا ہے
وَيَسْتَمِرُّ فى الدُرُوس الى السَاعَةِ الرَابعَةِ مَسَاءً	اور شام چار بجے تک پڑھائی میں لگا رہتا ہے
وَعِنْدَ مَا يَسْمَعُ الجَرَسَ يَأْخُذُ كُتُبَهُ	اور جب وہ گھنٹی سنتا ہے تو اپنی کتابیں اٹھاتا ہے
ويَخْرُجُ مِنَ الفَصْلِ	اور کمرہ جماعت سے نکل جاتا ہے
وَيَرْجِعُ الٰى البيتِ	اور گھر واپس لوٹ آتا ہے۔

سوال	جواب
مَتٰى تَسْتَيْقِظُ يا خالِدُ؟	أَسْتَيقِظُ فى الصَّبَاحِ البَاكِرِ
اے خالد تو کب جاگتا ہے؟	میں صبح سویرے جاگتا ہوں

بِمَ تَبْدَأُ يَوْمَكَ؟

تو اپنے دن کی ابتداء کس چیز سے کرتا ہے؟

أبدأُ يَومِي بِالوُضُوءِ، والصَّلاةِ وتِلاوَةِ القرآن

میں اپنے دن کی ابتداء وضو اور نماز اور قرآن کی تلاوت سے کرتا ہوں۔

متی تَتَنَاوَلُ الفَطُورَ؟

تو ناشتہ کب کرتا ہے؟

أتَنَاوَلُ الفَطُورَ فی السَّاعةِ السَّابِعَةِ

میں ناشتہ سات بجے کرتا ہوں

متی تَأتِی إلی المدْرَسَةِ؟

تو کب سکول آتا ہے؟

آتی إلی المَدْرَسَةِ قَبْلَ السَّاعَةِ الثامِنَةِ

میں سکول آٹھ بجے سے پہلے آجاتا ہوں

متی تَبدَأُ مدرَسَتُكَ؟

تمہارا اسکول کب شروع ہوتا ہے؟

تَبدَأُ مَدرَسَتِی فی السَّاعةِ الثامنةِ

ہمارا اسکول آٹھ بجے شروع ہوتا ہے۔

متی یَذْهَبُ والِدُكَ إلی عَمله؟

تمہارا والد اپنے کام پر کب جاتا ہے؟

یَذْهَبُ وَالِدی إلی عَمَلِهِ السَّاعةَ الثامِنَةَ صَباحاً

میرا والد اپنے کام پر صبح آٹھ بجے جاتا ہے

هل تُسلّم علی زُمَلَائِكَ؟

کیا تم اپنے ساتھیوں کو سلام کرتے ہو؟

نعم، أسَلّم علی زُمَلَائِی۔

ہاں، میں اپنے ساتھیوں کو سلام کرتا ہوں

إلی متی تَستَمِرّ فی دُرُوسِك؟

تم اپنی پڑھائی میں کب تک لگے رہتے ہو؟

أستَمِرُّ في دُرُوسِی إلی السَّاعَةِ الرَّابِعَةِ مَساءً

میں اپنی پڑھائی میں شام چار بجے تک لگا رہتا ہوں

متی تَرجِعُ إلی بَیتِكَ؟

تم اپنے گھر کب واپس لوٹتے ہو؟

أرْجِعُ إلی بَیتِی السَّاعةَ الخامِسَةَ

میں اپنے گھر پانچ بجے واپس لوٹتا ہوں

هل تَسْتَرِیحُ قلیلاً بعدَ ما ترجعُ مِن المدرسةِ؟

کیا مدرسہ سے واپسی کے بعد تم کچھ آرام کرتے ہو؟

نعم، أسْتَرِیحُ قلیلاً بعدَ ما أرْجِعُ مِنَ المدرسة

ہاں، میں مدرسہ سے واپسی کے بعد کچھ دیر آرام کرتا ہوں۔

هل تُذَاكِرُ دُروسَكَ وَحْدَكَ أم مَعَ زَمِیلِكَ؟

کیا تم اپنے سبقوں کو اکیلے دہراتے ہو یا اپنے ساتھی کے ساتھ؟

نعم، أذاكر دروسی مَعَ زَمِیلِی طاهر

ہاں، میں اپنے سبقوں کو اپنے ساتھی طاہر کے ساتھ دہراتا ہوں۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں جار اور مجرور ذکر کیجئے:

(۱) فی الصباح الباکر (۲) بالوضوء والصلاۃ وتلاوۃ القرآن۔
(۳) من البیت (۴) الی المدرسۃ (۵) فی الفصل
(۶) علی الاستاذ والزملاء (۷) فی الدروس (۸) الی الساعۃ الرابعۃ
(۹) من الفصل (۱۰) الی البیت (۱۱) بہم
(۱۲) الی عملہ

(۲) گذشتہ سبق میں فعل مضارع لکھئے:

(۱) یستیقظ (۲) یبدأ (۳) یتناول
(۴) یخرج (۵) یذہب (۶) یدخل
(۷) یسلم (۸) یستمرُّ (۹) یسمع
(۱۰) یاخذ (۱۱) یرجع (۱۲) تاتی
(۱۳) تستریح (۱۴) تذاکر

(۳) اردو میں ترجمہ کیجئے اور حروف جر اور اسماء مجرورہ بھی بیان کیجئے:

عربی	اردو	حرف جر	مجرور
نَزَلَ المَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ	بارش آسمان سے اتری	من	السماء
دَخَلَ المجرمُ فِی السِجْنِ	مجرم جیل میں داخل ہوا	فی	السجن
یَنْزِلُ الرَّاکِبُ مِنَ السیارۃِ	سوار کار سے اترتا ہے	من	السیارۃ
نُصَلِّی علی المیتِ صَلاۃَ الجَنَازَۃِ	ہم میت پر نماز جنازہ پڑھتے ہیں	علی	المیت
یُدْفَنُ المَیِّتُ فی القَبر	میت کو قبر میں دفن کیا جاتا ہے	فی	القبر
یَسْقُطُ الثَمَرُ علی الأَرْضِ	پھل زمین پر گرتا ہے	علی	الارض

تَنَامُ الطِّفْلَةُ علی السَّرِیْرِ	بچی پلنگ پر سوتی ہے	علیٰ	السریر
تَرضی الْمُعَلِّمَةُ عن التِّلْمِیْذَةِ الْمُؤَدَّبَةِ	استانی باادب شاگردہ سے خوش ہوتی ہے	عن	التلمیذۃ المؤدبۃ
تَلْعَبُ فاطِمَةُ بالدُّمْیَةِ	فاطمہ گڑیا سے کھیلتی ہے	بِ	دمیۃ

(۴) عربی میں ترجمہ کیجئے اور حروف جر اور اسماء مجرورہ بیان کیجئے:

اردو	عربی	حرف جر	اسم مجرور
شاہد بازار گیا	ذَهَبَ شَاهِدٌ الی السُّوْقِ	الی	سوق
اور اسنے ایک روپے میں کاپی خریدی	وَاشْتَرٰی كُرَّاسَةً فِی رُوْبِیَةٍ	فی	روبیة
یہ خالد کا رومال ہے	هٰذَا الْمِنْدِیْلُ لِخَالِدٍ	ل	خالد
گھڑی دیوار پر ہے	السَّاعَةُ علی الْجِدَار	علی	جدار
مریض شفایاب ہوگیا	صَارَ الْمَرِیْضُ مُتَمَتِّعًا بِالصِّحَّةِ	ب	صحة
اور ہسپتال سے گھر چلا گیا	ورَجَعَ مِن الْمُسْتَشْفٰی الی الْبَیْتِ	من، الی	المستشفیٰ بیت
میں نے کراچی سے اسلام آباد تک ریل میں سفر کیا	سَافَرْتُ مِنْ كَرَاتشِی اِلٰی اِسْلَام اٰبَادِ بِالْقِطَارِ	من، الی ب	کراتشی، اسلام آباد القطار
خدا کی قسم میں کسی پر ظلم نہیں کرونگا	واللّٰهِ لَا اَظْلِمُ اَحَدًا	و	الله
میں ٹھنڈے پانی سے وضو کرتا ہوں	اَتَوَضَّأُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ	ب	الماء البارد
اور مسجد میں باجماعت نماز ادا کرتا ہوں	واُصَلِّیْ مَعَ الْجَمَاعَةِ فِی الْمَسْجِدِ	فی	المسجد

(۵) درج جملوں کا اعراب بیان کریں

(۱) لَعِبَ فعل ماضی خالدٌ فاعل مرفوع فِی حرف جر الحدیقة مجرور

(۲) یکتُبُ فعل مضارع شاهدٌ فاعل مرفوع ب حرف جر القلم مجرور

الدرس الخامس

﴿ اِسْمُ الفَاعِلِ ﴾

الأُسْتَاذُ جَالِسٌ وَالتِلْمِيْذُ قائمٌ	استاد بیٹھا ہے اور شاگرد کھڑا ہے
أنَا وَاقِفٌ وأنْتَ مَاشٍ	میں کھڑا ہوں اور تم چل رہے ہو
الأُسْتَاذُ مُتَكَلِّمٌ وَالتِلْمِيْذُ سَامِعٌ	استاد بولنے والا ہے اور شاگرد سننے والا ہے
صَدِيْقِيْ مُسَافِرٌ وَأنَا مُقِيْمٌ	میرا دوست مسافر ہے اور میں مقیم ہوں
خَالِدٌ كَاتِبٌ و سَعِيْدٌ قَارِئٌ	خالد لکھنے والا ہے اور سعید پڑھنے والا ہے
الْمَاءُ بَارِدٌ و اللَبَنُ سَاخِنٌ	پانی ٹھنڈا ہے اور دودھ گرم ہے

سوال	جواب
هَلْ أنْتَ قَائِمٌ ؟	لَا بَلْ انا جَالِسٌ
کیا تو کھڑا ہے؟	نہیں، بلکہ میں بیٹھا ہوں
هَلْ خالدٌ ماشٍ ؟	لا ، بل هو واقِفٌ
کیا خالد چلنے والا ہے؟	نہیں بلکہ وہ کھڑا ہے
هل أنْتَ مُتَكَلِّمٌ ؟	لا ، بَلْ انا سَامِعٌ
کیا تو بولنے والا ہے؟	نہیں بلکہ میں سننے والا ہے
هَلْ أنْتَ مُسَافِرٌ ؟	لا ، بَلْ أنَا مُقِيْمٌ
کیا تو مسافر ہے؟	نہیں بلکہ میں مقیم ہوں
هَلِ الحَلِيْبُ بارِدٌ ؟	لا ، بل هُو سَاخِنٌ
کیا دودھ ٹھنڈا ہے؟	نہیں بلکہ وہ گرم ہے
هَلْ ابُوكَ تاجِرٌ ؟	لا ، بَلْ هُوَ زارعٌ

کیا تمہارا ابو تاجر ہے؟

نہیں بلکہ وہ کاشت کار ہے

هَلْ اَنْتَ مُعَلِّمٌ ؟

لَا ، بَلْ انا مُتَعَلِّمٌ

کیا تم استاد ہو؟

نہیں بلکہ میں شاگرد ہوں

هَلْ سعيدٌ غائبٌ ؟

لَا ، بل هو حاضِرٌ

کیا سعید غائب ہے؟

نہیں بلکہ وہ حاضر ہے

المذکر		المؤنث	
الرجُلُ جالِسٌ	(مرد بیٹھا ہے)	المَرْاَةُ جَالِسةٌ	(عورت بیٹھی ہے)
هو مُتكلّمٌ	(وہ بات کرنے والا ہے)	هی مُتكَلِّمَةٌ	(وہ بات کرنے والی ہے)
هو قائِمٌ	(وہ کھڑا ہے)	هی قائمةٌ	(وہ کھڑی ہے)
هو كاتِبٌ	(وہ لکھنے والا ہے)	هی كاتِبَةٌ	(وہ لکھنے والی ہے)
هو واقِفٌ	(وہ کھڑا ہے)	هی واقِفَةٌ	(وہ کھڑی ہے)
هو قارِئٌ	(وہ پڑھنے والا ہے)	هی قَارِئةٌ	(وہ پڑھنے والی ہے)
هو مُؤْمِنٌ	(وہ ایمان والا ہے)	هی مُؤْمنةٌ	(وہ ایمان والی ہے)
هو مُدَرِّسٌ	(وہ استاد ہے)	هی مُدَرِّسَةٌ	(وہ استانی ہے)
هو مُسْلِمٌ	(وہ مسلمان مرد ہے)	هی مسلمةٌ	(وہ مسلمان عورت ہے)
هو مُتَعَلِّمٌ	(وہ طالب علم ہے)	هی متعَلِّمَةٌ	(وہ طالبہ ہے)
هو صائِمٌ	(وہ روزہ دار مرد ہے)	هی صائِمةٌ	(وہ روزہ دار عورت ہے)
هو مُجْتَهِدٌ	(وہ محنتی مرد ہے)	هی مُجْتَهِدَةٌ	(وہ محنتی عورت ہے)

تمرین (مشق)

(ا) اسم فاعل مذکر کو اسم فاعل مؤنث میں تبدیل کرو:

تَاجِرَةٌ   عَامِلةٌ   نِائمةٌ   مُسْتَيقِظَةٌ   حَافِظَةٌ   كافِرةٌ

فَاسِقَةٌ كَاتِبَةٌ قَاتِلَةٌ ظَالِمَةٌ عَادِلَةٌ

(۲) عربی میں ترجمہ کیجئے:

جانے والا	(ذَاهِبٌ)	ہنسنے والا	(ضَاحِكٌ)
رونے والا	(بَاكٍ)	مدد کرنے والا	(نَاصِرٌ)
باتیں کرنے والا	(مُتَكَلِّمٌ)	سچ بولنے والا	(صَادِقٌ)
کھانے والی	(آكِلَةٌ)	یاد کرنے والی	(حَافِظَةٌ)
تربیت دینے والی	(مُرَبِّيَةٌ)		

الدرس السادس

اِسْمُ المَفْعُوْل

الدَّرْسُ مَكْتُوْبٌ	سبق لکھا ہوا ہے
والكِتَابُ مَقْرُوْءٌ	اور کتاب پڑھی ہوئی ہے
المَسْأَلَةُ مَفْهُوْمَةٌ	مسئلہ سمجھا ہوا ہے
اللِّصُّ مَأْخُوْذٌ	چور پکڑا ہوا ہے
المَاءُ مَشْرُوْبٌ	پانی پیا ہوا ہے
الضَّيْفُ مُكْرَمٌ	مہمان کا اکرام کیا گیا ہے
الأَمِيْرُ مُطَاعٌ	امیر کی فرمانبرداری کی گئی ہے
اَلْهَدِيَّةُ مقبولةٌ	ہدیہ قبول کیا گیا ہے
الرِّسَالَةُ مُرْسَلَةٌ	خط بھیجا ہوا ہے
المُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ	استانی کا احترام کیا گیا ہے

جواب	سوال
نعم ، الدَّرْسُ مَكْتُوْبٌ	هَلِ الدَّرْسُ مكتوبٌ
ہاں ، سبق لکھا ہوا ہے	کیا سبق لکھا ہوا ہے؟
نعم ، الکتاب مَقْرُوْءٌ	هل الکتابُ مَقروءٌ؟
ہاں ، کتاب پڑھی ہوئی ہے	کیا کتاب پڑھی ہوئی ہے؟
نعم ، المَسْأَلَةُ مَفْهُوْمَةٌ	هَلِ المَسْأَلَةُ مفهومةٌ؟
ہاں ، مسئلہ سمجھا ہوا ہے	کیا مسئلہ سمجھا ہوا ہے؟
لَا ، بل المُجْرِمُ مُهَانٌ	هَلِ المُجْرِمُ مُكْرَمٌ؟
نہیں ، بلکہ مجرم اہانت کیا ہوا ہے	کیا مجرم اکرام کیا ہوا ہے؟
نعم ، الضَّيْفُ مُكْرَمٌ	هَلِ الضَّيْفُ مُكْرَمٌ؟
ہاں ، مہمان اکرام کیا ہوا ہے	کیا مہمان اکرام کیا ہوا ہے؟
نعم ، الاَمِيْرُ مُطَاعٌ	هَلِ الاَمِيْرُ مُطَاعٌ؟
ہاں ، امیر کی فرمانبرداری کی گئی ہے	کیا امیر کی فرمانبرداری کی گئی ہے؟
لا ، بَلْ الهَدِيَّةُ مقبولةٌ	هل الهَدِيَّةُ مَرْدُوْدَةٌ؟
نہیں ، بلکہ ہدیہ قبول کیا گیا ہے	کیا ہدیہ واپس کر دیا گیا ہے؟
نَعَمْ ، الرِسَالَةُ مُرْسَلَةٌ	هَلِ الرِسَالَةُ مُرْسَلَةٌ؟
ہاں ، خط بھیجا ہوا ہے	کیا خط بھیجا ہوا ہے؟
نَعَمْ ، المُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ	هَلِ المُعَلِّمَةُ مُحْتَرَمَةٌ؟
ہاں ، استانی کا احترام کیا گیا ہے	کیا استانی کا احترام کیا گیا ہے؟

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ جملوں میں اسم مفعول لکھیے:

(۱) مکتوب (۲) مقروءٌ (۳) مفهومة (۴) مَاخوذ

(۵) مشروب (۶) مكرمٌ (۷) مُطَاعٌ (۸) مقبولَةٌ

(۹) مُرسَلَةٌ (۱۰) محترَمَةٌ (۱۱) مُهَانٌ (۱۲) مَرْدودَةٌ

(۲) گذشتہ جملوں میں مبتداء اور خبر لکھئے:

مبتداء	خبر	مبتداء	خبر
الدرس	مكتوب	الضيف	مُكْرَم
الكتاب	مقروء	الامير	مُطَاع
المسالة	مفهومة	الهدية	مَقْبُوْلة
اللص	ماخوذ	الرسالة	مُرسَلة
الماء	مشروب	المعلمة	مُحتَرَمَه

(۳) عربی میں ترجمہ کیجئے:

دروازہ کھلا ہے	اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ
کھڑکی بند ہے	النَافِذَةُ مُغْلَقٌ
دوکان کو تالا لگا ہوا ہے	الدُّكَانُ مَقْفُوْلٌ
شیشہ ٹوٹا ہوا ہے	الزُجَاجُ مَكْسُوْرٌ
تالاب بھرا ہوا ہے	الحَوْضُ مَمْلُوْءٌ
گوشت پکا ہوا ہے	اللَحْمُ مَطْبُوْخٌ
مجرم مارا ہوا ہے	المُجْرِمُ مَضْرُوْبٌ
سامان رکھا ہوا ہے	المَتَاعُ مَوْضُوْعٌ
پھول توڑا ہوا ہے	الزَهْرُ مَقْطُوْفٌ
درخت کاٹا ہوا ہے	الشَجَرَةُ مَقْطُوْعَةٌ

(۴) اردو میں ترجمہ کیجئے

اللّٰهُ معبودٌ	اللہ قابل عبادت ہے

الخَادِمُ مخدومٌ	خادم کی خدمت کی گئی ہے
الفَاسِقُ مُهَانٌ	فاسق اہانت کیا ہوا ہے
المُعَلِّم مُحْتَرَمٌ	استاد کا احترام کیا گیا ہے
المُحْسِنُ محبوبٌ	احسان کرنے والا محبت کیا گیا ہے
الرَّاسُ مَحْلُوقٌ	سر مونڈا ہوا ہے
الاَمَانَةُ محفوظةٌ	امانت کی حفاظت کی گئی ہے
الشَاةُ مَذْبُوحَةٌ	بکری ذبح کی ہوئی ہے
الصَيْدُ مَاخوذٌ	شکار پکڑا ہوا ہے
المُعَلِّمَةُ مُكَرَّمَةٌ	استانی کی عزت کی گئی ہے

الدرس السابع

﴿كَانَ واَخَواتُهَا﴾

البَيْتُ نَظِيْفٌ	گھر صاف ہے
كان البيتُ نظيفاً	گھر صاف تھا
المَطْرُ غَزِيْرٌ	بارش موسلا دھار ہے
كان المَطْرُ غَزِيْرًا	بارش موسلا دھار تھی
البَرْدُ قَارِسٌ	سردی سخت ہے
صَارَ البردُ قَارِسًا	سردی سخت ہوگئی
المُجْرِمُ تَائِبٌ	مجرم توبہ کرنے والا ہے
صَارَ المجرمُ تَائِبًا	مجرم توبہ کرنے والا ہوگیا
الخادمُ قَوِيٌّ	نوکر مضبوط ہے

لَيسَ الخَادِمُ قَوِيًّا	نوکر مضبوط نہیں ہے
التِلْمِيذُ مُجْتَهِدٌ	شاگرد محنتی ہے
ليس التلميذُ مُجْتَهِدًا	شاگرد محنتی نہیں ہے

سوال	جواب
هل كان البيتُ نَظِيفًا؟	نَعَمْ ، كَانَ البيتُ نَظِيفًا
کیا گھر صاف تھا؟	ہاں، گھر صاف تھا
هل كان المَطَرُ غَزِيرًا؟	نَعَمْ ، كان المَطَرُ غَزِيرًا
کیا بارش موسلا دھار تھی؟	ہاں، بارش موسلا دھار تھی
هل صار البَرْدُ قارِسًا؟	نَعَمْ ، صار البَرْدُ قارِسًا
کیا سردی سخت ہوگئی؟	ہاں، سردی سخت ہوگئی
هل صار المُجْرِمُ تائبًا؟	نَعَمْ ، صار المُجْرِمُ تائبًا
کیا مجرم توبہ کرنے والا ہوگیا؟	ہاں، مجرم توبہ کرنے والا ہوگیا
هل الخادمُ قَوِيٌّ؟	لا ، لَيسَ الخادمُ قوِيًّا
کیا نوکر مضبوط ہے؟	نہیں، نوکر مضبوط نہیں ہے
هل التِلْمِيذُ مجتهِدٌ؟	لا ، ليس التِلْمِيذُ مُجْتَهِدًا
کیا شاگرد محنتی ہے؟	نہیں، شاگرد محنتی نہیں ہے
هَلْ صَارَتِ الطالبةُ مُعَلِّمَةً؟	نعم ، صَارَتِ الطالبةُ مُعَلِّمَةً
کیا طالبہ استانی ہوگئی؟	ہاں، طالبہ استانی ہوگئی
هل فاطمةُ مَرِيضةٌ؟	لا ، لَيسَتْ فَاطِمَةُ مريضَةً
کیا فاطمہ بیمار ہے؟	نہیں، فاطمہ بیمار نہیں ہے
هَلْ اَصْبَحَ الجَوُّ نَقِيًّا؟	نَعَمْ ، اَصْبَحَ الجَوُّ نَقِيًّا
کیا فضا صبح کو صاف ہوئی؟	ہاں، فضا صبح کو صاف ہوگئی

هَلْ بَاتَ المَرِيْضُ نَائِمًا؟	نَعَمْ ، بات المَرِيض نائِماً
کیا بیمار رات کو سویا رہا؟	ہاں، بیمار رات کو سویا رہا

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ جملوں میں کَانَ اور اس کی اخوات ذکر کریں:

(۱) كَانَ (۲) صَارَ (۳) لَيْسَ

(۴) اَصْبَحَ (۵) بَاتَ

(۲) گذشتہ جملوں میں کَانَ اور اس کی اخوات کا اسم ذکر کریں:

(۱) البيتُ (۲) المطرُ (۳) البردُ (۴) المجرمُ

(۵) الخادمُ (۶) التلميذ (۷) الطالبة (۸) فاطمة

(۹) الجوّ (۱۰) المريض

(۳) گذشتہ جملوں میں کَانَ اور اس کی اخوات کی خبر ذکر کریں:

(۱) نظيفًا (۲) غزيرًا (۳) قارسًا (۴) تائبًا

(۵) قويًا (۶) مجتهدًا (۷) معلمةً (۸) مريضةً

(۹) نَقِيًا (۱۰) نَائِمًا

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور کَانَ اور اس کی اخوات کی خبر لکھیں:

عربی	اردو	خبر كان واخواتها
كان يوسُفُ حاضِرًا	یوسف حاضر تھا	حاضر
كنتُ مُسَافِرًا	میں مسافر تھا	مسافر
كانتِ الطفلةُ نَائِمَةً	بچی سو رہی تھی	نائمة
صَارَ الوَلَدُ كبيرًا	بچہ بڑا ہو گیا	كبير
صِرْتَ شابًّا	تو جوان ہو گیا	شاب

صار اللِصُّ نادمًا	چور شرمندہ ہو گیا	نادم
لَيسَ المَسْجِدُ بعيدًا	مسجد دور نہیں ہے	بعید
لَيسَ الحارِسُ غَافِلاً	چوکیدار غافل نہیں ہے	غافل
اَصْبَحَ المَرِيْضُ مُسْتَرِيحًا	بیمار صبح کو آرام کرنے والا ہو گیا	مستریح
ظَلَّ العَامِلُ مُشْتَغِلاً	مزدور سارا دن مشغول رہا	مشتغل

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور کَانَ واخواتها کا اسم لکھیں:

اردو	عربی	اسم کان واخواتها
خالد ملازم تھا	كان خالدٌ مُوَظَّفًا	خالد
طالب علم مدرس بن گیا	صَارَ المُتَعَلِّمُ مُدَرِّسًا	متعلم
شاہد جامعہ کا چپڑاسی تھا	كان شاهدٌ خَادِمَ الجَامِعَةِ	شاهد
اور اب وہ چوکیدار بن گیا	وَالْآن صَارَ حَارِسًا	هُوَ (ضمير)
میں مسافر تھا	كُنْتُ مسافرًا	تُ (ضمير)
اب مقیم بن گیا ہوں	اَلْآنَ صِرْتُ مُقِيْمًا	تُ (ضمير)
ہوا صاف نہیں ہے	ليس الجوُّ نَقِيًّا	جوّ
کھانا تیار نہیں ہے	ليس الطعامُ جَاهِزًا	طعام
بیمار رات کو جاگتا رہا	بَاتَ المريضُ مُسْتَيقِظًا	مريض
اور صبح کے وقت سو گیا	واصبح نائمًا	هُوَ (ضمير)

(٦) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں

(۱)	كَانَ فعل ناقص	سعيدٌ اسم كان مرفوع	حاضرًا خبر كان منصوب
(۲)	ليست فعل ناقص	التلميذة اسم ليست مرفوع	غائبة خبر ليست منصوب
(۳)	اصبح فعل ناقص	الجو اسم اصبح مرفوع	نقيا خبر اصبح منصوب

الدرس الثامن

﴿ ان و اخواتها ﴾

اللّٰهُ قَادِرٌ	اللہ قدرت والا ہے
اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ	بے شک اللہ قدرت والا ہے
عَلِمْتُ اَنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ	مجھے علم ہے کہ بے شک اللہ قدرت والا ہے
اللّٰهُ سَمِيْعٌ	اللہ سننے والا ہے
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ	بے شک اللہ سننے والا ہے
اَيْقَنْتُ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ	مجھے یقین ہے کہ بے شک اللہ سننے والا ہے
الكِتَابُ اُسْتَاذٌ	کتاب استاد ہے
كَاَنَّ الكِتَابَ اُستاذٌ	گویا کہ کتاب استاد ہے
العِلْمُ نورٌ	علم نور ہے
كَاَنَّ العِلمَ نورٌ	گویا کہ علم نور ہے
لَيْتَ الجَارَ صَالِحٌ	کاش پڑوسی نیک ہوتا
لَعَلَّ الكِتَابَ رخيصٌ	شاید کتاب سستی ہو
لعلَّ المريضَ نائمٌ	شاید بیمار سو رہا ہے
البيت جديدٌ لكِنَّ الاَثَاثَ قَدِيمٌ	گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے

سوال	جواب
هَلْ عَلِمْتَ اَنَّ اللهَ قَادِرٌ؟	نعم ، عَلِمْتُ اَنَ اللّٰهَ قَادِرٌ
کیا تمہیں علم ہے کہ اللہ قدرت والا ہے؟	ہاں، مجھے علم ہے کہ بے شک اللہ قدرت والا ہے
هَلْ اَيْقَنْتَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ؟	نعم ، اَيْقَنْتُ اَن اللّٰهَ سَمِيعٌ
کیا تمہیں یقین ہے کہ بے شک اللہ سننے والا ہے؟	ہاں، مجھے یقین ہے کہ بے شک اللہ سننے والا ہے

سوال	جواب
هَلْ تُؤْمِنُ اَنَّ اللّٰهَ واحِدٌ؟	نعم اُؤْمِنُ اَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ
کیاتم ایمان رکھتے ہو کہ اللہ ایک ہے؟	ہاں، میں ایمان رکھتا ہوں کہ اللہ ایک ہے
هَلِ الكِتَابُ أُستاذٌ؟	كَاَنَّ الكتابَ أُستاذٌ
کیا کتاب استاد ہے؟	گویا کہ کتاب استاد ہے
هَلِ العِلمُ نَورٌ؟	كاَنَّ العلمَ نورٌ
کیا علم نور ہے؟	گویا کہ علم نور ہے
هَلْ جَارُكَ صَالِحٌ؟	لَيتَ الجارَ صَالِحٌ
کیا تمہارا پڑوسی نیک ہے؟	کاش پڑوسی نیک ہوتا
هَلِ الكِتابُ رَخِيصٌ؟	لَعَلَّ الكِتابَ رَخِيصٌ
کیا کتاب سستی ہے؟	شاید کتاب سستی ہو
هَلِ المَرِيضُ نَائِمٌ؟	لَعَلَّ المَرِيضَ نَائِمٌ
کیا مریض سو رہا ہے؟	شاید مریض سو رہا ہے
هَلِ البَيْتُ قَدِيمٌ؟	لا ، بَلِ البَيتُ جَدِيدٌ لكنَّ الاَثَاثَ قَدِيمٌ
کیا گھر پرانا ہے؟	نہیں، بلکہ گھر نیا ہے لیکن سامان پرانا ہے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ جملوں میں اِنَّ اور اس کی اخوات ذکر کریں:

(۱) اِنَّ (۲) اَنَّ (۳) كَاَنَّ

(۴) لَعَلَّ (۵) ليت (۶) لٰكِنَّ

(۲) گذشتہ جملوں میں اِنَّ اور اس کی اخوات کا اسم ذکر کریں:

(۱) اللّٰه (۲) الكتاب (۳) العلم (۴) الجار

(۵) الكتاب (۶) المريض (۷) الاثاث

(۳) گذشتہ جملوں میں اِنَّ اور اس کی اخوات کی خبر ذکر کریں:

(۱) قادر (۲) سميع (۳) استاذ

(۴) نور (۵) صالح (۶) رخيص

(۷) نائمٌ (۸) قديم (۹) واحدٌ

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور اِنَّ اور اس کی اخوات کا اسم ذکر کریں:

عربی	اردو	أسم
اِنَّ الحقَّ وَاضِحٌ	بے شک حق واضح ہے	الحق
عَلِمْتُ اَنَّ الامتحَانَ قريبٌ	مجھے علم ہے کہ امتحان قریب ہے	الامتحان
كَاَنَّ الجَهْلَ ظُلْمَةٌ	گویا کہ جہالت اندھیرا ہے	الجهل
كَاَنَّ خالدًا اَسَدٌ	گویا کہ خالد شیر ہے	خالد
ليتَ الغائبَ مَوْجُوْدٌ	کاش غائب موجود ہوتا	الغائب
ليتَ الخادِمَ اَمِيْنٌ	کاش نوکر امانتدار ہوتا	الخادم
لَعَلَّ الاُسْتَاذَ حَاضِرٌ	شاید استاد حاضر ہو	الاستاذ
لَعَلَّ المريضَ مُسْتَرِيحٌ	شاید بیمار آرام کرنے والا ہو	المريض
الابُ تاجرٌ لكنَّ الابنَ طَبِيْبٌ	باپ تاجر ہے لیکن بیٹا ڈاکٹر ہے	الابن
الاُمُّ مُحْتَجِبَةٌ لكنَّ البِنْتَ مُتَبَرِّجَةٌ	ماں باپردہ ہے لیکن بیٹی بے پردہ ہے	البنت

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور ان واخواتها کی خبر ذکر کریں:

اردو	عربی	خبر
بے شک سعید سچا ہے	اِنَّ سَعِيْدًا صادِقٌ	صادق
مجھے معلوم ہے کہ بیشک زید مظلوم ہے	عَلِمْتُ اَنَّ زيدًا مظلُومٌ	مظلوم
بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے	اِنَّ اللّٰهَ سميعٌ عليمٌ	سميع عليم
بے شک قیامت آنے والی ہے	اِنَّ الساعَةَ اٰتِيَةٌ	اٰتية

کاش میرا دوست موجود ہوتا	لیتَ صدیقی موجودٌ	موجود
کاش شاہد عالم ہوتا	لیتَ شاهدًا عالِمٌ	عالم
شاید مسافر آنے والا ہے	لعَلَّ المُسَافرَ قَادِمٌ	قادم
شاید آپ ناراض ہیں	لعَلَّكَ غَضْبَانُ	غضبان
دکان بڑی ہے لیکن سامان تھوڑا ہے	الدُکّانُ کبیرٌ لکنَّ الاثَاثَ قَلِیْلٌ	قلیل
شہر خوبصورت ہے لیکن گلیاں تنگ ہیں	المدینةُ جمیلةٌ لکنَّ الشَوارِعَ ضَیِقَةٌ	ضیقة

(۵) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱)	اِنَّ	حرف تاکید	الصلوٰة	اسم ان منصوب	فریضةٌ	خبر ان مرفوع
(۲)	لیت	حرف تمنی	التاجر	اسم لیت منصوب	امین	خبر لیت مرفوع
(۳)	لعلَّ	حرف ترجی	الخبر	اسم لعل منصوب	صحیح	خبر لعل مرفوع

الدرس التاسع

﴿الفعل المضارع المرفوع﴾

یَذْهَبُ التِلْمِیْذُ الی المدرسة	شاگرد مدرسہ کی طرف جاتا ہے
یَعُوْدُ المُسَافِرُ الی بَلَدِهٖ	مسافر اپنے شہر کی طرف واپس لوٹتا ہے
یَسْتَقْبِلُ خالدٌ اباه	خالد اپنے باپ کا استقبال کرتا ہے
یفرحُ الوالِدُ بِرُؤْیَةِ ابنِهٖ	باپ اپنے بیٹے کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے
یُقَدِّم مَحْمُوْدٌ الی اَخِیهِ هَدِیَةً	محمود اپنے بھائی کو ہدیہ پیش کرتا ہے
اُحِبُّ الوَلَدَ الذِیْ یَحْرِصُ علی نَظَافَةِ ثِیابِهٖ	میں اس بچے سے محبت کرتا ہوں جو اپنے کپڑوں کی صفائی کی پابندی کرتا ہے
یَسْتَفِیْدُ الانسَانُ مِن قراءةِ الکتبِ العلمیةِ	انسان علمی کتابیں پڑھنے سے فائدہ اٹھاتا ہے

الأَكْلُ الكثيرُ يُفْسِدُ المِعْدَةَ
زیادہ کھانا معدہ خراب کرتا ہے

الوالِدةُ تُرضِعُ وَلَدَها
ماں اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے

الطِفْلَةُ تَقْطِفُ الوَرْدَةَ
بچی گلاب کا پھول توڑتی ہے

الطالِبةُ تَجْتَهِدُ في دُرُوْسِها
طالبہ اپنی پڑھائی میں محنت کرتی ہے

أستاذ

إلى أينَ يَذْهَبُ التلميذُ؟
شاگرد کس طرف جارہا ہے؟

إلى أينَ يَعُودُ المُسَافِرُ؟
مسافر کس طرف واپس جارہا ہے؟

مَنْ يَسْتَقْبِلُ خالدٌ؟
خالد کس کا استقبال کرتا ہے؟

لماذا يَفْرَحُ الوَالِدُ؟
باپ کیوں خوش ہوتا ہے؟

ماذا يُقَدِّمُ محمُودٌ إلى أخيه؟
محمود اپنے بھائی کو کیا پیش کرتا ہے؟

أيَّ ولدٍ تُحِبُّهُ؟
تم کس بچے سے محبت کرتے ہو؟

هل تَسْتَفِيْدُ مِنْ قِرَاءَةِ الكُتُبِ؟
کیا تمہیں کتابیں پڑھنے سے فائدہ ہوتا ہے؟

مَا هُوَ ضَرَرُ كَثْرَةِ الأَكْلِ؟
زیادہ کھانے کا نقصان کیا ہے؟

تِلميذ

التلميذُ يَذْهَبُ إلى المَدْرَسَةِ
شاگرد مدرسہ کی طرف جارہا ہے

يَعُوْدُ المسَافِرُ إلى بَلَدِهِ
مسافر اپنے شہر کی طرف واپس جارہا ہے

خالدٌ يَسْتَقْبِلُ أباهُ
خالد اپنے باپ کا استقبال کرتا ہے

يَفْرَحُ الوَالِدُ بِرُؤْيَةِ ابْنِهِ
باپ اپنے بیٹے کو دیکھ کر خوش ہوتا ہے

يُقَدِّمُ مَحْمُودٌ إلَى أخِيهِ هَدِيَّةً
محمود اپنے بھائی کو ہدیہ پیش کرتا ہے

أُحِبُّ الوَلَدَ الذِي يَحْرِصُ على نَظَافَةِ ثِيَابِهِ
میں اس بچے سے محبت کرتا ہوں جو اپنے کپڑوں کی صفائی کی پابندی کرتا ہے

نعم ، أَسْتَفِيْدُ مِنْ قِرَاءَةِ الكُتُبِ
ہاں، مجھے کتابیں پڑھنے سے فائدہ ہوتا ہے

كَثْرَةُ الأَكْلِ تُفْسِدُ المِعْدَةَ
زیادہ کھانا معدہ خراب کردیتا ہے

مَن التي أرْضَعَتكِ؟	أرضَعَتنِي أُمّي
تمہیں کس نے دودھ پلایا؟	مجھے میری ماں نے دودھ پلایا
مَنِ التي تَقْطِفُ الوَرْدَةَ؟	الطِفلة تَقْطِفُ الوَرْدة
کون گلاب کا پھول توڑتی ہے؟	بچی گلاب کا پھول توڑتی ہے
مَنِ التي تَجْتَهِدُ في دُرُوسِهَا؟	الطالِبَةُ تَجْتَهِدُ في دُرُوسِهَا
کون اپنی پڑھائی میں محنت کرتی ہے؟	طالبہ اپنی پڑھائی میں محنت کرتی ہے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع مرفوع ذکر کریں:

(۱) يذهب　　(۲) يعود　　(۳) يستقبل

(۴) يفرح　　(۵) يقدم　　(٦) احب

(۷) يحرص　　(۸) يستفيد　　(۹) يفسد

(۱۰) ترضع　　(۱۱) تقطف　　(۱۲) تجتهد

(۲) گذشتہ جملوں میں فاعل ذکر کریں:

(۱) تلميذ　　(۲) مسافر　　(۳) خالد　　(۴) والد

(۵) محمود　　(٦) انسان　　(۷) والد　　(۸) ام

(۳) گذشتہ جملوں میں مفعول بہ ذکر کریں:

(۱) اباهُ　　(۲) هديةً　　(۳) الولد

(۴) المعدة　　(۵) ولدها　　(٦) الوردة

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مرفوع ذکر کریں

عربی	اردو	فعل مضارع
يَعْبُدُ المسلمُ رَبَّهُ	مسلمان اپنے رب کی عبادت کرتے ہیں	يعبد

يُحِبُّ الوالدُ ابنَه المُطيعَ	باپ اپنے فرمانبردار بیٹے سے محبت کرتا ہے	يحب
التلميذُ المجتهدُ يُوَاظِبُ	محنتی شاگرد پڑھائی کی پابندی کرتا	يواظب
على الدرس ويَحْتَرِمُ الاستاذَ	ہے اور استاد کا احترام کرتا ہے	يحترم
يُخَاطِبُ المدرسُ تلاميذَهُ	استاد شاگردوں سے خطاب کرتا ہے اور	يخاطب
ويقولُ يُعْجِبُنِي منكم	کہتا ہے: مجھے تم میں سے باادب شاگرد	يقول
التلميذُ المُؤَدِّبُ	اچھا لگتا ہے	يعجب
تقولُ فاطمةُ لِزَمِيلَتِهَا: تَعَالَى	فاطمہ اپنی سہیلی سے کہتی ہے آؤ	تقول
يا شاهدةُ: نَتَذَاكَرُ الدروسَ	اے شاہدہ: ہم سبقوں کا تکرار	نتذاكر
ثُمَّ نَلْعَبُ فِي الحَدِيقَةِ	کریں پھر باغ میں کھیلیں	نلعب
تُخَاطِبُ الامُّ بَنَاتِهَا:	ماں اپنی بیٹیوں سے خطاب کرتی ہے	تخاطب ،
وتقولُ تُعْجِبُنِي مِنكُنَّ	اور کہتی ہے مجھے تم میں سے باادب	تقول
البِنْتُ المُؤَدِّبَةَ	بیٹی اچھی لگتی ہے	تعجب

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مرفوع ذکر کریں

اردو	عربی	فعل مضارع
مومن اللہ کو بہت یاد کرتا ہے	يذكُرُ المؤمنُ رَبَّهُ كثيرًا	يذكر
اور اللہ کی مخلوق پر رحم کھاتا ہے	ويَرْحَمُ على خَلْقِ اللّهِ	يرحم
حامد سفر کی تیاری کرتا ہے	يَسْتَعِدُّ حامدٌ للسَفَرِ	يستعد
وہ ٹیکسی پر سوار ہوتا ہے	يَرْكَبُ سَيَّارَةَ الأُجْرَةِ	يركب
اور ریل[illegible] ہے	ويَذْهَبُ الى مَحَطَّةِ القِطار	يذهب
اور وہ ٹکٹ خریدتا ہے	ويَشْتَرِي تَذْكِرَةً	يشترى
اسکے دوست اسے الوداع کرتے ہیں	يُوَدِّعُه اَصْدِقَاءُهُ	يودع
گاڑی ٹھیک دس بجے روانہ ہوتی ہے	تُغَادِرُ القطارُ في الساعةِ العاشرةِ تَمامًا	تغادر

وہ اپنے دوست کو تار بھیجتا ہے	يُرْسِلُ بَرْقِيَةً الى صِدِيْقِهٖ	يرسل
اس کا دوست اس کا استقبال کرتا ہے	يَسْتَقْبِلُهٗ صِدِيْقُهٗ	يستقبل

(۲) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱) تطلعُ فعل مضارع مرفوع الشمسُ فاعل مرفوع مِن حرف جر المشرق مجرور

(۲) و حرف عطف تغرب فعل مضارع مرفوع فی حرف جر المغرب مجرور

الدرس العاشر

(فعل مضارع کو نصب دینا)

اُرِيْدُ اَنْ اَكْتُبَ الرِسَالَةَ	میں خط لکھنا چاہتا ہوں
يَسُرُّنِیْ اَنْ تَزُوْرَنَا	مجھے آپکا ملنا خوش کرتا ہے
لَنْ يُفْلِحَ الكافِرونَ	کافر ہرگز کامیاب نہ ہونگے
لَنْ يَفُوْزَ الكَسْلَانُ	ست آدمی ہرگز پاس نہ ہوگا
جِئْتُ كَیْ اَتَعَلَّمَ العِلْمَ	میں آیا تاکہ میں علم سیکھوں
اَتَعَلَّمُ كَیْ اَخْدُمَ الاسلامَ والمُسْلِمينَ	میں علم سیکھتا ہوں تاکہ میں اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کروں
يقول خالدٌ لشاهدٍ :	خالد شاہد سے کہتا ہے
سَاَزُوْرُكَ يومَ الجمعةِ	میں عنقریب جمعہ کے دن تم سے ملوں گا
فيقول شاهدٌ :اِذَنْ اُكْرِمَكَ	تو شاہد کہتا ہے: تب میں تمہارا اکرام کرونگا
يقولُ التِلْمِيْذُ للمُعَلِّمِ	شاگرد استاد سے کہتا ہے
سَاَجْتَهِدُ فی دُرُوْسِی	میں عنقریب اپنی پڑھائی میں محنت کرونگا
فيقول المعلمُ :اِذَنْ تَنْجَحَ	تو استاد کہتا ہے: تب تو کامیاب ہو جائے گا

استاذ	تلمیذ
هَل تُرِيْدُ ان تكتُبَ الرسَالةَ؟	نعم ، أُرِيدُ اَنْ اَكتُبَ الرِسَالَةَ
کیاتم خط لکھنا چاہتے ہو؟	ہاں، میں خط لکھنا چاہتا ہوں
إلى مَنْ تكتُبُ الرسَالَةَ؟	اَكتُبُ الرسَالةَ إلى وَالِدِى ۔
تم کس کو خط لکھو گے؟	میں اپنے والد کو خط لکھوں گا
هل تُحِبُّ اَنْ تزُوْرَنا؟	نعم ، اُحِبُّ اَنْ اَزورَكُمْ
کیاتم ہم سے ملنا پسند کرتے ہو؟	ہاں، میں تم سے ملنا پسند کرتا ہوں
هل يُفلِحُ الكافرُ؟	لَنْ يُفْلِحَ الكافِرُ
کیا کافر کامیاب ہوگا؟	کافر ہرگز کامیاب نہیں ہوگا
هل يَفُوزُ الكسلانُ؟	لَن يَفوزَ الكسلانُ
کیا ست آدمی پاس ہوگا؟	ست آدمی ہرگز پاس نہ ہوگا
هل تُحِبُّ أن تَجتَهِدَ؟	نعم ، أُحِبُّ اَنْ اَجْتَهِدَ
کیاتم محنت کرنا پسند کرتے ہو؟	ہاں، میں محنت کرنا پسند کرتا ہوں
إِذَنْ تَنْجَحَ	إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالى
تب تم کامیاب ہو جاؤ گے	اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا
لِمَاذَا التَحقتَ بِهذِهِ الجامِعَةِ؟	اِلتَحَقْتُ بِا لجامِعَةِ كَى اَتَعَلَمَ الْعِلْمَ
تم نے اس جامعہ میں کیوں داخلہ لیا؟	میں نے جامعہ میں داخلہ لیا تاکہ میں علم سیکھوں
لِمَاذَا تَتَعَلَّمُ العَلْمَ؟	أتَعَلَّمُ الْعِلمَ كَى أَخْدِمَ الإِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِيْنَ
تم علم کیوں سیکھتے ہو؟	میں علم سیکھتا ہوں تاکہ میں اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کروں
خالدٌ يزورُكَ غدًا	اِذَنْ اَسْتَقبِلَهُ واُكرِمَهُ
کل تمہیں خالد ملے گا	تب میں اسکا استقبال اور اکرام کرونگا

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف بیان کریں:

(۱) اَنْ (۲) لَنْ (۳) کَیْ (۴) اِذَنْ

(۲) گذشتہ سبق میں فعل مضارع منصوب لکھیں:

(۱) اکتبَ	(۲) تزورَ	(۳) يُفلِحَ
(۴) يفوزَ	(۵) تَعَلَّمَ	(۶) اَخدُمَ
(۷) اُكْرِمَ	(۸) تنجحَ	(۹) اَسْتَقبِلَ

(۳) گذشتہ جملوں میں فاعل لکھیں:

(۱) اَنَا (ضمیر)	(۲) اَنْ تزورَنَا	(۳) الکافِرون
(۴) الکسلان	(۵) خالدٌ	(۶) شاهد
(۷) تلميذٌ	(۸) معلم	(۹) انت (ضمیر)

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور افعال مضارعہ منصوبہ ذکر کریں:

اُحِبُّ اَنْ تكونَ عالِمًا	مجھے آپ کا عالم ہونا پسند ہے
يرِيدُ الطِفلُ اَنْ يَنامَ	بچہ سونا چاہتا ہے
يُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ يَتوبَ العبدُ	اللہ بندے کے توبہ کرنے کو پسند کرتا ہے
لن يغفِرَ اللّٰهُ الكُفَّارَ والمشركينَ	اللہ کافروں اور مشرکوں کو ہرگز نہیں بخشے گا
لَنْ اكتُبَ على الجِدار	میں ہرگز دیوار پر نہیں لکھوں گا
دخلتُ الجامعةَ كي اَتفقَّهَ في الدين	میں نے جامعہ میں داخلہ لیا تاکہ دین میں سمجھ حاصل کروں
ذَهَبَ جمالٌ الى وطنه كي يَزُوْرَ اُمَّهُ وابَاه	جمال اپنے وطن گیا تاکہ اپنے ماں باپ سے ملے
اذهَبُ الى المطارِ كي اَسْتَقبِلَ الحُجَّاجَ الكرام	میں ائیرپورٹ گیا تاکہ معزز حاجیوں کا استقبال کروں۔

يقول سعيدٌ لزميله:	سعید اپنے ساتھی سے کہتا ہے
سَأُهْدِی الیك كِتابًا	میں عنقریب تمہیں ایک کتاب ھدیہ کرونگا
فیقول له زَمیْلُه	تو اس کا دوست اسے کہتا ہے
اِذَنْ اَشْكُرَكَ	تب میں تمہارا شکر گذار ہونگا
یقول الاستاذُ لتلامیذِہٖ :	استاد اپنے شاگردوں سے کہتا ہے
زمیلکم شاهدٌ مریضٌ	تمہارا دوست شاھد بیمار ہے
فیقول التلامیذُ	تو شاگرد کہتے ہیں
اِذَنْ نَزُوْرَہٗ وَنَعُوْدَہٗ غدًا	تب ہم کل اس سے ملیں گے اور اس کی عیادت کریں گے

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب ذکر کریں:

میں اسلام کی خدمت کرنا چاہتا ہوں	اُرِیْدُ اَنْ اَخْدُمَ الاِسْلَامَ
خالد آپ سے ملنا چاہتا ہے	یریدُ خالدٌ اَنْ یَزُوْرَكَ
تم کیا پوچھنا چاہتے ہو؟	مَاذا تُرِیْدُ اَنْ تَسْئَلَ
میں ایک سوال پوچھنا چاہتا ہوں	اُرِیْدُ اَنْ اَسْئَلَ سُؤَالًا
میں کسی پر ہرگز ظلم نہیں کرونگا	لَنْ اَظْلِمَ اَحَدًا
شاھد ہرگز جھوٹ نہیں بولے گا	لَنْ یَكْذِبَ شاهدٌ
دشمن ہرگز ہمارے ملک میں داخل نہیں ہوگا	لَنْ یَدْخُلَ العَدُوُّ فی وَطَنِنَا
میں دروازے میں کھڑا ہوا تاکہ مہمانوں کا استقبال کروں	وَقَفْتُ علی الباب كَیْ اَسْتَقْبِلَ الضیوف
جمیل بازار جاتا ہے تاکہ گوشت خریدے	یذهبُ جمیلٌ الی السُّوْقِ كَیْ یَشْتَرِیَ لحمًا
میں نے اپنے دوست سے کہا: میں آپ کو خوشخبری سناؤں گا	قلتُ لزَمیلَتِی : اُبَشِّرُكَ

فقال: إِذَنْ أَشْكُرَكَ و أُقَدِّمَكَ حَلَاوَةً	تو اس نے کہا: تو میں آپ کا شکریہ ادا کرونگا اور مٹھائی پیش کرونگا

(٦) درج جملوں کا اعراب بیان کریں:

(١) أُحِبُّ فعل مضارع مرفوع أَنْ حرف نصب أُسافِرَ فعل مضارع منصوب

(٢) جِئتُ فعل ماضی مبنی کی حرف نصب اسلِمَ فعل مضارع منصوب علی حرف جر ك مجرور

(٣) لَنْ حرف نصب اكذب فعل مضارع منصوب

الدرس الحادِیْ عَشَرَ

(فعل مضارع کا جزم دینا)

لَمْ يَحْفَظْ خالدٌ الدَّرْسَ	خالد نے سبق یاد نہیں کیا
لَمْ تَحْضُرِ التِلْمِيذَةُ البارِحَةَ	طالبہ کل حاضر نہیں ہوئی
لم تكتُبْ فاطمةُ على الجدارِ	فاطمہ نے دیوار پر نہیں لکھا
لَمْ يضربْ محمودٌ الهِرَّةَ	محمود نے بلی کو نہیں مارا
لَا تاكُلْ وانتَ شَبْعَانٌ	نہ کھاؤ اس حال میں کہ تمہارا پیٹ بھرا ہو
لَا تُكْثِرْ مِنَ الضِحكِ	زیادہ ہنسی نہ کرو
لَا تَشْرَبْ بعد الجَرْيِ	بھاگنے کے بعد پانی نہ پیو
لا تُصَاحِبْ كَسْلَانًا ولا فاجرًا	سست اور فاجر کا ساتھی نہ بنو
اِنْ تاكُلْ كثيرًا تَمْرَضْ	اگر تم زیادہ کھاؤ گے تو بیمار ہو جاؤ گے
اِنْ تَجْتَهِدْ فی الدرسِ تَنْجَحْ فی الامتحان	اگر تم پڑھائی میں محنت کرو گے تو امتحان میں کامیاب ہو جاؤ گے
اِنْ تُسَافِرْ اُسَافِرْ مَعَكَ	اگر تم سفر کرو گے تو میں بھی تمہارے ساتھ سفر کرونگا

أستاذ	تلميذ
هَلْ حفظ خالدٌ الدَّرْسَ؟	لَمْ يَحْفَظْ خالدٌ الدرْسَ
	مَا حَفِظَ خالِدٌ الدَّرْسَ
کیا خالد نے سبق یاد کیا؟	خالد نے سبق یاد نہیں کیا
هَلْ حَضَرَتِ التلميذةُ البَارِحَةَ؟	لَمْ تَحْضُرْ التِلْمِيْذَةُ البارِحَةَ
	مَا حَضَرَتِ التِلمِيْذَةُ الْبَارِحَةَ
کیا طالبہ کل حاضر تھی؟	طالبہ کل حاضر نہیں تھی
هَلْ كَتَبَتْ فاطِمَةُ على الجِدَارِ؟	لَمْ تَكْتُبْ فاطِمَةُ عنى الجدَار
	مَا كَتَبَتْ فاطِمَةُ على الجِدَارِ
کیا فاطمہ نے دیوار پر لکھا؟	فاطمہ نے دیوار پر نہیں لکھا
هَلْ ضَرَبَ مَحْمُوْدٌ الهِرَّةَ؟	لَمْ يَضْرِبْ مَحْمُوْدٌ الهِرَّةَ
	ما ضرب محمودٌ الهرةَ
کیا محمود نے بلی کو مارا؟	محمود نے بلی کو نہیں مارا
هَلْ تَأْكُلُ وانتَ شبعانٌ؟	لَا آكُلُ وَأنَا شَبْعَانٌ
	إِنمَا آكُلُ وَأنَا جَائعٌ
کیا تم کھاتے ہو حالانکہ تمہارا پیٹ بھرا ہوا ہو؟	میں نہیں کھاتا جب میرا پیٹ بھرا ہو
	میں تو صرف اس وقت کھاتا ہوں جب میں بھوکا ہوؤں
هَلْ تُكْثِرُ من الضحكِ؟	لا أُكْثِرُ مِنَ الضِحْكِ، لِأنَّ كَثْرَةَ الضِحْكِ تُمِيْتُ القَلْبَ
کیا تم زیادہ ہنسی کرتے ہو؟	میں زیادہ ہنسی نہیں کرتا کیونکہ زیادہ ہنسی دل کو مردہ کردیتی ہے

هَلْ تُصَاحِبُ كَسْلَانًا؟
کیا تم ست آدمی کے ساتھی بنتے ہو؟

لَا أُصَاحِبُ كَسْلَانًا وَلَا فَاجِرًا
میں ست اور فاجر کا ساتھی نہیں بنتا

ماذا تَفْعَلُ إِنْ يَزُرْكَ ضَيْفٌ؟
اگر تم کو کوئی مہمان ملے تو تم کیا کروگے؟

إِن يَزُرْنِي ضَيْفٌ أُكْرِمْهُ
اگر مجھے کوئی مہمان ملے تو میں اس کا اکرام کروں گا۔

هَلْ تَشْرَبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرْيِ واللَّعِبِ؟
کیا تم بھاگنے اور کھیلنے کے بعد پانی پیتے ہو؟

لَا أَشْرَبُ الْمَاءَ بَعْدَ الْجَرْيِ وَاللَّعِبِ
میں بھاگنے اور کھیلنے کے بعد پانی نہیں پیتا

ما هُوَ ضَرَرُ كثرةِ الْمَزَاحِ؟
زیادہ مزاح کا نقصان کیا ہے؟

كَثْرَةُ الْمَزَاحِ تَجْلِبُ الْعَدَاوَةَ۔
زیادہ مزاح کرنا دشمنی پیدا کرتا ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں حروف جازم لکھیں:

(۱) لَمْ (۲) لَا (۳) إِنْ

(۲) گذشتہ سبق میں افعال مضارعہ مجزومہ لکھیں:

(۱) لم یحفظ (۲) لم تحضر (۳) لم تکتب
(۴) لم یضرب (۵) لا تاکل (۶) لا تکثر
(۷) لا تشرب (۸) لا تصاحب (۹) تاکلْ، تمرضْ
(۱۰) تجتهدْ، تنجحْ، (۱۱) تسافرْ، اسافرْ

(۳) گذشتہ جملوں میں فاعل لکھیں:

(۱) خالد (۲) التلمیذۃ (۳) فاطمۃ (۴) محمود
(۵) انت (ضمیر) (۶) انا (ضمیر)

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مجزوم لکھیں:

عربی	اردو
لَمْ يُسَافِرْ سعيدٌ الى البلدِ	سعید نے شہر کی طرف سفر نہیں کیا
لم اَذْهَبْ الى السُوقِ	میں بازار کی طرف نہیں گیا
لم يقتُلْ زيدٌ الهِرَّةَ	زید نے بلی کو نہیں مارا
لا تَلْعَبْ فى الدرس	سبق میں مت کھیل
ولا تضْرِبْ انساناً ولا حيواناً	کسی انسان اور حیوان کو نہ مار
ولا تَلْتَفِتْ فى الصلاةِ	اور نماز میں ادھر ادھر متوجہ نہ ہو
اِنْ تَجْتَهِدْ تَفُزْ	اگر تم محنت کرو گے تو کامیاب ہو جاؤ گے
اِن تُكْرِمْنِي اُكْرِمْكَ	اگر تم میرا اکرام کرو گے تو میں تمہارا اکرام کرونگا
اِنْ تَجْلِسْ اَجْلِسْ	اگر تم بیٹھو گے تو میں بیٹھوں گا
اِنْ تعملْ سُوْءًا تُعَاقَبْ عليه	اگر تم برا کام کرو گے تو تمہیں اس پر سزا ملے گی

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مجزوم لکھیں:

اردو	عربی
مریض نے کھانا نہیں کھایا	لم ياكُلْ المريضُ طعامًا
زید نے چائے نہیں پی	لَمْ يشرَبْ زيدٌ شَائے
تو نے مجھے خبر نہیں دی	لم تُخْبِرْني
مسجد میں مت کھیلو	لا تَلْعَبْ فى المسجد
مسجد کھیل کی جگہ نہیں ہے	المسجدُ ليسَ مَلْعَبًا
راستہ میں مت کھڑے ہو	لَا تَقِفْ على الطريقِ
کھڑے ہو کر پانی مت پیو	لا تشرَبْ مَاءً وَاقِفًا
بائیں ہاتھ سے مت کھاؤ	لا تاكُلْ باليَدِ اليُسْرىٰ
اگر تم لوگوں پر رحم کرو گے تو تم پر رحم کیا جائیگا	اِنْ تَرْحَمِ الناسَ تُرْحَمْ

اگر آپ امتحان میں کامیاب ہوئے تو میں آپ کو کتاب دوں گا	اِنْ تَنْجَحْ فی الامتحانِ اُعْطِكَ كِتَابًا

(٦) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں

(١) لم حرف جازم یَبْصِرْ فعل مضارع مجزوم یوسف فاعل مرفوع اسدًا مفعول بہ منصوب

(٢) لا حرف جازم تکثر فعل مضارع مجزوم مِن حرف جر الضحك مجرور

الدرسُ الثانی عَشَرَ

﴿ اَفْعَلُ التفضيلِ ﴾

هذا شارعٌ طويلٌ	یہ لمبی سڑک ہے
وذاك شارعٌ طويلٌ ايضًا	اور وہ بھی لمبی سڑک ہے
لكنَّ هذا اَطْوَلُ مِنْ ذاك	لیکن یہ اس سے زیادہ لمبی ہے
هذه شجرةٌ طويلةٌ	یہ لمبا درخت ہے
وتلك شجرةٌ طويلةٌ ايضًا	اور وہ بھی لمبا درخت ہے
لكنَّ هذهِ اطولُ مِنْ تلكَ	لیکن یہ اس سے زیادہ لمبا ہے
هذه غُرفةٌ كبيرةٌ	یہ بڑا کمرہ ہے
وتلك غُرفةٌ كبيرةٌ ايضًا	اور وہ بھی بڑا کمرہ ہے
لكنَّ هذه اكبرُ مِن تلك	لیکن یہ اس سے زیادہ بڑا ہے
هذه سَاعَةٌ صغيرةٌ	یہ چھوٹی گھڑی ہے
وتلك سَاعَةٌ صغيرةٌ ايضًا	اور وہ بھی چھوٹی گھڑی ہے
لكنَّ هذه اصغرُ مِن تلك	لیکن یہ اس سے زیادہ چھوٹی ہے
الحِصَانُ سريعٌ فی الجَرْیِ	گھوڑا بھاگنے میں تیز ہے

والجملُ سَرِیعٌ فی الجَرْیِ	اور اونٹ بھاگنے میں تیز ہے
لکنَّ الحِصان اسرعُ	لیکن گھوڑا زیادہ تیز ہے
الذُبَابُ ضعیفٌ	مکھی کمزور ہے
لکنَّ البَعُوضَ اَضْعَفُ	لیکن مچھر زیادہ کمزور ہے
صَدِیْقی عالِمٌ	میرا دوست جاننے والا ہے
لکنَّ اُسْتَاذِیْ اَعْلَمُ	لیکن میرا استاد زیادہ جاننے والا ہے

أستاذ	تلمیذ
أهذا الشَّارِعُ أطْوَلُ أمْ ذَاكَ؟	هذا الشَّارِعُ أطْوَلُ مِنْ ذاك
کیا یہ سڑک لمبی زیادہ ہے یا وہ؟	یہ سڑک اس سے زیادہ لمبی ہے
أهٰذِهِ الشَّجَرَةُ أطْوَلُ أمْ تِلكَ؟	هذه الشَّجَرَةُ أطولُ مِن تلك
کیا یہ درخت زیادہ لمبا ہے یا وہ؟	یہ درخت اس سے زیادہ لمبا ہے
أهذه الغُرفَةُ أكبرُ أمْ تلك؟	هذه الغُرفَةُ أكبرُ مِن تلك
کیا یہ کمرہ زیادہ بڑا ہے یا وہ؟	یہ کمرہ اس سے زیادہ بڑا ہے
أهذِهِ السَّاعَةُ أصْغَرُ أمْ تِلكَ؟	هذه السَّاعَةُ أصغرُ من تلك
کیا یہ گھڑی زیادہ چھوٹی ہے یا وہ؟	یہ گھڑی اس سے زیادہ چھوٹی ہے
أيُّهُمَا أسْرَعُ: الحِصَانُ أمِ الجَمَلُ؟	الحِصَانُ أسْرَعُ مِنَ الجَمَل
دونوں میں سے کون زیادہ تیز ہے: گھوڑا یا اونٹ؟	گھوڑا اونٹ سے زیادہ تیز ہے
أيُّهُمَا أعْلَمُ: أُسْتَاذُكَ أمْ صَدِيقُكَ؟	أُسْتَاذِیْ أعلَمُ مِنْ صَدِيقِی
دونوں میں سے کون زیادہ علم والا ہے: تمہارا استاد یا تمہارا دوست؟	میرا استاد میرے دوست سے زیادہ علم والا ہے
أيُّهما أضْعَفُ: الذُبَابُ أمِ البَعُوضُ؟	البَعُوضُ أضْعَفُ مِنَ الذُبَاب
دونوں میں کون زیادہ کمزور ہے: مکھی یا مچھر؟	مچھر مکھی سے زیادہ کمزور ہے

أَصَدِيقٌ جَاهِلٌ خيرٌ أمْ عَدُوٌّ عاقِلٌ؟	عَدُوٌّ عَاقِلٌ خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ جَاهِلٍ
کیا جاہل دوست زیادہ بہتر ہے یا عقلمند دشمن؟	عقلمند دشمن جاہل دوست سے زیادہ بہتر ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں افعل التفضیل لکھیں:

(۱) اطول (۲) اکبر (۳) اصغر (۴) اسرع

(۵) اضعف (۶) اعلم (۷) خیر

(۲) گذشتہ جملوں میں مبتداء لکھیں:

(۱) هذا (۲) ذاك (۳) هذه (۴) تلك

(۵) الحصان (۶) الجمل (۷) الذباب (۸) صديقي

(۳) درج ذیل کلمات سے افعل التفضیل بنائیں:

کلمہ	افعل	کلمہ	افعل	کلمہ	افعل
قريب	اقرب	حقير	احقر	شجاع	اشجع
بعيدٌ	ابعد	كثير	اكثر	فقير	افقر
جاهل	اجهل	قليل	اقل	سريع	اسرع
عظيم	اعظم	حسن	احسن	بطئي	ابطأ

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور افعل التفضیل بھی لکھیں:

عربی	اردو
كان رسولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم افضلَ الرُّسُلِ واَشْرَفَهُمْ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام رسولوں میں زیادہ فضیلت اور شرف والے تھے
كان ابو بكر رضى الله عنه اَفْضَلَ هذه الاُمَّةِ	ابو بکرؓ اس امت میں سب سے زیادہ فضل والے تھے

الأسَدُ أشْجَعُ الحيوانات أشَدُّها قوةً و اعظمُها هَيْبَةً وَاَسْرَعُها عَدْوًا	شیر جانوروں میں سے زیادہ بہادر ہے اور قوت کے اعتبار سے زیادہ شدید اور رعب کے اعتبار سے زیادہ بڑا ہےاور دوڑ کے اعتبار سے زیادہ تیز ہے
عابدٌ لَهُ سِتُّ اخواتٍ، كُبْرَاهُنَّ اسمها فاطمةُ وصُغْرَاهُنَّ اسمُها زينبُ	عابد کی چھ بہنیں ہیں۔ان میں سب سے بڑی کا نام فاطمہ اور سب سے چھوٹی کا نام زینب ہے
قال رسولُ اللّٰه صلى اللّٰه عليه وسلم ،المُؤْمِنُ القَوِيُّ خَيْرٌ وَاَحَبُّ الى اللّٰهِ مِنَ المؤمنِ الضَعِيْفِ وفي كُلٍ خيرٌ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: طاقتور مومن زیادہ بہتر اور اللہ کو زیادہ پسند ہے کمزور مومن سے اور سب میں بہتری ہے

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور افعل التفضیل لکھیں:

پرہیز علاج سے بہتر ہے	الحِمْيَةُ خيرٌ مِن العِلاج
میرا بھائی مجھ سے بڑا ہے	اَخِيْ اكبرُ مِنِّي
کراچی شہر اسلام آباد سے بڑا ہے	مدينةُ كراتشي اكبر مِن اسلام اباد
آپ کو کونسا کام زیادہ پسند ہے تجارت یا تدریس	اَيُّهُمَا اَحَبُّ عندكَ :التجارةُ اَمِ التدريسُ
مجھے تدریس زیادہ پسند ہے	التدريسُ اَحَبُّ عِنْدِي
کیا آپ مجھ سے چھوٹے ہیں؟	ءَاَنْتَ اَصْغَرُ مِنِّيْ؟
کیا اسلم اپنے گھر سے بہت دور ہے؟	ءَاَسْلَمُ اَبْعَدُ مِن بيته؟
ہوائی جہاز ریل گاڑی سے زیادہ تیز ہے	الطائرةُ اَسْرَعُ من القِطارِ
اسلام آباد کراچی سے زیادہ ٹھنڈا ہے	اسلام اباد اَبْرَدُ مِن كراتشي

(۶) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱) العلم مبتداء مرفوع الفضلُ خبر مرفوع مِن حرف جر المال مجرور

(۲) معاذ مبتداء مرفوع اعلم خبر مرفوع ب حرف جر الحلال مجرور معطوف علیہ و حرف عطف الحرام مجرور معطوف

الدرس الثالث عشر

﴿الصِدْق﴾ سچائی

كان كَمَالٌ يَلْعَبُ مع أُخْتِهِ فى المَنْزِلِ	کمال گھر میں اپنی بہن کے ساتھ کھیل رہا تھا
فَكَسَرَ زَهْرِيَّةً جميلةً	تو اس نے ایک خوبصورت گلدان توڑ دیا
فَاَسْرَعَ الى اُمِّهِ	تو وہ جلدی سے اپنی امی کی طرف آیا
واَخْبَرَها بِمَا فَعَلَ	اور جو اس نے کیا تھا وہ امی کو بتایا
اِعْتَذَرَ اليها عَنْ عَمَلِهِ	اور اپنے کام کی اپنی امی سے معذرت کی
ففَرِحَتْ بِهِ اُمُّهُ وَسَامَحَتْهُ	تو اسکی امی اس سے خوش ہوگئی اور اسے معاف کر دیا
سوال	جواب
اينَ كان كَمَالٌ يَلْعَبُ؟	كانَ كَمالٌ يَلْعَبُ فى المَنْزِل
کمال کہاں کھیل رہا تھا؟	کمال گھر میں کھیل رہا تھا
مَعَ مَنْ كان يَلْعَبُ؟	كان يَلعَبُ مَعَ أُخْتِهِ ۔
وہ کس کے ساتھ کھیل رہا تھا؟	وہ اپنی بہن کے ساتھ کھیل رہا تھا
هل كَسَرَ كَمالٌ كُرْسِيًّا؟	لا ، بَلْ كَسَرَ كَمَالٌ زَهرِيَّةً جَمِيْلَةً ۔
کیا کمال نے کرسی توڑی؟	نہیں، بلکہ کمال نے خوبصورت گلدان توڑا
بِمَاذا اَخبَرَ اُمَّهُ؟	اَخبَرَ اُمَّهُ بِمَا فَعَلَ ۔

اس نے اپنی امی کو کیا بتایا؟

جو اس نے کیا تھا وہ اس نے اپنی امی کو بتایا

وَهلْ غَضِبَتْ أمُّهُ؟

اور کیا اس کی امی ناراض ہوئی ؟

مَا غَضِبَتْ أمُّهُ

اس کی امی ناراض نہیں ہوئی

وَهلْ ضَرَبتهُ؟

اور اس کی امی نے اسے مارا؟

ما ضَرَبتهُ۔

اس نے اسے نہیں مارا

لماذا سَامَحَتْهُ أمُّهُ؟

اس کی ماں نے اس کیوں معاف کیا؟

سَامَحَتْهُ أمُّهُ لِأجْلِ صِدْقِهِ ۔

اس کی ماں نے اس کے سچ کی وجہ سے معاف کیا

هل كَذَبَ كمالٌ فی قولِهِ؟

کیا کمال نے اپنی بات میں جھوٹ بولا؟

مَا كَذَبَ كمالٌ فی قولِهِ

کمال نے اپنی بات میں جھوٹ نہیں بولا

هل كَتَمَ عن أُمِّهِ مَا فَعَلَ؟

کیا اس نے جو کیا اپنی ماں سے چھپایا؟

ما كَتَمَ عن أُمِّهِ مَا فَعَلَ ، بَلْ أظْهَرَهُ

اس نے جو کیا وہ اپنی ماں سے نہیں چھپایا بلکہ اسے ظاہر کر دیا

تمرين (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں افعال ماضیہ ذکر کریں:

(۱) کسر (۲) اسرع (۳) کان (۴) اخبر

(۵) فعل (۶) اعتذر (۷) فرحت (۸) سامحت

(۹) غضبت (۱۰) ضربت (۱۱) کذب (۱۲) کتم

(۲) گذشتہ جملوں میں جار مجرور ذکر کریں

(۱) فی المنزل (۲) الی امه (۳) بما (۴) الیها

(۵) عن عمله (۶) به (۷) لماذا (۸) لاجل صدقه

(۹) فی قوله (۱۰) عن امه

(۳) درج ذیل کا اعراب بیان کریں:

(۱) کان فعل ناقص خالدٌ فاعل مرفوع یلعب فعل مضارع فی حرف جر المنزل مجرور

(۲) کسر فعل ماضی شاھدٌ فاعل مرفوع کاسًا مفعول بہ

(۳) ندم فعل ماضی شاھدٌ فاعل مرفوع علی حرف جر فعلہ مجرور

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور فاعل اور خبر بھی لکھئے:

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اِنَّ الصِدْقَ یُنْجِیُ والکذِبَ یُهْلِکُ	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک سچ نجات دیتا ہے اور جھوٹ ہلاک کرتا ہے
وقالَ : التَاجِرُ الصَادِقُ الاَمِیْنُ مع النبیینَ والصِدِیْقِیْنَ والشُهَدَاءِ والصَالحینَ	اور فرمایا: سچا اور امانتدار تاجر نبیوں اور صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ ہوگا
کان جمیلٌ یُوَاظِبُ علی الدَرُوْس	جمیل پڑھائی کی پابندی کرتا تھا
کانت الطفلةُ تجری وَرَاءَ الهرَةِ	بچی بلی کے پیچھے دوڑ رہی تھی
فَسَقَطَتْ علی الارضِ	تو وہ زمین پر گر گئی
کنتُ اَمْشِی فی الطریق	میں راستے میں چل رہا تھا
فرایتُ زَمِیلی عاطِفًا	تو میں نے اپنے دوست عاطف کو دیکھا
فسلَّمتُ علیه وصَافَحْتُه	تو میں نے اسے سلام کیا اور مصافحہ کیا
وسَالتُه عن صِحَتِهٖ واعمالهٖ	اور اس کی صحت اور کام کے بارے میں پوچھا

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فاعل اور کان کی خبر لکھیں:

خالد ایک سچا اور امانتدار آدمی ہے	خالِدٌ رجلٌ صادقٌ واَمینٌ
وہ جھوٹ نہیں بولتا	لا یکذِبُ
اور نہ جھوٹی گواہی دیتا ہے	ولا یَشْهَدُ شَهَادَةَ الزُوْرِ
اور نہ ہی کسی کو ایذاء دیتا ہے	ولا یُؤْذِیْ احدًا

اور نہ دھوکا دیتا ہے — ولا يَخْدَعُ

گھوڑا سڑک پر دوڑ رہا تھا — كَانَ الفَرَسُ يَجْرِی علی الشارع

بچہ باغ میں کھیل رہا تھا — كان الطِفلُ يَلْعَبُ فِي الحديقةِ

فاطمہ کتاب پڑھ رہی تھی — كانتْ فاطمةُ تَقْرَأُ الكتابَ

ہم مشورہ کر رہے تھے — كُنَّا نَتَشَاوَرُ

تم خطبہ سن رہے تھے — كُنْتُم تَسْمَعُونَ الخُطْبَةَ

الدرس الرابع عشر

﴿ الأَمَانَة ﴾ دیانتداری

وجد خالدٌ فی المدرسةِ قَلَمًا غَالِيًا فَأَخَذَهُ وسَلَّمَهُ الی مُدِيرِ المَدْرَسَةِ فَشَكَرَهُ ، ولَمَّا وَقَفَ التَلامِيذُ صُفُوْفًا ، سَأَلَ المُدِيْرُ عن صاحبِ القَلَمِ وسَلَّمَهُ اياهُ۔

ومدح خالِدًا لأمَانَتِه

وكَتَبَ اسمُه على السَبُّوْرةِ

خالد نے مدرسہ میں ایک قیمتی قلم پایا تو اس نے وہ اٹھا لیا اور مدرسہ کے مہتمم کے سپرد کر دیا تو اس نے اس کا شکریہ ادا کیا، اور جب طلباء صفوں میں کھڑے ہوئے تو مہتمم نے قلم کے مالک کے بارے میں پوچھا اور قلم اسکے سپرد کر دیا اور اسنے خالد کی اسکی دیانتداری کی وجہ سے تعریف کی۔ اور اسکا نام تختہ سیاہ پر لکھ دیا

سوال	جواب
مَنْ وجَدَ قلَمًا؟	خالدٌ وَجَدَ قلَمًا۔
قلم کس کو ملا؟	خالد کو قلم ملا
هلْ وجَدَ خالدٌ قلَمًا فی الطَّرِيْقِ؟	لا ، بَلْ وجَدَ خالِدٌ قَلَمًا فِی الْمَدْرَسَةِ۔
کیا خالد کو قلم راستہ میں ملا؟	نہیں، بلکہ خالد کو قلم مدرسہ میں ملا

هل كان القَلَمُ غَالِيًا أمْ رَخِيصًا؟
کیا قلم مہنگا تھا یا سستا؟

كان القَلَمُ غالِيًا۔
قلم مہنگا تھا

إلى مَنْ سلَّمَ هذا القلَمَ؟
اس نے یہ قلم کس کے سپرد کر دیا؟

سَلَّمَهُ إلى مُدِيرِ الْمدْرَسةِ ۔
اس نے وہ قلم مدرسہ کے مہتمم کے سپرد کر دیا

هل شَكَرَ مُدِيرُ المدرَسَةِ خالِدًا؟
کیا مدرسہ کے مہتمم نے خالد کا شکریہ ادا کیا؟

نَعَم شَكَرَ الْمُدِيرُ خالِدًا ۔
ہاں مہتمم نے خالد کا شکریہ ادا کیا

متَى سَأَلَ المُدِيرُ عن صَاحِبِ القلَمِ؟
مہتمم کے قلم کے مالک کے بارے میں کب پوچھا؟

سَأَلَ المُدِيرُ عَن صَاحِبِ القَلَمِ عِنْدَ وُقُوْفِ التَّلَامِيذِ ۔
مہتمم نے طلباء کے کھڑے ہونے کے وقت قلم کے مالک کے بارے میں پوچھا

هَلْ وَجَدَ الْمدِيرُ صَاحِبَ القلَمِ؟
کیا مہتمم کو قلم کا مالک مل گیا؟

نَعَمْ ، وَجَدَ الْمدِيْرُ صاحِبَ القلَمِ ۔
ہاں، مہتمم کو قلم کا مالک مل گیا

على أيِّ شيئٍ يَدُلُّ عَمَلُ خالِدٍ؟
خالد کا عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟

يَدُلُّ عَمَلُ خالِدٍ على أمَانَتِه ۔
خالد کا عمل اس کی دیانتداری پر دلالت کرتا ہے

ماذا تَفْعَلُ إذا وَجَدْتَ سَاعَةً فِي الْمدْرَسَةِ؟
آپ کیا کریں گے جب آپ کو مدرسہ میں گھڑی ملے گی؟

إذا وَجَدْتُ سَاعَةً في الْمَدْرَسَةِ أُسَلِّمُهَا إلى مُدِيرِ الْمَدْرَسَةِ ۔
جب مجھے مدرسہ میں گھڑی ملے گی تو میں اسے مدرسہ کے مہتمم کے سپرد کر دونگا

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں افعال ماضیہ ذکر کریں:

(۱) وجد (۲) اخذ (۳) سَلَّمَ (۴) شَكَرَ

(۵) وَقَفَ (۶) سَأَلَ (۷) مَدَحَ (۸) كتب

(٢) گذشتہ جملوں میں فاعل ذکر کریں:

(١) خالدٌ (٢) تلاميذ (٣) المدير

(٣) افعال ماضیہ سے افعال مضارع بنائیں:

(١) يَجِدُ (٢) ياخُذُ (٣) يُسَلِّمُ (٤) يشكُرُ

(٥) يَقِفُ (٦) يَسْئَلُ (٧) يَمْدَحُ (٨) يكتُبُ

(٤) گذشتہ سبق میں خالد کی جگہ فاطمہ ڈالیے اور لکھئے:

وجدتْ فاطمةُ فى المدرسة قلماً غاليًا ، فاَخَذَتْه وسَلَّمتْه الى مديرةِ المدرسةِ، فَشكرتْهَا، ولمَّا وقفتْ التِلميذاتُ صفوفًا سَألَتِ المُدِيرةُ عن صاحبةِ القلم ، وسَلَّمَتْه اِيَّاهَا ، ومدحتْ فاطمةَ لامانِتها ، وكتبتْ اسمَها على السبورة۔

(٥) اردو میں ترجمہ کریں اور جار مجرور لکھیں:

فَقَدَ شَاهِدٌ كُرَّاسةً فِي المدرسةِ	شاہد نے مدرسہ میں ایک کاپی گم کردی
فَتَّشَ شاهدٌ الكراسةَ هُنَا وهُنَاك	شاہد نے کاپی اِدھر اُدھر ڈھونڈی
سال شاهدٌ زُمَلَائِهٖ:	شاہد نے اپنے ساتھیوں سے پوچھا
هل وَجَدْتُم كُرَّاستى	کیا تمہیں میری کاپی ملی ہے
قَالُوا: وَما وَجَدْنَا كراستَك	انہوں نے کہا: ہمیں تمہاری کاپی نہیں ملی
خَرَجَ عابدٌ مِنَ البيتِ	عابد گھر سے نکلا
وذَهَبَ الي المدرسةِ	اور مدرسہ کی طرف گیا
ونَسِيَ الساعةَ فِي البيتِ	اور گھڑی گھر میں بھول گیا
فَرَاَتْ اُمُّهٗ الساعة	تو اس کی امی نے گھڑی دیکھ لی
فَاَسْرَعَتْ الي الباب	تو وہ تیزی سے دروازے کی طرف بڑھی
فَنَادَتْ اِبْنَهَا	تو اس نے اپنے بیٹے کو پکارا
يَا عَابِدُ: تَعَالَ نَسِيْتَ السَّاعةَ	اے عابد، آؤ، تم گھڑی بھول گئے ہو

خُذْ ساعَتَكَ	تم اپنی گھڑی لے لو
فَرَجَعَ عابدٌ وأخَذَ الساعةَ	تو عابد واپس آیا اور اس نے گھڑی لی
وشكَرَ اُمَّهُ	اور اپنی امی کا شکریہ ادا کیا

(٦) عربی میں ترجمہ کریں اور جار مجرور لکھیں:

نعیم، اپنی کتابیں، بستر اور سامان ترتیب سے رکھو، ہر چیز اپنی جگہ رکھو اپنا کمرہ صاف رکھو	يا نعيمُ رَتِّبْ كُتُبَكَ وفِرَاشَكَ وأدَوَاتَكَ، ضَعْ كُلَّ شيءٍ على مَحَلِّهِ نَظِّفْ غُرْفَتَكَ
کوئی چیز بغیر اجازت مت لو	لا تَأخُذْ شيئًا بدونِ الاِجازةِ
آج کا کام کل پر مت چھوڑو	لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ اليومِ الى الغَدِ
سستی کرنا بری عادت ہے	الكَسْلُ عادةٌ سَيِّئَةٌ
ہر کام چستی سے کرو	اِعْمَلْ كُلَّ عَمَلٍ بالنِّشَاطِ
اور عمدہ طریقے سے کرو	و بالاِتْقَان
اور اخلاص کے ساتھ کرو	و بالاِخْلَاص

(٧) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(١) الولدُ مبتداء مرفوع جالسٌ اسم فاعل مرفوع خبر ہونے کی وجہ سے

فی حرف جر الحديقة مجرور اور جار مجرور متعلق ہے اسم فاعل جَالِسٌ کے

(٢) لعبتْ فعل ماضی الطفلةُ فاعل مرفوع فی حرف جر

البستان مجرور اور جار مجرور متعلق ہے فعل کے

(٣) خرج فعل ماضی عابدٌ فاعل مرفوع مِن حرف جر

الفصل مجرور اور جار مجرور متعلق ہے فعل کے

الدرس الخامس عشر

﴿ اِحْتِرَامُ الكبيرِ ﴾ بڑوں کا احترام کرنا

رَكِبَ محمودٌ سيَّارَةً	محمود گاڑی میں سوار ہوا
وكَانَتْ مُزْدحِمَةً	اور گاڑی بھری ہوئی تھی
فركِب رجلٌ كبيرُ السِّنِّ	تو ایک بڑی عمر کا آدمی سوار ہوا
فلم يَجِدْ مَكَانًا يَجْلِسُ فيه	تو اسے کوئی ایسی جگہ نہ ملی جہاں وہ بیٹھتا
فقام محمودٌ مِن مكانِهِ	تو محمود اپنی جگہ سے اٹھا
واَجْلَسَ الرَّجُلَ الكبيرَ	اور بوڑھے آدمی کو بٹھا دیا
فَشَكَرهُ ودعَاله	تو اس نے محمود کا شکریہ ادا کیا اور اسے دعا دی۔

سوال	جواب
عَلى اَيِّ شَيْءٍ رَكِبَ مَحمُودٌ؟	رَكِبَ مَحمُودٌ سيَّارةً
محمود کس چیز پر سوار ہوا؟	محمود گاڑی پر سوار ہوا
هَلْ كَانتِ السَّيَّارَةُ خَالِيةً؟	لا ، بَلْ كانَتِ السَّيَّارَةُ مُزْدَحِمَةً
کیا گاڑی خالی تھی؟	نہیں، بلکہ گاڑی بھری ہوئی تھی
مَنِ الذِى رَكِبَ السيَّارَةَ؟	رَكِبَ السيَّارَةَ رَجُلٌ كَبِيرُ السِّنِّ
کون گاڑی پر سوار ہوا؟	گاڑی پر ایک بڑی عمر والا آدمی سوار ہوا
هل وَجَدَ الرَّجُلُ الكَبِيرُ مَكَانًا لِلجُلُوس؟	لم يَجِدِ الرَّجُلُ الكبِيرُ مَكَانًا لِلجُلُوسِ
کیا بوڑھے آدمی کو بیٹھنے کی جگہ ملی؟	بوڑھے آدمی کو بیٹھنے کی جگہ نہیں ملی
هل رَاَى مَحمُودٌ الرَجُلَ الكَبِيرَ؟	نَعم رَاَى محمُودٌ الرجلَ الكَبِيرَ
کیا محمود نے بوڑھے آدمی کو دیکھا؟	ہاں، محمود نے بوڑھے آدمی کو دیکھا

وماذا عمِلَ محمودٌ نحوَ الرَّجُلِ الكَبِيرِ؟	أجلَسَه فى مَكانِهِ
اور محمود نے بوڑھے آدمی کے لیے کیا کیا؟	اس نے اسے اپنی جگہ بٹھادیا
وماذا فَعَلَ الرجُلُ؟	شَكَرَ الرجُلُ مَحمُودًا و دَعَالَهٗ
اور آدمی نے کیا کیا؟	آدمی نے محمود کا شکریہ ادا کیا اور اس کیلئے دعا کی
عَلَى ايّ شَىءٍ يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُودٍ؟	يَدُلُّ عَمَلُ مَحْمُودٍ على اَنَّهٗ وَلَدٌ مُؤَدَّبٌ
محمود کا عمل کس چیز پر دلالت کرتا ہے؟	محمود کا عمل اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ وہ باادب بچہ ہے۔
ماذا تَفْعَلُ إذا رَأيتَ رجُلاً مَرِيْضًا وَاقِفًا فى الحَافِلَةِ و أنْتَ جَالِسٌ؟	أقُوْمُ مِنْ مَكَانِى وَاُجْلِسُهٗ فِيهِ۔
آپ کیا کریں گے جب آپ کسی مریض کو بس میں کھڑے دیکھیں اور آپ خود بیٹھے ہوں؟	میں اپنی جگہ سے کھڑا ہو جاؤنگا اور اسے وہاں بٹھادونگا

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) ركبَ (۲) كانتْ (۳) قام (۴) اجلس (۵) شكَرَ

(۶) دَعَا (۷) وَجَدَ (۸) رَأى (۹) عَمِلَ (۱۰) فَعَلَ

(۲) افعال ماضیہ گذشتہ سے فعل مضارع بنایئے:

(۱) يركَبُ (۲) تكونُ (۳) يقومُ (۴) يُجْلِسُ (۵) يشكُرُ

(۶) يَدْعُوْ (۷) يَجِدُ (۸) يَرَاى (۹) يَعْمَلُ (۱۰) يَفْعَلُ

(۳) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں

(۱) ركب فعل ماضی محمود فاعل مرفوع ۔ نافلة مفعول بہ منصوب

(٢) كانت فعل ناقص الحافلة اسم کان مرفوع مزدحمة خبر کان منصوب

(٣) لم يجد فعل مضارع مجزوم الرجل فاعل مرفوع مكانا مفعول بہ منصوب

(٤) قام فعل ماضی محمود فاعل مرفوع من حرف جر مکانہ مجرور

(۴) سبق میں محمود کی جگہ فاطمہ ڈالیے اور لکھئے:

رکبتْ فاطمةُ سيارةً، وكانتْ مزدحمةً، فَرَكبتْ امراةٌ كبيرةُ السِنِّ فلم تجد مكاناً تجلسُ فيه، فقامتْ فاطمةُ من مكانها واَجْلَسَتِ المرأة المكبيرةَ، فشكرتْهَا ودَعَتْ لها۔

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور فاعل لکھیں:

نَزَلَ عابدٌ من السَيَّارةِ	عابد گاڑی سے اترا
اشترٰی خالدٌ تذكِرةَ السَفَرِ	خالد نے سفر کا ٹکٹ خریدا
حَجَزَ خالدٌ مَقْعَدًا فی القطارِ	خالد نے ریل گاڑی میں سیٹ روکی
جلس الرُكَّابُ فی قاعةِ الانتظار	مسافر انتظار گاہ میں بیٹھے
اَقْلَعَتِ الطائرةُ فی السَاعةِ السَابعةِ تَمَامًا	ہوائی جہاز پورے سات بجے اڑا
هَبَطَتِ الطائرةُ على المطارِ	ہوائی جہاز ائیر پورٹ پر اترا
سَافَرَتِ الطفلةُ مع الوالدين	بچی نے والدین کے ساتھ سفر کیا
شَوَارِعُ كراتشي مُزْدَحِمَةٌ بالسيارات	کراچی کی سڑکیں گاڑیوں سے بھری ہوئی ہیں
وقفتِ السياراتُ عِنْدَ اِشَارَةِ المَرُوْرِ	گاڑیاں سگنل کے پاس رکیں
وكَانَ شُرْطِيُّ المرُوْرِ موجودًا	اور ٹریفک کانسٹیبل موجود تھا

(٦) عربی میں ترجمہ کریں:

ریل گاڑی کراچی سے وقت پر چلی	تَحَرَّكَ القطارُ مِن كراتشي على الوقت
ہوائی جہاز دیر سے پہونچا	وَصَلَتِ الطائرةُ بِالتَاخِيْرِ
ہم مہمانوں کے استقبال کیلئے ایئر پورٹ گئے	ذَهَبْنَا الى المَطَارِ لاِسْتِقْبَالِ الضُيُوْفِ

العربية	اردو
يُوْزَنُ عَفْشُ المسافِرين	مسافروں کا سامان تولا جاتا ہے
ويُفْتَحُ للتَفْتِيْشِ	اور اسے دیکھنے کے لئے کھولا جاتا ہے
نَقْصُرُ الصلاةَ في السَفَرِ	ہم سفر میں قصر نماز ادا کرتے ہیں
وَنَاخُذُ مَعَنَا سَجَّادَةً	اور اپنے ساتھ جائے نماز لے جاتے ہیں
اَكْرِمْ صَاحِبَ سَفَرِكَ	اپنے سفر کے ساتھی کا اکرام کرو
لِاَنَّ عليك حَقُّ صاحبِ السَفَرِ	کیونکہ سفر کے ساتھی کا تم پر حق ہے
كُنْ خادِماً في السَفَرِ	سفر میں خادم بن کر رہو

الدرس السادس عشر

﴿ تَوَاضُعُ النَبي صلى الله عليه وسلم ﴾

كان النبي صلى الله عليه وسلم اشدَّ النَاسِ تَوَاضُعًا فكان يَعُوْدُ المريضَ ويَتْبَعُ الجِنَازَةَ ويُجِيْبُ دَعْوَةَ المَمْلُوكِ ويُسَاعِدُ اَهْلَهُ في حاجَةِ البَيْتِ وكان يَمُرُّ بالصِبْيَانِ فَيُسَلِّمُ عليهم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سے زیادہ عاجزی والے تھے پس آپ بیمار کی عیادت کرتے تھے اور جنازہ کے پیچھے چلتے تھے اور غلام کی دعوت قبول کرتے تھے اور گھر کے کاموں میں اپنے گھر والوں کی مدد کرتے تھے اور آپ بچوں کے پاس سے گذرتے تو ان کو سلام کرتے تھے۔

سوال	جواب
ماذا تَفْعَلُ إِذَا مَرِضَ اَحَدٌ مِنْ زُمَلَائِكَ؟	إذا مَرِضَ اَحَدٌ من زُمَلَائِي اَعُوْدُهُ
آپ کیا کریں گے جب آپ کے ساتھیوں میں سے کوئی بیمار ہو جائے؟	جب میرے ساتھیوں میں کوئی بیمار ہو جائے گا تو میں اس کی عیادت کرونگا۔

إذا دَعَاكَ جارُكَ إلى الطَعَامِ فهل تَقْبَلُ دَعْوَتَهُ؟

جب آپکا پڑوسی آپ کو کھانے پر بلائے تو کیا آپ اسکی دعوت قبول کریں گے؟

هل تُسَاعِدُ أهلَكَ عندَ ما تكونُ في البَيتِ؟

کیا آپ اپنے گھر والوں کی مدد کرتے ہیں جب آپ گھر میں ہوں؟

إذا دَخَلْتَ بَيْتَكَ فَهَلْ تُسَلِّمُ على أهْلِك؟

جب آپ اپنے گھر جاتے ہیں تو کیا گھر والوں کو سلام کرتے ہیں؟

هَلْ تُحَيِّ زُمَلَائَكَ عَنْدَ مَا تَدْخُلُ الغرفة؟

کیا جب آپ کمرہ میں داخل ہوتے ہیں اپنے ساتھیوں کو سلام کرتے ہیں؟

هلْ تَحْتَرِمُ أُستاذَكَ؟

کیا آپ اپنے استاد کا احترام کرتے ہیں؟

هل تَدْعُوْ لِوَالِدَيْكَ؟

کیا آپ اپنے والدین کیلئے دعا کرتے ہیں؟

هل تُحِبُّ إِخْوَانَكَ؟

کیا آپ اپنے بھائیوں سے محبت کرتے ہیں؟

نعم ، أَقْبَلُ دَعْوَةَ جَارِي إِذَا دَعَانِي إِلَى الطَعَامِ ـ

ہاں، میں اپنے پڑوسی کی دعوت قبول کرونگا جب وہ مجھے کھانے کے لئے بلائے گا

نعم ، أُسَاعِدُ أَهْلِي عند ما أكُوْنُ فِي البَيتِ ـ

ہاں، میں اپنے گھر والوں کی مدد کرتا ہوں جب میں گھر میں ہوں۔

نعم ، أُسَلِّمُ على أهْلِي إذا دَخَلْتُ بَيْتِي

ہاں، جب میں اپنے گھر جاتا ہوں تو میں گھر والوں کو سلام کرتا ہوں

نعم ، احي زملائي عند ما أدخل الغرفة۔

ہاں، جب میں کمرہ میں داخل ہوں تو میں اپنے ساتھیوں کو سلام کرتا ہوں۔

نعم ، أحْتَرِمُ أُستَاذِي ـ

ہاں، میں اپنے استاد کا احترام کرتا ہوں

نعم ، أدْعُوَ لِوَالِدَيّ

ہاں، میں اپنے والدین کے لئے دعا کرتا ہوں

نعم ، أُحِبُّ إِخْوَانِي ـ

ہاں، میں اپنے بھائیوں سے محبت کرتا ہوں

هل تُنفِقُ مالَكَ فى أعْمَالِ الخَيرِ؟
کیا آپ اپنا مال نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں؟

نعم ، أُنفِقُ مَالِي فى أعمَالِ الخَيرِ۔
ہاں میں اپنا مال نیک کاموں میں خرچ کرتا ہوں

هل تُطْعِمُ المَسَاكِينَ وَالفُقَرَاءَ؟
کیا آپ فقیروں اور مسکینوں کو کھلاتے ہیں؟

نعم ، أُطْعِمُ المَسَاكِينَ و الفُقَرَاءَ۔
ہاں میں مسکینوں اور فقیروں کو کھلاتا ہوں

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع ذکر کریں:

(۱) يعود (۲) يتبع (۳) يجيب (۴) يساعد (۵) يمرُّ
(٦) يُسَلِّمَ (۷) تفعل (۸) تَقْبَلُ (۹) تُحَيِّيْ (۱۰) تدخل
(۱۱) تحترم (۱۲) تَدْعُوْ (۱۳) تحبُّ (۱۴) تُنفِقُ (۱۵) تُطْعِمُ

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی بنائیں:

(۱) عاد (۲) تَبِعَ (۳) اَجَابَ (۴) سَاعَدَ (۵) مَرَّ
(٦) سَلَّمْ (۷) فَعَلَ (۸) قَبِلَ (۹) حَيَّا (۱۰) دخل
(۱۱) اِحْتَرَمَ (۱۲) دَعَا (۱۳) اَحَبَّ (۱۴) اَنْفَقَ (۱۵) اَطْعَمَ

(۳) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱) كان فعل ناقص النبيّ اسم كان مرفوع يعود فعل مضارع مرفوع
المريض مفعول به منصوب

(۲) و حرف عطف كان فعل ناقص يجيب فعل مضارع مرفوع
دعوة منصوب مضاف المملوك مجرور مضاف اليه

(۳) و حرف عطف كان فعل ناقص يساعد فعل مضارع مرفوع
اهل منصوب مضاف ہ مجرور محلاً مضاف اليه

(۴) سیرۃ النبیؐ پر دس جملے لکھئے:

هو سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ النَبِيُّ العَرَبِيُّ المَبْعُوْثُ الى النَّاسِ كَافَّةً اَبُوْهُ عبدُ اللّٰهِ بنُ

عبدِالمطلبِ واُمُّهُ اٰمِنةُ بِنْتُ وَهَبٍ ۔ وُلِدَ بِمَكَّةَ فى شَهْرِ رَبِيْعِ الاَوَّلِ عَامَ الفِيْلِ سَنَةَ ۵۷۲م ۔ نَشَأَ مُتَصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِفَاتِ ۔ قدصَانَهُ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ ما كان ذَائِعًافى قَوْمِهٖ مِن العَادَاتِ السَيِّئَةِ ۔ وتَزَوَّجَ خَدِيْجَةَؓ ۔ وكان سِنُّهٗ خَمْسًا وعِشْرِينَ سنةً۔ نَزَلَ عَلَيْه جِبْرِيْلُ عليه السلام فى لَيْلَةِ القَدْرِ بَاَوَّلِ الوَحْيِ ۔ واَخَذَ النبىَّ يدعو قَوْمَهُ الى اللّٰه ۔ ولهذا المَقْصَدِ هَاجَرَ الى المَدِينَةِ ۔ وانْتَشَرَ الاِسْلَامُ فى جَزِيْرَةِ العَرَبِ ۔ وتُوُفِّىَ النبىُّ ﷺ فى ثَلَاثٍ وَسِتِيْنَ مِنْ عُمُرِهٖ ۔

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب لکھیں:

مَنْ تَوَاضَعَ للّٰه رَفَعَهٗ	جو اللہ کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ اسے بلند کرتا ہے
كان رسول الله ﷺ اَشْجَعَ الناسِ واَجْوَدَ الناسِ	رسول اللہ ﷺ لوگوں میں سب سے زیادہ بہادر اور سب سے زیادہ سخی تھے۔
مِنْ حقِّ المُسْلِم عليك اَنْ تُسَلِّمَ عليه اذا لَقِيْتَهٗ	مسلمان کا حق تجھ پر یہ ہے کہ جب تو اس سے ملے تو اسے سلام کرے
واَنْ تَعُوْدَهٗ اذا مَرِضَ	اور جب وہ بیمار ہو جائے تو اسکی عیادت کرے
واَنْ تُشَمِّتَهٗ اذا عَطَسَ	اور جب اسے چھینک آئے تو تو ''یرحمک اللہ'' کہے
واَنْ تُجِيْبَ دعوتَه اذا دَعَاكَ	اور جب وہ تجھے دعوت دے تو تو اسکی دعوت کو قبول کرے
واَنْ تُسَاعِدَهٗ اذا طلب منك المُسَاعَدَةَ	اور جب وہ تجھ سے مدد مانگے تو تو اسکی مدد کرے

(٦) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع مرفوع لکھیں:

مسلمان مسلمان کا بھائی ہے	المسلمُ اَخُو المُسْلِم
مسلمان اپنے بھائی پر ظلم نہیں کرتا	المسلمُ لا يَظْلِمُ اَخَاهُ
اور نہ اسے حقیر سمجھتا ہے	ولا يَحْقِرُهٗ
اور نہ اس ٹھٹھا کرتا ہے	ولا يَسْخَرُ مِنْه
اور نہ اسکا مال کھاتا ہے	ولا يَاْكُلُ مالَهٗ

بَلْ يُكْرِمُهُ وَيُحِبُّهُ — بلکہ وہ اسکا اکرام کرتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے

وَيُحِبُّ له ما يُحِبُّ لنفسهٖ — اور اسکے لیے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے

قال النبی ﷺ اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ — نبی کریم ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی کا نام ہے

الدرس السابع عشر

﴿ مُسَاعَدَةُ العَاجِزْ ﴾

(معذور کی مدد کرنا)

كان رَشَادٌ يمشِی مع وَالِده فی الشارعِ — رشاد اپنے والد کے ساتھ سڑک پر چل رہا تھا

فَشَاهَدَ رَجُلاً اعمیٰ — تو اس نے ایک اندھا آدمی دیکھا

يريدُ اَنْ يَنْتَقِلَ مِنْ جانبٍ الی آخَرَ — جو ایک جانب سے دوسری جانب جانا چاہتا تھا

فَاَسْرَعَ عليه رشادٌ — تو رشاد تیزی سے اسکی طرف بڑھا

وَاَخَذَه بيده واَوْصَلَه الی الجانب الثانِی — اور اسنے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے دوسری جانب پہنچادیا

وَرَجَعَ الی والِدِهٖ — اور اپنے والد کے پاس واپس آگیا

فقال له ابوهُ :اَحْسَنْتَ يا رَشَادُ — تو اسکے باپ نے اس سے کہا: اے رشاد تو نے احسان کیا

وصَنَعْتَ جَمِيْلاً تُشْكَرُ عليه — اور تو نے اچھا کام کیا۔ تو اس پر شکریہ کا مستحق ہے۔

سوال	جواب
اَينَ كان رَشَادٌ يَمْشِی؟	كان رَشَادٌ يَمْشِی فی الطَّرِيْق
رشاد کہاں چل رہا تھا؟	رشاد راستے میں چل رہا تھا
مَعَ مَنْ كان يَمْشِی رَشَاد؟	كان يَمْشِی مَعَ وَالِدِهٖ
رشاد کس کے ساتھ چل رہا تھا؟	وہ اپنے والد کے ساتھ چل رہا تھا

مَنْ شَاهَدَ رَشَادٌ؟

رشاد نے کس کو دیکھا؟

شاهَدَ رشادٌ رجُلاً أعْمَى

رشاد نے ایک اندھے آدمی کو دیکھا

ماذا كان الرَّجُلُ الأعمى يُرِيْدُ؟

اندھا آدمی کیا چاہتا تھا؟

كان الرجُلُ الأعمى يُرِيدُ أن يَنْتَقِلَ إلى جَانِبِ الشَّارِع

اندھا آدمی سڑک کی دوسری جانب جانا چاہتا تھا

وماذا عَمِلَ رَشَادٌ بِالرجلِ الأعمى؟

رشاد نے اندھے آدمی کے ساتھ کیا کیا؟

أخذَ رشَادٌ بِيَدِهِ وأوصلَه إلى الجانِبِ الثاني

رشاد نے اسکا ہاتھ پکڑا اور اسے دوسری جانب پہنچا دیا

هل وَقَفَ رشَادٌ مَعَ الأعمى بَعدَ العُبُورِ؟

کیا رشاد پار کرنے کے بعد اندھے کے ساتھ کھڑا ہو گیا؟

لا ، بَلْ رَجَعَ إلى والِدِهِ

نہیں، بلکہ وہ اپنے والد کے پاس واپس آ گیا

ماذا قال له أبُوهُ؟

اسکے باپ نے اسے کیا کہا؟

قال له أبُوه :أَحسَنْتَ يا رَشَاد وَصَنَعْتَ جَمِيلاً تُشْكَرُ عَلَيهِ

اسکے باپ نے اسے کہا: اے رشاد تو نے احسان کیا اور اچھا کام کیا جس پر تو شکریہ کا مستحق ہے۔

ماذا تَفعَلُ إذا رَأَيتَ طِفلاً صَغِيراً يُرِيدُ أَنْ يَعبُرَ الطَرِيْقَ؟

آپ کیا کریں گے جب آپ کسی چھوٹے بچے کو دیکھیں کہ وہ راستہ پار کرنا چاہتا ہے؟

إذا رَأَيتُ طفلاً صَغِيراً يُرِيدُ أَن يَعْبرَ الطَرِيقَ آخذُه بِيَدِهِ وأُوصِلُهُ إلى جانِبِ آخَرَ

جب میں کسی چھوٹے بچے کو دیکھوں گا کہ وہ راستہ پار کرنا چاہتا ہے تو میں اسکا ہاتھ پکڑوں گا اور اسے دوسری جانب پہنچا دونگا

علی اَیِّ شَیءٍ یَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ؟	یَدُلُّ عَمَلُ رَشَادٍ علی اَنَّہٗ مُؤَدَّبٌ ورَحِیْمٌ معَ الضُّعَفَاءِ والعَاجِزِیْنَ
رشاد کا عمل کیا بتاتا ہے؟	رشاد کا عمل بتاتا ہے کہ وہ باادب ہے اور کمزوروں اور معذوروں پر رحم کرنے والا ہے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں جار مجرور ذکر کریں:

(۱) فی الشارع (۲) مِن جانب (۳) الی اٰخر
(۴) الیه (۵) بیدهٖ (۶) الی الجانب الثانی
(۷) الی والده (۸) له (۹) علیه

(۲) گذشتہ سبق میں فعل ماضی ذکر کریں:

(۱) شَاهَدَ (۲) اَسْرَعَ (۳) اَخَذَ (۴) اَوْصَلَ
(۵) رَجَعَ (۶) قَالَ (۷) اَحْسَنَ (۸) صَنَعَ

(۳) فعل مضارع فعل ماضی سے بنائیں:

(۱) یُشَاهِدُ (۲) یُسْرِعُ (۳) یَأْخُذُ (۴) یُوْصِلُ
(۵) یَرْجِعُ (۶) یقول (۷) یُحْسِنُ (۸) یَصْنَعُ

(۴) عبارت سابقہ کو بدلیں:

کُنْتُ اَمْشِیْ مع وَالِدِی فی الشارع ، فَشَاهَدْتُ رجلاً اعمیٰ، یرید اَنْ ینتقل من جانب الی آخَرَ، فَاَسْرَعْتُ الیه ، واخذتُ بیده واَوْصَلْتُهٗ الی الجانب الثانی ورَجَعْتُ الی والدی، فقال لی ابی: احسنتَ وصنعتَ جمیلاً تُشکَرُ علیه

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور درج ذیل جملوں میں مبتداء ذکر کریں

الصِحَّةُ نِعْمَةٌ — صحت نعمت ہے

وَسَلَامَةُ الاَعْضَاءِ نعمةٌ	اوراعضاء کی سلامتی نعمت ہے
والنعمةُ مِنَ اللّٰہِ تعالیٰ	اورنعمت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے
والشُکْرُ واجبٌ علی النِعْمَةِ	اورنعمت پر شکر کرنا واجب ہے
ومِنْ شُکْرِ هذهِ النِعْمَةِ اَنْ تَشْفِقَ علی الضعیفِ والمَریضِ وعلی مَنْ فَقَدَ عُضْوًا مِنْ اعضائِه، کالاعمی والاَصَمّ والابُکْمِ والاعرجِ والمَشْلُوْلِ وامثالِهم	اوراس نعمت کا شکریہ یہ ہے کہ آپ کمزور اور بیمار اور وہ آدمی جس کا کوئی عضو نہ ہو جیسے اندھا اور بہرہ اور گونگا اور لنگڑا اور فالج زدہ اوران جیسوں پر شفقت کریں۔

(٦) عربی میں ترجمہ کریں اور مفعول بہ بھی لکھیں:

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو	اِغْتَنِمُوْا خمسًا قبلَ خمسٍ
اپنی صحت کو بیماری سے پہلے	الصِحَّةَ قَبْلَ المَرضِ
اپنی جوانی کو بڑھاپے سے پہلے	الشَبَابَ قبلَ الهَرَمِ
اپنی مالداری کو فقر سے پہلے	الغِنَاءَ قَبْلَ الفَقْرِ
اپنی فرصت کو مشغولیت سے پہلے	الفَرَاغَ قَبْلَ الشُغْلِ
اپنی زندگی کو موت سے پہلے	الحَيَاةَ قَبْلَ المَوْتِ
اچھی بات کہنا صدقہ ہے	الکلمةُ الطَيِّبَةُ صَدَقَةٌ
اچھائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے	الاَمْرُ بالمَعروفِ والنَهْيُ عن المُنکرِ صَدَقَةٌ
ایذاء نہ دینا بھی صدقہ ہے	تَرْكُ الاِیذاءِ صَدقةٌ

الدرس الثامن عشر

﴿ اَلْحَثُّ على العَمَلِ ﴾

(کام پر ابھارنا)

شَكَا الرَّجُلُ الی النبی ﷺ شِدَّةَ الفَقْرِ فقال له : اَمَاعِنْدَكَ شيْءٌ؟قال : لا فَاَعْطَاه دِرْهَمَيْنِ وقال له : اِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِاَحَدِهِمَا طعامًا وبالاٰخَرِ فَأْسًا فَاحْتَطِبْ ، وبِعْ وهذا خَيْرٌ لك من المَسْأَلَةِ

ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بہت زیادہ غربت کی شکایت کی تو آپؐ نے اس سے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز نہیں، تو اس نے کہا: نہیں تو آپؐ نے اس کو دو درھم دیئے اور اسے کہا: جاؤ ان میں سے ایک کے بدلے کھانا اور دوسرے کے بدلے کلہاڑا خریدو، پھر لکڑیاں کاٹو اور بیچو اور یہ تمہارے لیے سوال کرنے سے زیادہ بہتر ہے

سوال	جواب
مَن شَكَا إلى النبی ﷺ؟	شكا رَجُلٌ إلى النَّبِيِّ ﷺ ـ
کس نے نبیؐ سے شکایت کی؟	ایک آدمی نے نبیؐ سے شکایت کی
ماذا شكا الرجُلُ ؟	شكا الرجلُ شِدَّةَ الفقرِ ـ
اس آدمی نے کس چیز کی شکایت کی؟	آدمی نے بہت زیادہ غربت کی شکایت کی
وماذا سَأَلَهُ النبیُ ﷺ؟	سَأَلَهُ النبیُ ﷺ :أَمَا عِندَكَ شَيْءٌ؟
نبیؐ نے اس سے کیا پوچھا؟	نبیؐ نے اس سے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز نہیں؟
وماذا أَجَابَ الرجُلُ؟	أَجَابَ الرجُلُ :لا ـ
اور اس آدمی نے کیا جواب دیا؟	اس آدمی نے جواب دیا: نہیں

كم دِرْهَمًا أعطاهُ النبيُّ ﷺ؟

نبیؐ نے اسکو کتنے درہم دیئے؟

أعطاهُ النبيُّ ﷺ دِرْهَمَيْنِ ۔

نبیؐ نے اسے دو درہم دیئے

وماذا قال له۔

اور آپؐ نے اسے کیا کہا؟

وقال له :اِذْهَبْ فَاشْتَرِ بِأَحَدِهِمَا طَعَامًا وَبِالآخَرِ فَأْسًا فاحْتَطِبْ وَبِعْ

اور آپؐ نے اسے کہا: جاؤ پس ان دونوں میں سے ایک کے بدلے کھانا اور دوسرے کے بدلے کلہاڑا خریدو۔ پھر لکڑیاں کاٹو اور بیچو

على أيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هذهِ القِصَّةُ؟

یہ قصہ کیا بتاتا ہے؟

تَدُلُّ هذه القصةُ على شَرَفِ الْعَمَلِ وَذَمِّ السُّؤَال ۔

یہ قصہ کام کی فضیلت اور مانگنے کی مذمت بتاتا ہے

ماذا يَنْبَغِي لِلفَقِيرِ القَوِيِّ :هَلْ يَسْأَلُ النَّاسَ أَمْ يَعملُ بِيَدَيْهِ وَيَأْكُلُ؟

طاقتور فقیر کے لیے کیا مناسب ہے: کیا وہ لوگوں سے سوال کرے یا اپنے ہاتھ سے کام کرے اور کھائے؟

يَنبَغِي لِلفَقِيرِ القَوِيِّ أَنْ يَعْمَلَ بِيَدَيهِ وَيَأْكُلَ ولَا يَسْأَلَ النَّاسَ شيئًا

طاقتور فقیر کے لئے مناسب ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے کام کرے اور کھائے اور لوگوں سے کچھ نہ مانگے

أيُّ عَمَلٍ تُحِبُّه لِكَسْبِ المَالِ الحَلَال؟

حلال مال کھانے کے لئے آپ کو کونسا کام پسند ہے؟

أُحِبُّ أنْ أَشْتَغِلَ بِتِجَارَةِ الكُتُبِ الْعِلمِيَّة

مجھے علمی کتابوں کی تجارۃ میں مشغول ہونا پسند ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل امر ذکر کریں:

(۱) اِذْهَبْ (۲) اِشْتَرِ (۳) اِحْتَطِبْ (۴) بِعْ

(۲) فعل امر کا فعل ماضی لکھیں:

(۱) ذَهَبْتَ (۲) اِشْتَرَيْتَ (۳) اِحْتَطَبْتَ (۴) بِعْتَ

(۳) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) تَذْهَبُ (۲) تَشْتَرِیْ (۳) تَحْتَطِبُ (۴) تَبِيْعُ

(۴) کام اور حلال مال کھانے کی فضیلت میں دس جملے لکھیں:

اِنَّ السُّؤَالَ ذُلٌّ وعَارٌ لا يَلِيْقُ بمُسْلِمٍ ۔ والاِسْلَامُ لا يَقْبَلُ مِنَ المُسْلِمِ الكَسَلَ ۔ ويُحَرِّمُ عَلَيْهِ السُّؤَالَ مَادَامَ قَادِرًا عَلى العَمَلِ ۔ والعَمَلُ شَرَفٌ وَعِبَادَةٌ مَهْمَا كَانَ بَسِيْطًا و حَقِيْرًا ۔ والعُمَّالُ مَحْبُوْبُوْنَ ۔ لا نَّهُمْ يُؤَدُّوْنَ خِدْمَةً لِاَنفُسِهِمْ ولِمُجْتَمَعِهِمْ ۔ يَجِبُ على الرَّجُلِ المُسْلِمِ اَنْ يَكْتَسِبَ المَالَ بِطَرِيْقَةٍ مَشْرُوعَةٍ. كَسْبُ المَالِ الحَلَالِ اَيْضًا عِبَادَةٌ ۔ لِرِزْقٍ حَلَالٍ اَثَرٌ فى قَبُوْلِ الصَّلَاةِ والدُّعَاءِ ۔

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور مبتداء بھی لکھیں:

العَمَلُ شَرْفٌ	کام کرنا فضیلت ہے
العَمَلُ خَيْرٌ مِن السُّؤَالِ	کام کرنا سوال کرنے سے بہتر ہے
المالُ الذی يَكْسِبُهُ الانسانُ بيدهٖ	جو مال انسان اپنے ہاتھ سے کماتا ہے
مالٌ حلالٌ طيبٌ	وہ حلال اور طیب مال ہے۔
قال النبیؐ :اليَدُالعُلْيَا خيرٌ من اليَدِ السُّفْلٰى	نبیؐ نے فرمایا: اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے
واليَدُ العُلْيَا هی يَدُ المُعْطِی	اور اوپر والا ہاتھ وہ دینے والے کا ہاتھ ہے
واليد السُّفلٰی هی يَدُ السائِلِ	اور نیچے والا ہاتھ وہ مانگنے والے کا ہاتھ ہے
اِجْتَهِدْ تَجِدْ	محنت کرو تو پالو گے
مَنْ جَدَّ وَجَدَ	جس نے محنت کی اس نے پالیا

(۶) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب لکھیں:

انسان کو چاہئے کہ حلال مال کمائے	يَنْبَغِیْ لِلاِنْسَانِ اَنْ يكسِبَ مالاً حَلَالاً
حلال اور پاک روزی کھائے	وَاَنْ يَاْكُلَ رِزْقًا حَلَالاً وطيبًا
اوراپنے گھر والوں کو حلال اور پاکیزہ روزی کھلائے	وَاَنْ يُطْعِمَ اَهْلَهُ رزقًا حَلَالاً وطيبًا
اور اللہ کی راہ میں بھی حلال مال خرچ کرے	وَاَنْ يُنفِقَ فی سبيلِ اللّٰه مالاً حلالاً
صحابہ کرامؓ بعض تجارت کرتے تھے	الصَحَابَةُ الكرامُ مِنهُمْ كانوا يَعْمَلُوْنَ بالتجارةِ
بعض زراعت کرتے تھے	ومنهم كانوا يَعْمَلُوْنَ بالزراعةِ
بعض مزدوری کرتے تھے	ومنهم كانوا يَعْمَلُوْنَ بالأُجرةِ
بعض مویشی پالتے تھے	ومنهم كانوا يُرَبُّوْنَ المَوَاشِی
اور بعض صنعت وغیرہ کا کام کرتے تھے	ومنهم كانوا يشتغلون بالصَنَاعَةِ وغيرِ ذلك

(۷) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱) اعطى فعل ماضی النبیؐ فاعل مرفوع الرجل مفعول بہ اول درهمين مفعول بہ ثانی

(۲) اشتر فعل امر ب حرف جر احد مجرور مضاف هما مجرور مضاف اليه

طعاماً مفعول بہ منصوب

(۳) احتطب فعل امر (۴) بع فعل امر

الدرس التاسع عشر

﴿ الرِفْقُ بالحَيَوَانِ ﴾

(جانور سے نرمی برتنا)

کان رسولُ اللّٰهِ ﷺ جالِساً مع اصحابِہ فَرَفْرَفَتْ فَوْقَ راسِہ الشریفِ حَمَامَةٌ تَرْتَعِدُ خوفًا ، فَقَالَ لاصحابِہ : مَنْ اٰذَی هذه الحمامةَ؟ فقال اَحَدُهم: اَنَا اَخَذْتُ صِغَارَها فَامرهٗ رسول اللّٰہَ بِرَدِّها الی مکانِها شَفْقَةً علیهَا

رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے تو آپ کے سر مبارک پر ایک کبوتری پھڑ پھڑائی جو ڈر کی وجہ سے کانپ رہی تھی تو آپؐ نے اپنے صحابہ سے کہا: اس کبوتری کو کس نے تکلیف دی؟ تو ان میں سے ایک نے کہا: میں نے اس کے چھوٹے بچوں کو پکڑ لیا۔ تو رسول اللہؐ نے اسے ان بچوں کو انکی جگہ واپس رکھنے کا حکم دیا ان بچوں پر شفقت کی وجہ سے۔

سوال

مَعَ مَنْ کانَ رسولُ اللّٰه ﷺ جالِسًا؟

رسول اللہؐ کس کے ساتھ بیٹھے تھے؟

مَا الذِی رَفْرَفَ علی رَأْسِہِ الشَرِیف؟

آپکے سر مبارک پر کیا چیز پھڑ پھڑائی؟

هَلَ کانَتِ الحَمَامۃُ فَرِحَۃً؟

کیا کبوتری خوش تھی؟

ماذا سَأَلَ النبیُّ ﷺ اَصْحَابَہ؟

جواب

کان رسولُ اللّٰه ﷺ جالِسًا مَعَ أَصْحَابِہ

رسول اللہؐ اپنے صحابہ کے ساتھ بیٹھے تھے۔

رَفْرَفَتْ علی رَأسِہِ الشَرِیفِ حَمَامَۃٌ

آپؐ کے سر مبارک پر ایک کبوتری پھڑ پھڑائی

لا ، بَلْ کانَتِ الحَمَامۃُ تَرْتَعِدُ خَوفًا

نہیں، بلکہ کبوتری خوف سے کانپ رہی تھی

سَأَلَهُم :مَنْ آذی هذِہِ الحَمَامۃَ؟

نبیؐ نے اپنے صحابہ سے کیا پوچھا؟
آپؐ نے ان سے پوچھا: اس کبوتری کو کس نے تکلیف دی؟

وماذا أجابَهُ أحَدُهُمْ؟
اوران میں ایک نے کیا جواب دیا؟
أجابَ أحَدُهُمْ :أنا أخَذْتُ صِغارَهَا
ان میں سے ایک نے جواب دیا: میں نے اسکے چھوٹے بچوں کو پکڑلیا

ومَاذَا أمَرَه صلى الله عليه وسلم؟
اورآپؐ نے اسے کیا حکم دیا؟
أمَرَهُ بِرَدِّهَا إلى مَكَانِهَا
آپؐ نے ان بچوں کوانکی جگہ پرواپس رکھنے کا حکم دیا

كَيفَ تُعامِلُ الحَيَوانَات الضَعِيفَةَ؟
آپ کمزور جانوروں کے ساتھ کیسے معاملہ کرتے ہیں؟
أُعامِلُها بِالرِّفْقِ وَالرَّحمَة
میں ان کے ساتھ نرمی اور رحم کا معاملہ کرتا ہوں

على أيِّ شَيْءٍ تَدُلُّ هذهِ القِصَّةُ؟
یہ قصہ کیا بتاتا ہے؟
تَدُلُّ هذهِ القِصةُ على الرِفْقِ بِالحيَوان
یہ قصہ جانور سے نرمی برتنے کو بتاتا ہے

هل يُحِسُّ الحَيَوانُ بِالألَمِ كَمَا تُحِسُّهُ أنتَ؟
کیا جانور بھی درد محسوس کرتے ہیں جیسا کہ آپ محسوس کرتے ہیں؟
نعم ، يُحِسُّ الحَيَوانُ بِالألَمَ كما أُحِسّهُ أنَا
ہاں ، جانور بھی درد محسوس کرتا ہے جیسا کہ میں محسوس کرتا ہوں

هل يَجُوْعُ الحَيَوانُ كما يَجُوعُ الإنسانُ؟
کیا جانور کو بھوک لگتی ہے جیسا کہ انسان کو بھوک لگتی ہے؟
نعم ، يَجُوع الحَيَوانُ كما يَجُوعُ الإنسَان
ہاں ، جانور کو بھوک لگتی ہے جیسا کہ انسان کو بھوک لگتی ہے

هل يَعْطِشُ الحيوانُ كما يَعطِشُ الإنسانُ؟
نعم ، يَعطِشُ الحَيَوانُ كما يَعْطِشُ الإنسَانُ

کیا جانور کو پیاس لگتی ہے جیسا کہ انسان کو پیاس لگتی ہے؟	ہاں، جانور کو پیاس لگتی ہے جیسا کہ انسان کو پیاس لگتی ہے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی ذکر کریں:

(۱) کان (۲) رَفْرَفَتْ (۳) قَالَ (۴) اذی

(۵) اَخَذْتُ (۶) اَمَرَ (۷) سال (۸) اجاب

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) یکون (۲) تُرَفْرِفُ (۳) یقول (۴) یُؤْذِیْ

(۵) اٰخُذُ (۶) یامُرُ (۷) یَسْئَلُ (۸) یُجِیْبُ

(۳) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱) کان فعل ناقص رسولُ اللّٰہ اسم کان مرفوع جالسًا خبر کان منصوب

(۲) ترتعد فعل مضارع مرفوع الحمامةُ فاعل مرفوع خوفًا مفعول له

(۳) انا مبتداء اخذتُ فعل ماضی صغارها مفعول به منصوب

(۴) دس جملے لکھیں جن میں ایک ایسے خوبصورت باغ کو بیان کریں جس کے درختوں پر پرندے چہچہاتے ہیں:

تَقَعُ عِنْدَ بَيْتِیْ حَدِيْقَةٌ جَمِيْلَةٌ ۔ فِی هذه الحَدِيْقَةِ غُرِسَ فِیْ جَانِبٍ واحِدٍ البرتقالُ و اللَّيْمُوْنُ وَالتُّفَّاحُ والنخيلُ و فی جَانِبٍ واحِدٍ غُرِسَ اَنْوَاعُ الْخُضَرِ المُخْتَلِفَةِ ۔ وفی جَانِبٍ وَاحِدٍ غُرِسَ اَلْوَانٌ مِنَ الاَزْهَارِ ۔ واُجْرِیَ المِيَاهُ حَوْلَ الاَغْرَاسِ كُلِّهَا۔ واذا اَقْبَلَ اللَّيْلُ اَقْبَلَتْ مَعَه الطُيُوْرُ اَسْرَابًا ۔ تَرْسِمُ فی صَفْحَةِ المَاءِ خُطُوْطًا مُسْتَقِيْمَةً ومُتَعَرِّجَةً ۔ وتُغَرِّدُ اَغَارِيْدَها المُخْتَلِفَةَ الاَلْحَانَ ۔ كانَّها فِرَقٌ مَوْسِيْقِيةٌ بَارِعَةٌ ۔ تَتَّحِدُ نغماتُها وتَخْتَلِفُ رَنَّاتُهَا ۔ ولا تَزَالُ كذلِكَ حَتّٰی تَنْزِلَ

بذلك المأوىٰ الظَّلِيلِ لِتَقْضِيَ فيه سَوَادَ لَيْلِها ۔

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر اور فعل مضارع مجزوم لکھیں:

قالَ النبيّ : الرَّاحِمونَ يَرْحَمُهُمُ الرحمٰنُ	نبیؐ نے فرمایا: رحم کرنے والوں پر رحمٰن رحم کرتا ہے
اِرْحَمُوا مَنْ فی الارض يَرْحَمْكُم من فی السَّماءِ	تم زمین والوں پر رحم کرو آسمان والا تم پر رحم کرے گا
وقالَ رسولُ اللّٰهِ : مَنْ لم يَرْحَمْ صَغِيرَنا ولم يُوَقِّرْ كبيرَنا فليس مِنَّا	رسول اللہؐ نے فرمایا: جو ہمارے چھوٹے پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑے کی عزت نہ کرے وہ ہم میں سے نہیں
وقالَ : اِتَّقُوا الظُّلْمَ فإنَّ الظُّلْمَ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ القيامةِ	اور آپؐ نے فرمایا: ظلم سے بچو کیونکہ ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی طرح ہوگا۔

(٦) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع لکھیں:

حیوانات بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں	الحَيَوَانَاتُ ايضًا خَلْقُ اللّٰهِ تعالىٰ
وہ انسان کی خدمت کے لئے پیدا کئے گئے ہیں	خُلِقَتْ لِخِدْمَةِ الانسانِ
بعض کو ہم سواری کے لئے استعمال کرتے ہیں	مِنْها نَسْتَعْمِلُهَا لِلرُّكُوبِ
جیسے اونٹ، گھوڑا، خچر، گدھا	مثلاً ، الجَمَلُ والحِصانُ والبَغَلُ والحِمارُ
اور بعض کا دودھ پیتے ہیں	ومِنْهَا نَشْرَبُ لَبَنَهَا
جیسے بھینس، گائے، بکری	مثلاً ، الجَامُوسُ والبقرُو الغَنَمُ
اور بعض کا گوشت کھاتے ہیں	ومِنْهَا نَاكُلُ لَحْمَهَا
اور بعض کے بال استعمال کرتے ہیں	ومِنْهَا نَسْتَعْمِلُ اَشْعَارَهَا
لہٰذا جو شخص کوئی حیوان پالے	لِهذا مَنْ يُرَبِّي حَيَوَانًا
تو اسے چاہئے کہ اسے اچھی طرح کھلائے پلائے	فَيَنْبَغِي لَهُ اَنْ يَعْلِفَهُ ويَسْقِيَهُ بِطَرِيقِ
اور اسکے ساتھ رحم دلی کا سلوک کرے	الاَحْسَنِ ويُعَامِلَهُ بالرَّحْمَةِ ۔

الدرس العشرون

﴿ قِصَّةُ العُصْفُوْرِ الصَّغِيْرِ ﴾

(چھوٹی چڑیا کا قصہ)

طَارَ عُصْفُوْرٌ صغيرٌ ودَخَلَ مِن الشُبَّاكِ الى دَاخلِ المَنْزِلِ ۔ وكَانَ منصورٌ فى السَرِيْرِ رأى منصورٌ هذا العُصْفُوْرَ الصغيرَ فى داخلِ الحُجْرَةِ فَاَغْلَقَ الاَبْوَابَ والنَوَافِذَ وَاَمْسَكَ بِهٖ مِنْ جَنَاحِهٖ وَاَخَذَ يَنْظُرُ اليهِ والى مِنْقَارِهٖ ورِيْشِهٖ ورِجْلَيْهِ ثم وَضَعَهٗ فى القَفَصِ وقَدَّمَ اليهِ الطَعَامَ والشَرَابَ، فلم يَاْكُلْ ولم يَشْرَبْ ، ونَظَرَ العُصْفُوْرُ الى منصورٍ وكَانَّه يُقولُ لهٗ: اُرِيْدَ اَنْ اَعُوْدَ الى اَبِى واُمِّى واِخْوَتِى واَطِيْرَ فى الفضاءِ وفَوْقَ الاَغْصَانِ واَنْزِلَ الى الارضِ وَاَصْعَدَ الى السماءِ

فَاشْفَقَ منصورٌ على هذا العُصْفُوْرِ الصَغِيرِ واَطْلَقَهٗ مِن القَفَصِ وفَتَحَ له

ایک چھوٹی چڑیا اڑی اور کھڑکی کے ذریعے گھر کے اندر داخل ہوئی ۔ اور منصور چار پائی پر تھا۔ منصور نے اس چھوٹی چڑیا کو کمرہ کے اندر دیکھا تو اس نے دروازے اور کھڑکیاں بند کر لیں اور اس نے اس چڑیا کو اسکے پر سے پکڑا اور اس چڑیا اور اسکی چونچ اور پر اور اسکے پاؤں کی طرف دیکھنے لگا پھر اس نے اسے پنجرہ میں ڈالا اور اسکے آگے کھانا اور پانی رکھا لیکن اس نے نہ کھایا اور نہ پیا اور چڑیا نے منصور کی طرف دیکھا اور گویا وہ اسے کہہ رہی تھی: میں چاہتی ہوں کہ میں اپنے باپ، ماں اور بھائیوں کی طرف واپس جاؤں اور فضا میں اڑوں اور شاخوں کے اوپر اور زمین پر اتروں اور آسمان کی طرف چڑھوں۔

منصور کو اس چھوٹی چڑیا پر ترس آ گیا تو اس نے اسے پنجرے سے نکال کر چھوڑ دیا اور اسکے

الابوابَ والشَبَابِيْكَ فَطَارَ وهو فَرَحانٌ ومَسْرُوْرٌ

لئے دروازے اور کھڑکیاں کھول دیں تو وہ اڑی اس حال میں کہ وہ خوش اور مسرور تھی

سوال

مِنْ أينَ دَخَلَ العُصفُورُ إلى المَنْزِل؟

چڑیا کہاں سے گھر میں داخل ہوئی؟

جواب

دَخَلَ العُصفُورُ مِنَ الشُبَّاكِ إلى المنْزِلِ

چڑیا کھڑکی سے گھر میں داخل ہوئی

أين كان مَنصُورٌ حِينَمَا دخَلَ العُصْفُورُ؟

جب چڑیا داخل ہوئی منصور کہاں تھا؟

حِيْنَما دخَلَ العُصفورُ كان منصورٌ فِي السَّرِيْرِ

جب چڑیا داخل ہوئی تو منصور چار پائی پر تھا

ماذا فعل منصورٌ؟

منصور نے کیا کیا؟

أغْلَقَ الأبوَابَ والنَوافِذَ وأمْسَكَ بِهِ

اس نے دروازے اور کھڑکیاں بند کی اور اس چڑیا کو پکڑ لیا

أينَ وضَعَ مَنصُورٌ العُصفُورَ؟

منصور نے چڑیا کو کہاں رکھا؟

وَضَعَه فی القَفَصِ

اس نے چڑیا کو پنجرے میں ڈال دیا

ماذا قَدَّمَ إلَيه؟

اس نے چڑیا کے آگے کیا رکھا؟

قَدَّمَ إلَيه الطعَامَ والشَّرَابَ

اس نے اسکے آگے کھانا اور پانی رکھا

هل أكَلَ العُصفُورُ أمْ شَرِبَ شيئًا؟

آیا چڑیا نے کچھ کھایا یا پیا؟

ما أكَلَ العُصفُورُ وما شَرِبَ شيئًا

چڑیا نے نہ کھایا اور نہ کچھ پیا

ماذا قال العُصفُورُ بِلِسانِ حَالِهِ؟

چڑیا اپنی زبان حال سے کیا کہہ رہی تھی؟

قال له : أُرِيدُ أنْ أعُودَ إلى أبى وأُمِّى وأطِيْرَ فِي الفَضَاءِ

وہ اسے کہہ رہی تھی : میں اپنے ماں باپ کی طرف واپس جانا اور ہوا میں اڑنا چاہتی ہوں

هل أطلقَ منصُورٌ العصفورَ؟

نعم أطلق منصُورٌ العُصفُور

کیا منصور نے چڑیا کو چھوڑ دیا؟	ہاں، منصور نے چڑیا کو چھوڑ دیا
كيف كان حالُ العصفور وهو فى القَفص؟	**كان العُصفورُ حزِينًا وهو فى القَفص**
جب چڑیا پنجرے میں تھی اسکا کیا حال تھا؟	جب چڑیا پنجرے میں تھی تو وہ غمگین تھی
وكيف كانت حالُهُ وهو يَطِيرُ فى الفَضَاءِ؟	**كان العُصفورُ فَرْحَانًا وهو يَطِيرُ فى الفَضَاء**
اور جب وہ فضاء میں اڑ رہی تھی تو اسکا کیا حال تھا	جب وہ فضا میں اڑ رہی تھی تو وہ خوش تھی

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) طَارَ	(۲) دَخَلَ	(۳) رَأَى	(۴) اَغْلَقَ
(۵) اَمْسَكَ	(۶) اخذ	(۷) وضع	(۸) قَدَّمَ
(۹) نَظَرَ	(۱۰) اَشْفَقَ	(۱۱) اطلق	(۱۲) فَتَحَ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) يَطِيرُ	(۲) يدخُلُ	(۳) يَرٰى	(۴) يُغْلِقُ
(۵) يُمْسِكُ	(۶) يَاخُذُ	(۷) يَضَعُ	(۸) يُقَدِّمُ
(۹) يَنْظُرُ	(۱۰) يُشْفِقُ	(۱۱) يُطْلِقُ	(۱۲) يَفْتَحُ

(۳) درج ذیل جملوں کا اعراب بیان کریں:

(۱) رای فعل ماضی منصورٌ فاعل مرفوع العصفور مفعول بہ منصوب
الصغیر صفت منصوب

(۲) قدم فعل ماضی الی حرف جر ہ مجرور الطعام مفعول بہ منصوب
و حرف عطف الشراب معطوف منصوب

(۳) ف حرف عطف لم یاکل فعل مضارع مجزوم و حرف عطف لم یشرب فعل مضارع مجزوم

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور جار مجرور بھی لکھیں:

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَخَّرَ الجَوَّ	بے شک اللہ تعالیٰ نے فضا کو مسخر کر دیا
فَيَطِيرُ فِيهِ الطيورُ بِسُهُولَةٍ	پس اس میں پرندے آسانی سے اڑتے ہیں
كَمَا يَمْشِيُ الانسانُ على الارضِ	جیسے انسان زمین پر آسانی سے چلتا ہے
بِسُهُوْلَةٍ يَبْنِيُ الطيرُ عَشَّهُ على الاشجارِ وفي المَنَازِلِ وعلى الارضِ	پرندہ اپنا گھونسلہ درختوں پر اور گھروں میں اور اور زمین پر بناتا ہے
يَبِيْضُ الطيرُ في عَشِّهِ	پرندہ اپنے گھونسلے میں انڈے دیتا ہے
ثم يَجْلِسُ على البيضِ	پھر انڈوں پر بیٹھتا ہے
فَيَخْرُجُ منه صِغَارُها	تو ان سے اسکے بچے نکلتے ہیں
لا تَقْتُلُوا الصَيْدَ وانتم حُرُمٌ	تم احرام کی حالت میں شکار نہ مارو
لا تَقْتُلُوا الطيرَ و هو يَبِيْضُ ويُفَرِخُ	نہ پرندے کو مارو جو انڈے اور بچے دیتا ہو
يَجُوْزُ قتلُ الحِدَاءَةِ والغُرَابِ والحيّةِ والعَقْرَبِ	چیل اور کوے اور سانپ اور بچھو کو مارنا جائز ہے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع لکھیں:

پرندے بھی اللہ کی مخلوق ہیں	الطيُوْرُ ايضًا خَلْقُ اللّٰهِ
ان میں بعض حلال ہیں اور بعض حرام ہیں	بَعْضُها حَلَالٌ وبَعْضُهَا حَرَامٌ
جسکا کھانا جائز نہیں ہے	لا يَجُوْزُ اَكْلُهَا
ہاں انکے بال استعمال کرنا جائز ہے	لٰكِنْ يَجُوْزُ اِسْتَعْمَالُ رِيْشِهَا
ہم پرندوں کا شکار کرتے ہیں اور انہیں کھاتے ہیں	نَصِيْدُ الطُيُوْرَ ونَاكُلُهَا
ہم انہیں ذبح کرتے ہیں اور ذبح کرتے وقت اللہ کا نام لیتے ہیں۔	ونَذْبَحُهَا و نَذْكُرُ اللّٰهَ عند الذِبحِ

الدرس الحادی والعشرون

الشَارِعُ

اَسِيْرُ فی الشَارِعِ علی الطِوَارِ الاَيْمَنِ فَاَرَی السيارَاتِ تَمُرُّ فی وَسْطِ الشَارِعِ مُسْرِعَةً
وَاَرَی العَجَلاَتِ والدَرَّاجَاتِ وَاُبصِرُ جانِبَي الشارع اَعْمِدَةَ الكَهرَبَاءِ والاَشْجَارَ الخضراءَ التی تُظَلِّلُ المَارِّيْنَ وَاَرَی علی جَانِبَي الشَارِعِ ايضًا مَنَازِلَ عَالِيَةً ودَكَاكِيْنَ مُخْتَلِفَةً وعِنْدَ مُلْتَقَی الشوارعِ اَجِدُ مَيْدَانًا فَسِيْحًا اَنَا لا اَسِيْرُ فی وَسْطِ الشَارِعِ واِنَّمَا اَمْشِی فَوْقَ الطِوَارِ خَشْيَةَ اَنْ يُصِيْبَنِی ضَرَرٌ مِن السيارَاتِ اوِ التَرَامِ

سڑک

میں سڑک میں دائیں فٹ پاتھ پر چلتا ہوں تو میں سڑک کے درمیان میں تیزی سے گاڑیاں گذرتی ہوئی دیکھتا ہوں
اور میں گاڑیاں اور سائیکل دیکھتا ہوں اور میں سڑک کے دونوں جانب بجلی کے کھمبے دیکھتا ہوں اور سر سبز درخت جو گذرنے والوں کو سایہ دیتے ہیں اور سڑک کے دونوں جانب اونچے گھر اور مختلف دکانیں بھی دیکھتا ہوں اور چوراہے کے پاس مجھے ایک کشادہ میدان ملتا ہے۔ میں سڑک کے درمیان میں نہیں چلتا۔ اور میں تو صرف فٹ پاتھ کے اوپر چلتا ہوں اس ڈر سے کہ مجھے گاڑیوں یا ٹرام سے نقصان نہ پہنچ جائے۔

سوال

أينَ تَسِيْرُ فی الشَّارِع؟
آپ سڑک میں کہاں چلتے ہیں؟

ماذَا تَرَی فی الشَارِع؟
آپ سڑک میں کیا دیکھتے ہیں؟

جواب

اَسِيْرُ فِی الشَّارِعِ عَلَی الطِوَار
میں سڑک میں فٹ پاتھ پر چلتا ہوں

أرَی فی الشَارِعِ السَيَّارَاتِ تَمُرُّ
میں سڑک میں گذرتی ہوئی گاڑیوں کو دیکھتا ہوں

هل السَيَّاراتُ تَمُرُّ بَطِيْئَةً؟
کیا گاڑیاں آہستہ گزرتی ہیں؟

لا ، بل هی تَمُرُّ مُسْرِعَةً
نہیں، بلکہ وہ تیزی سے گذرتی ہیں

وماذا تَرَى غَيرَ السيَّارَاتِ؟
آپ گاڑیوں کے علاوہ کیا دیکھتے ہیں؟

أَرَى الدَرَّاجاتِ والعَجَلاَتِ الْمختَلِفَة
میں سائیکلیں اور مختلف قسم کی گاڑیاں دیکھتا ہوں

وماذا تُبْصِرُ جانِبَيِ الشارع؟
آپ سڑک کے دونوں جانب کیا دیکھتے ہیں؟

أُبْصِرَ جَانِبَيِ الشَّارِعِ أَعْمِدَةَ الكَهْرَبَاءِ والأَشجَارَ
میں سڑک کے دونوں جانب بجلی کے کھمبے اور درخت دیکھتا ہوں

ما فائِدَةُ الأَشَجار حَولَ الشارع؟
سڑک کے گرد درختوں کا کیا فائدہ ہے؟

إِنَّها تُظَلِّلُ المَارِّيْنَ والْمشَاةَ
بے شک وہ گذرنے والوں اور چلنے والوں کو سایہ دیتے ہیں

وماذا تَرَى على أَعِمدَةِ الكَهْرَبَاءِ؟
آپ بجلی کے کھمبوں پر کیا دیکھتے ہیں؟

أَرَى على الأعمدَةِ أَسْلاَكَ الكَهْرَبَاءِ
میں کھمبوں پر بجلی کی تاریں دیکھتا ہوں

ما فائِدَةُ الكَهرَبَاءِ؟
بجلی کا کیا فائدہ ہے؟

الكَهْرَبَاءُ تُنَوِّرُ شَوارِعَنَا وبُيُوْتَنَا
بجلی ہماری سڑکوں اور ہمارے گھروں کو روشن کرتی ہے

هل ترى مَطْعَمًا فی جانِبِ الشارع؟
کیا آپ سڑک کی کسی جانب ہوٹل دیکھتے ہیں؟

نَعم ، أَرَى مَطْعَمًا ودَكَاكِينَ فی جَانِبِ الشَّارِعِ
ہاں، میں سڑک کی ایک جانب ہوٹل اور دکانیں دیکھتا ہوں

لماذا تَسِيْرُ على الطِوار؟
آپ کیوں فٹ پاتھ پر چلتے ہیں؟

كَيلاَ يُصِيْبَنِی ضَرَرٌ مِنَ السَّيَّارات
تاکہ مجھے گاڑیوں سے نقصان نہ پہنچے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع لکھیں:

(۱) اَسِيْرُ (۲) اَرٰی (۳) تَمُرُّ (۴) اُبْصِرُ
(۵) تُظَلِّلُ (۶) اَجِدُ (۷) اَمْشِی (۸) يُصِيْبُ

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی لکھیں:

(۱) سِرْتُ (۲) رَأَيْتُ (۳) مَرَّتْ (۴) اَبْصَرْتُ
(۵) ظَلَّلَتْ (۶) وَجَدْتُ (۷) مَشَيْتُ (۸) اَصَابَ

(۳) درج ذیل کا صیغہ مفرد لکھیں:

(۱) سيارةٌ (۲) عجلةٌ (۳) دراجةٌ (۴) عمودٌ
(۵) شجر (۶) مَنْزِلٌ (۷) دكانٌ (۸) شَارِعٌ
(۹) ميدانٌ (۱۰) مدرسةٌ (۱۱) مَطْعَمٌ

(۴) جو موٹریں سڑکوں پر چلتی ہیں ان کے بارے میں دس جملے لکھیں:

السَّيَّارَاتُ اَنواعٌ كَثِيْرَةٌ وطِرَازَاتٌ عَدِيْدَةٌ ۔ مِنْهَا الكَبِيْرَةُ الَّتِی تُسْتَخْدَمُ لِنَقْلِ الاَغْرَاضِ وهی تُسَمّٰی شَاحِنَةً۔ ومنها الكَبِيْرَةُ الَّتِی تُسْتَخْدَمُ لنَقْلِ الرُّكَّابِ وهی تُسَمّٰی حَافِلَةً اَوْ سَيَارَةَ البُوْصِ۔ مِنْهَا السَّيَارَةُ المُسْتَأْجَرَةُ اَیْ تَاكْسِی۔ ومِنْهَا سَيَارَةٌ مَلَاكِيَّةٌ۔ اِنَّ الحَافِلةَ هی اَعْظَمُ السَّيَّارَاتِ نَفْعًا واكْثَرُهَا اِسْتِعْمَالاً۔ لِاَنَّ الاِنْسَان العَادِی يُمْكِنُ اَنْ يَتَحَمَّلَ اُجْرَةَ تَذَاكِرِهَا۔ والسَّيَارَةُ تُعَدُّ اليَوْمَ حَاجَةً مِنْ حَوَائِج الْحَيَاةِ العَصْرِيَّةِ۔

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر ذکر کریں:

الشَّوَارِعُ الواسِعَةُ نعمةٌ مِن اللّٰهِ تعالىٰ تَمُرُّ فيها السيارات بسُهُوْلَةٍ	کھلی سڑکیں اللہ تعالیٰ کی نعمت ہیں ان میں موٹریں آسانی سے چلتی ہیں

ولا يَحْصُلُ الاِصْطِدَامُ	اور ایکسیڈنٹ نہیں ہوتا
وعند مُلْتَقَى الشوارِعِ اشارةُ المُرُوْرِ	اور چوراہے کے پاس ٹریفک سگنل ہوتا ہے
اذا رَأَيْتَ ضَوْءً ا اَحْمَرَ فَقِفْ	جب آپ سرخ بتی دیکھیں تو ٹھہر جائیں
واذرَأَيْتَ ضَوْءً ا اَصْفَرَ فَاسْتَعِدْ	اور جب آپ زرد بتی دیکھیں تو تیار ہو جائیں
واذا رَأَيْتَ ضَوْءً ا اَخْضَرَ فَتَحَرَّكْ	اور جب آپ سرخ بتی دیکھیں تو چلے جائیں
وَلَا تَسُقْ السيارةَ فی غَفْلَةٍ	اور لاپرواہی سے موٹر نہ چلائیں

(٦) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع لکھیں:

ہم جب ایک شہر سے دوسرے شہر سفر کرتے ہیں تو کبھی ریل گاڑی سے، کبھی بس سے، کبھی موٹر سے اور کبھی ہوائی جہاز کے ذریعے سفر کرتے ہیں۔ ہمارے شہر کراچی میں ہر قسم کی گاڑیاں موجود ہیں۔ موٹر، ٹیکسی، رکشہ، اونٹ گاڑی، گھوڑا گاڑی اور گدھا گاڑی وغیرہ۔ جب میں سڑک پار کرتا ہوں تو پہلے دائیں بائیں دیکھتا ہوں اور جب سڑک کو خالی پاتا ہوں تو اسے پار کرتا ہوں۔	اذا نُسَافِرُ مِن مدينةٍ الی مدينةٍ اُخْرٰی فَنُسَافِرُ تَارَةً بالقِطارِ و تَارَةً بالحافلةِ وتارةً بالسيارةِ و تَارَةً بالطائرةِ ۔ فی مَدِيْنَتِنَا كراتشی كُلُّ اَنْوَاعِ العَجَلاتِ موجودٌ ۔ مثلاً السيارةُ وتَاكْسِی و عَرَبَةٌ وعَرَبَةُ الجَمَلِ وعَرَبَةُ الحِصَانِ وعَرَبَةُ الحِمَارِ وَغَيْرُها اذا اَعْبُرُ الشَارِعَ اَنْظُرُ يَمِيْناً وَشِمَالاً سَابِقاً ۔ واِذَا اَجِدُ الشَارِعَ خالياً اَعْبُرُه

الدرس الثانی والعشرون

رسول قيصر	قیصر کا قاصد
ارسل قَيْصَرُ ۔ مَلِكُ الرُوْمِ ۔ رَسُوْلاً	قیصر روم کے بادشاہ نے ایک قاصد

الى اميرِ المُؤمنينَ عُمَرَ بن الخطّابِ رضى اللّٰه عنه لينظُرَ احوالَه ، ويُشَاهِدَ اَفعَالَهٗ ۔ فلمَّا دخل المدينةَ سال اَهْلَهَا وقَالَ : اَيْنَ مَلِكُكُمْ ۔ فقالوا : ليس لنا مَلِكٌ بل لَنَا اميرٌ وقد خرجَ الى ظاهِرِ المدينةِ فخرجَ الرسُوْلُ فى طَلَبِهٖ فَرَآه نَائِمًا فى الشَمْسِ على الارض فَوْقَ الرَمَلِ الحَارِّ وقَدْ وَضَعَ الدِرَّةَ كالو سَادَةِ والعَرَقُ يَتَصَبَّبُ مِن جَبِيْنِهٖ الى اَنْ بَلَّلَ الاَرْضَ ۔ فَلَمَّا رَاٰهُ على هذا الحَالِ ، وَقَعَ الخُشُوْعُ فى قَلْبِهٖ ، وقَالَ : رَجُلٌ لا يَقِرُّ لِجَمِيْعِ المُلُوْكِ قَرَارٌ مِن هَيْبَتِهٖ وتكونُ هذه حالَهٗ ولكنَّك يا عُمَرُ عَدَلْتَ فَاَمِنْتَ ونِمْتَ

امیر المومنین عمر بن خطابؓ کی طرف بھیجا تا کہ وہ آپ کے حالات دیکھے اور آپ کے کاموں کا مشاہدہ کرے۔ تو جب وہ مدینہ میں داخل ہوا تو اس نے مدینہ والوں سے پوچھا اور کہا: تمہارا بادشاہ کہاں ہے۔ تو لوگوں نے کہا: ہمارا بادشاہ نہیں ہے بلکہ ہمارا امیر ہے اور وہ شہر کے باہر گیا ہے۔ تو وہ قاصد آپ کی تلاش میں نکلا تو اس نے آپ کو دھوپ میں زمین پر گرم ریت کے اوپر سوئے ہوئے دیکھا۔ اور آپ نے تکیہ کی طرح کوڑا رکھا ہوا تھا اور پسینہ آپ کی پیشانی سے بہہ رہا تھا یہاں تک کہ اس نے زمین تر کر دی تھی تو جب اس نے آپ کو اس حال میں دیکھا تو اس کے دل میں رعب واقع ہو گیا اور اس نے کہا: ایسا آدمی جس کے رعب کی وجہ سے بادشاہوں کو سکون نہیں ملتا اور اس کا یہ حال ہے اور لیکن اے عمر تو نے عدل کیا پس تو امن میں ہے اور تو سو گیا۔

سوال

مَن أَرْسَلَ رسُولاً إلى اَمِيرِ المُؤمِنِينَ عُمَرَ بْنِ الخَطَّابِ رضى الله عنه؟

کس نے امیر المؤمنین عمر بن خطابؓ کی

جواب

أَرسَلَ قَيصرُ مَلِكُ الرُّوْمِ رَسُولاً إلى أَمِيْرِ المُؤْمِنِينَ عُمَرَ بنِ الخَطاب رضى الله عنه

روم کے بادشاہ قیصر نے امیر المؤمنین عمر

طرف قاصد بھیجا؟

بن خطابؓ کی طرف قاصد بھیجا

لماذا أرسَلَهُ إلى أمِيرِ المؤمِنين؟

اس نے قاصد امیر المؤمنین کی طرف کیوں بھیجا؟

أرسَلَه لِيَنظُرَ أحوالَه ويُشَاهِدَ أفعَالَه

اس نے وہ قاصد بھیجا تاکہ وہ ان کے احوال دیکھے اور انکے کاموں کا مشاہدہ کرے

ماذا سَألَ الرسُولُ أهلَ المَدينَةِ؟

قاصد نے مدینہ والوں سے کیا پوچھا؟

سَألَهُم: أينَ مَلِكُكُم؟

اس نے ان سے پوچھا: تمہارا بادشاہ کہاں ہے

وماذا أجَابُوهُ؟

اور انہوں نے اس کو کیا جواب دیا؟

قالوا: لَيسَ لنا مَلِكٌ بل لنا أمِيرٌ

انہوں نے کہا: ہمارا بادشاہ نہیں ہے بلکہ ہمارا امیر ہے

هل جَلَسَ الرَّسُولُ فِي انتِظَارِ أمِيرِ المؤمِنِينَ؟

کیا قاصد امیر المؤمنین کے انتظار میں بیٹھا؟

لا، ما جلس الرَّسُولُ فِي انتِظَارِ أمِيرِ المؤمِنين

نہیں، قاصد امیر المؤمنین کے انتظار میں نہیں بیٹھا

كيف رآه نائِمًا على الفِرَاش؟

اس نے آپ کو بستر میں کیسے سوئے ہوئے دیکھا؟

رآه نائِمًا على الأرضِ فوقَ الرَّملِ الحَار

اس نے آپ کو زمین پر گرم ریت کے اوپر سوئے ہوئے دیکھا

أينَ كان وضَعَ دِرَّتَه؟

آپ نے اپنا کوڑا کہاں رکھا تھا؟

وضَعَ دِرَّتَه تحتَ رَأسِهِ كَالوِسَادَةِ

آپ نے اپنا کوڑا تکیہ کی طرح اپنے سر کے نیچے رکھا تھا

كيف كان تَأثُّرُه بِرُؤيَتِه؟

اسکا تاثر آپ کو دیکھ کر کیسا تھا؟

وَقَعَ الخُشُوعُ في قَلبِهِ بِرُؤيَتِه

آپ کو دیکھ کر اسکے دل میں رعب واقع ہوگیا

لا يَستَطِيعُ المِلكُ الظالِمُ أنْ ينامَ مُطمَئِنًا ظالم بادشاہ مطمئن ہوکر نہیں سوسکتا	هل يَستَطِيعُ المَلِكُ الظَّالمُ أنْ يَنَامَ مُطْمَئِنًا؟ کیا ظالم بادشاہ مطمئن ہوکر سوسکتا ہے؟

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) اَرْسَلَ (۲) دخل (۳) سأل (۴) قال

(۵) خرج (۶) رَأى (۷) وضع (۸) بَلَّلَ

(۹) وقع (۱۰) عدلتَ (۱۱) أمِنتَ (۱۲) نِمتَ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) يُرْسِلُ (۲) يَدْخُلُ (۳) يَسْئَلُ (۴) يقولُ

(۵) يَخْرُجُ (۶) يَرَى (۷) يَضَعُ (۸) يُبَلِّلُ

(۹) يَقَعُ (۱۰) تعدِلُ (۱۱) تأْمَنُ (۱۲) تَنَامُ

(۳) سیرة عمر رضی اللہ عنہ کے بارے میں دس جملے لکھیں:

وُلِدَ عُمَرُ بنُ الخَطَّابِؓ بَعْدَ مَوْلِدِ النبیِّ بِثَلْثَ عَشَرَةَ سَنَةً وَنَشَأَ نَشْأَةَ الفِتْيَانِ مِنْ قُرَيْشٍ۔ فَرعیٰ المَاشِيَةَ صَغِيْرًا۔ ومَارَسَ التِجَارَةَ والحَرْبَ كَبِيْرًا ثُمَّ اَخَذَ بِثَقَافَةِ الاشْرَافِ مِنْ قَوْمِهٖ۔ بَعْدَ طَلُوْعِ الاِسْلَامِ اِخْتَارَهُ اللّٰهُ لهذهِ السَعَادَةِ وشَرَحَ صَدْرَهٗ لِلاِسْلَامِ۔ ولَمْ يَزَلْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يُؤَيِّدُ بِسِنَانِهٖ ولِسَانِهٖ۔ وابوبكرؓ عَهِدَ اليه بالخَلَافَةِ۔ وتُوُفِّیَ عُمَرُؓ فی ذی الحجةِ سَنَةَ ۲۳ھ۔

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور کَانَ کا اسم لکھیں:

امیر المومنین عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ خلفاء راشدین میں دوسرے تھے۔ اور آپ	اميرُ المؤمِنينَ عُمَرُ بْنُ الخَطَّابِ رضی اللّٰہ عنه ثَانِی الخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ

وكان رضى الله عنه عادِلاً شُجَاعاً وكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ الصحابة وقُضَاتِهِمْ۔ وفِي عهدِه فُتِحَتْ فارسُ والرومُ ومِصْرُ قال عبد اللّٰهُ بنُ مسعودٍؓ : كَانَ إِسْلَامُ عُمَرَ نصرًا وكانتْ هجرتُهُ فَتْحًا وكانتْ إمَارَتُه رحمةً۔	رضی اللہ عنہ عادل اور بہادر تھے اور آپ فقیہ اور فیصلہ کرنے والے صحابہ میں سے تھے اور آپ کے زمانے میں فارس، روم اور مصر فتح ہوئے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا: عمرؓ کا اسلام مدد تھا اور آپ کی ہجرت فتح تھی اور آپ کی خلافت رحمت تھی

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل ماضی لکھیں:

عدل و انصاف اسلام کی بنیادی تعلیمات میں سے ہیں۔ اسلام نے عدل کا حکم دیا ہے اگرچہ دشمن ہی کیوں نہ ہو۔	العَدْلُ والقِسْطُ من التَعَالِيْمِ الاَسَاسِيَةِ الاِسْلَامِيَةِ۔ الاسلام يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ ولو كَانَ مَعَ العَدُوِّ
صحابہ کرام ہدایت کے ستارے ہیں	الصَحَابَةُ الكِرَامُ نُجُوْمُ الهِدَايةِ
وہ نبی کریمؐ پر ایمان لائے۔	اٰمَنُوْا بالنبی الكريم ﷺ
اور آپ کی مدد کی۔	ونَصَرُوْه
آپ کے ساتھ ہجرت کی۔	وهَاجَرُوْامَعَه
آپ کے ساتھ مل کر جہاد کیا	وقَاتَلُوا مَعَه
آپ سے دین سیکھا اور پھر اسے دنیا میں پھیلایا۔	وتَعَلَّمُوا الدِيْنَ مِنْه ثمَّ نَشَرُوْه في العَالَمِ
اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے۔	رَضِيَ اللّٰهُ عنهم ورَضُوْا عنه

الدرسُ الثالثُ والعشرونَ

الوُضُوْءُ

لا تَصِحُّ الصَلاةُ اِلاَّ اذا كَانَ الانسان مُتَوَضِّئًا فاِذَا اَرَدْتَّ الوُضُوءَ سَمِّ اللّٰهَ واغْسِلْ يَدَيْكَ الى الرُسْغَيْنِ ثلاثًا تَمَضْمَضْ ثَلاثَ مَرَّاتٍ واسْتَنْشِقْ ثَلاثَ مَرَّاتٍ واغسِلِ وَجْهَكَ ثلاث مَرَّاتٍ واغْسِلْ الذِراعَيْن اِلى المِرْفَقَيْنِ ثَلاثَ مَرَّاتٍ وابْدَاءْ باليُمْنىٰ وَامْسَحْ رَاْسَكَ مَرةً وَاحِدةً وَامْسَحْ اُذُنَيْكَ ورَقَبَتَكَ مرةً واحِدةً ايضًا واغسِلِ الرِجْلَيْنِ مَعَ الكَعْبَيْنِ

نماز صحیح نہیں ہوتی مگر یہ کہ انسان باوضو ہو۔ تو جب آپ وضو کا ارادہ کریں تو بسم اللہ پڑھیں اور اپنے دونوں ہاتھ کلائیوں تک تین دفعہ دھوئیں تین دفعہ کلی کریں تین دفعہ ناک میں پانی ڈالیں اور اپنا چہرہ تین دفعہ دھوئیں اور اپنے دونوں بازو کہنیوں سمیت تین دفعہ دھوئیں اور دائیں طرف سے شروع کریں اور اپنے سر کا مسح ایک دفعہ کریں اور اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح بھی ایک دفعہ کریں اور دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوئیں۔

سوال	جواب
هَل تَصِحُّ الصَّلاةُ بِدُوْنِ الوُضُوءِ؟	لا تَصِحُّ الصلاةُ إلا بِالوُضُوءِ
کیا نماز بغیر وضو صحیح ہو جاتی ہے؟	نماز صرف وضوء کے ساتھ ہی صحیح ہوتی ہے
كَيفَ تَبْدَأُ بِالوُضُوْءِ؟	اَبْدَأُ بِالوُضُوءِ بِالتَّسْمِيَة
آپ وضوء کیسے شروع کرتے ہیں	میں بسم اللہ کے ساتھ وضوء شروع کرتا ہے
كَمْ مَرَّةً تَغْسِلُ يَدَيْكَ؟	اَغْسِلُ يَدَيَّ ثَلاثَ مرَات

آپ اپنے ہاتھ کتنی دفعہ دھوتے ہیں؟

میں اپنے ہاتھ تین دفعہ دھوتا ہوں

كَمْ مَرَّةً تَتَمَضْمَضُ؟

أَتَمَضْمَضُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

آپ کتنی دفعہ کلی کرتے ہیں؟

میں تین دفعہ کلی کرتا ہوں

كم مَرَّةً تَسْتَنْشِقُ؟

أَسْتَنْشِقُ ثَلَاثَ مَرَّات

آپ کتنی دفعہ ناک میں پانی ڈالتے ہیں؟

میں تین دفعہ ناک میں پانی ڈالتا ہوں

هل تَغْسِلُ وَجْهَكَ مَرَّةً وَاحِدَةً؟

لا ، بل أَغْسِلُ وَجْهِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

کیا آپ اپنا چہرہ ایک مرتبہ دھوتے ہیں؟

نہیں، بلکہ میں اپنا چہرہ تین دفعہ دھوتا ہوں

هل تَغْسِلُ الذِرَاعَينِ مَرَّتَينِ؟

لا ، بل أَغْسِلُ الذِراعَينِ ثَلَاث مَرَّاتٍ

کیا آپ بازو دو دفعہ دھوتے ہیں؟

نہیں، بلکہ میں بازو تین دفعہ دھوتا ہوں

هل تَمَسَحُ رَأْسَكَ ثَلَاثَ مَراتٍ؟

لا ، بل أَمْسَحُ رَأْسِي مَرَّةً واحِدً

کیا آپ اپنے سر کا مسح تین دفعہ کرتے ہیں؟

نہیں، بلکہ میں اپنے سر کا مسح ایک دفعہ کرتا ہوں

هل تَمَسحُ الأُذُنَينِ والرَقَبَةَ مَرَّتَينِ؟

لا ، بل أَمْسَحُ الأُذُنَينِ والرَقَبَةَ مَرَّةً واحِدَةً

کیا آپ اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح دو دفعہ کرتے ہیں؟

نہیں، بلکہ میں اپنے دونوں کانوں اور گردن کا مسح ایک دفعہ کرتا ہوں

كم مَرَّةً تَغْسِلُ القَدَمَينِ؟

أَغْسِلُ القَدَمَيْنِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

آپ اپنے پاؤں کتنی دفعہ دھوتے ہیں؟

میں اپنے پاؤں تین دفعہ دھوتا ہوں

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل امر ذکر کریں:

(۱) سَمِّ (۲) اِغْسِلْ (۳) تَمَضْمَضْ

(۴) اِسْتَنْشِقْ (۵) اِبْدَأْ (۶) اِمْسَحْ

(۲) فعل امر سے فعل ماضی ذکر کریں:

(۱) سَمَّيْتَ (۲) غَسَلْتَ (۳) تَمَضْمَضْتَ

(۴) اِسْتَنْشَقْتَ (۵) بَدَأْتَ (۶) مَسَحْتَ

(۳) درج ذیل کا مفرد ذکر کریں:

(۱) يَدٌ (۲) رُسْغٌ (۳) ذِرَاعٌ (۴) مِرفقٌ

(۵) اُذُنٌ (۶) رِجْلٌ (۷) كعبٌ (۸) مرةٌ

(۹) كَتِفٌ (۱۰) قَدَمٌ (۱۱) عَيْنٌ (۱۲) قَلْبٌ

(۱۳) اِصْبَعٌ (۱۴) ظُفُرٌ

(۴) دس جملے لکھیں جن میں وضو اور طہارت کے فائدے لکھیں:

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الطُهُوْرُ شَطْرُ الاِيْمَانِ۔ الوُضُوْءُ هُوَ شَرْطٌ لِصِحَّةِ الصَلاَةِ۔ الصَلاَةُ لَيْسَتْ مَقْبُوْلَةً بِدُوْنِ الوُضُوْءِ والطَهَارَةِ۔ والطَهَارَةُ الظَاهِرِيَةُ هى السَبَبُ لِلطَّهَارَةِ البَاطِنِيَّةِ۔ المُسْلِمُ الذى يُوَاظِبُ على الوُضُوْءِ يَكُوْنُ نَظِيْفًا و الوُضُوْءُ اَيْضًا يُنَوِّرُ وَجْهَهُ۔ وبالوُضُوْءِ ايضًا يَحْصُلُ النَشَاطُ الوُضُوْءُ مِفْتَاحُ الصَلٰوةِ والصَلٰوةُ هِىَ مِفْتَاحُ الجَنَّةِ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ ويُحِبُّ المُتَطَهِّرِيْنَ۔

(۵) اردو میں ترجمہ کریں

طهارةُ الجسم شرطٌ لِصِحَّةِ الصَلاَةِ	جسم کی پاکی نماز صحیح ہونے کے لئے شرط ہے
وطهارةُ اللِبَاسِ شرطٌ لصحةِ الصلاةِ	اور کپڑوں کی پاکی نماز صحیح ہونے کے لئے شرط ہے
وطهارةُ المكانِ شرطٌ لصحةِ الصلاةِ اَيْضًا	اور جگہ کی پاکی بھی نماز صحیح ہونے کے لئے شرط ہے
والسِوَاكُ سُنَّةٌ مُؤَكَّدَةٌ	اور مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے

ويَجُوْزُ الطهارةُ بِمَاءِ النَهْرِ ومَاءِ البِئْرِ ومَاءِ العَيْنِ ومَاءِ البحرِ ومَاءِ المَطْرِ واذا لَمْ يَجِدِ الانْسَانُ المَاءَ ويُرِيْدُ اَنْ يُصَلِّيَ فَلْيَتَيَمَّمْ۔	اور پاکی دریا کے پانی اور کنویں کے پانی اور چشمہ کے پانی اور سمندر کے پانی اور بارش کے پانی سے حاصل کرنا جائز ہے اور جب انسان پانی نہ پائے اور وہ نماز پڑھنا چاہتا ہو تو وہ تیمّم کرلے۔

(٦) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل امر بھی لکھیں:

کھانا کھانے سے پہلے دونوں ہاتھ دھوڈالو	اِغْسِلْ يَدَيْكَ قَبْلَ اَكْلِ الطَعَامِ
اور اللہ کے نام سے کھانا شروع کرو	وَابْدَ أُطْعَامَكَ بِاسْمِ اللّٰهِ
اور اپنے دائیں ہاتھ سے کھاؤ	وكُلْ بِيَمِيْنِكَ
اور اپنے سامنے سے کھاؤ اور جب کھانے سے فارغ ہوجاؤ تو اللہ کا شکرادا کرو	وكُلْ مِمَّا يَلِيْكَ واِذَا فَرَغْتَ مِنَ الطَعَامِ فاشْكُرِ اللّٰهَ
اور پھر ہاتھ دھوڈالو اور کلی کرو۔	ثُمَّ اغْسِلْ يَدَيْك و تَمَضْمَضْ
جمعہ کے دن غسل کرو اور صاف ستھرے کپڑے پہن لو۔	اِغْتَسِلْ يَوْمَ الجُمُعَةِ وَ الْبَسْ ثِيَابًا نَظِيْفًا۔

الدرس الرابع والعشرون

(فِی العَجَلةِ النَدَامَةُ)	(جلدی میں شرمندگی ہے)
اِنْقَطَعَ محمودٌ عَنِ المَدْرَسَةِ فَاخْتَارَ زُمَلَاءُهُ خَمْسَةٌ منهم لِزِيَارَتِهٖ وَحِيْنَ ذَهَبُوْا اليه وَجَدُوْه على سَرِيْرِهٖ فَسَأَلُوْه عَنْ مَرَضِهٖ	محمود مدرسے جانے سے رک گیا تو اسکے پانچ ساتھیوں نے اس سے ملنے کو پسند کیا اور جب وہ اس کے پاس گئے تو انہوں نے اسے چارپائی پر پایا تو انہوں نے اس

فقال لهم : حَاوَلْتُ النُزُوْلَ مِنَ السيارة قَبْلَ اَنْ تَقِفَ۔
فَزَلَّتْ قَدَمِی و اُصِیبَتْ یَدِی الیُمْنٰی
فَنُقِلْتُ الی المُسْتَشْفٰی
وعُدْتُ منها الیَوْمَ
اَسِفَ زُمَلَاؤُهٗ لِمَاحَدَثَ لَهٗ
وتَمَنَّوْا لَهٗ سُرْعَةَ الشِفَاءِ
فَشَكَرَهُمْ و كَلَّفَهُمْ اِبْلَاغَ تَحِیَّاتِهٖ الی جمیعِ الزُمَلَاءِ۔

سے اسکی بیماری کے بارے میں پوچھا: تو اس نے ان کو بتایا: گاڑی رکنے سے پہلے میں نے گاڑی سے نیچے اترنا چاہا تو میرا پاؤں پھسل گیا اور میرا دایاں ہاتھ زخمی ہو گیا تو مجھے ہسپتال منتقل کر دیا گیا اور آج ہی میں وہاں سے واپس آیا ہوں جو اسکے ساتھ پیش آیا اس پر اسکے ساتھیوں نے افسوس کیا اور اسکی جلدی صحت کی آرزو کی تو اس نے ان کا شکریہ ادا کیا اور انہیں تمام ساتھیوں کو اسکا سلام پہنچانے پر مامور کیا

سوال	جواب
مَنِ الذِی انقَطعَ عَنِ الْمدرَسَةِ؟ مدرسے جانے سے کون رک گیا؟	مَحمُودٌ انقَطَعَ عَنِ المدرَسَةِ محمود مدرسہ جانے سے رک گیا
مَنِ الذی زَارَہ فی بَیتِه؟ اس سے اسکے گھر میں کون ملا؟	زَارَہ زُمَلاؤہُ فی بَیتِهٖ اس سے اس کے گھر میں اسکے دوست ملے
کَمْ کانَ عَدَدُهُمْ؟ ان کی تعداد کتنی تھی؟	کان عددُهُمْ خَمْسَةً ان کی تعداد پانچ تھی
هلْ وَجَدُوہُ یَلْعَبُ فی الطریق؟ کیا انہوں نے محمود کو راستہ میں کھیلتے ہوئے پایا؟	لا ، بلْ وجَدُوہُ علی السَّرِیر نہیں، بلکہ انہوں نے اس کو چارپائی پر پایا
ماذا سَألُوہُ؟ انہوں نے اس سے کیا پوچھا؟	سَألُوہُ عن مَرَضِهٖ انہوں نے اس سے اسکی بیماری کے بارے میں پوچھا

وماذا أَجَابَهُم؟
اوراس نے انکو کیا جواب دیا؟

أَجَابَهُم بِأَنْ يَدَهُ قَدْ أُصِيبَتْ
اس نے ان کو جواب دیا کہ اس کا ہاتھ زخمی ہوگیا ہے

ما سَبَبُ إِصابَتِهِ؟
ہاتھ زخمی ہونے کی کیا وجہ تھی؟

سَبَبُ إِصابَتِهِ كان العَجَلَةَ
ہاتھ زخمی ہونے کی وجہ جلدی تھی

هل عُولِجَ مَحمُودٌ فی بَيتِهِ؟
کیا محمود کا گھر میں علاج کیا گیا؟

لا، بل عُولِجَ مَحمُودٌ فی المُسْتَشْفی
نہیں، بلکہ محمود کا ہسپتال میں علاج کیا گیا

متی عَادَ مِنَ الْمُسْتَشْفَی؟
وہ ہسپتال سے کب واپس آیا؟

عادَ مِنَ المستشفی فی اليَومِ الذی زَارَه فِيهِ زُمَلاؤُهُ
وہ ہسپتال سے اسی دن واپس آیا تھا جس دن اس کے دوست ملے

هل فَرِحَ زُمَلاؤُه علی ما حَدَثَ؟
کیا جو اس کے ساتھ ہوا اس پر اس کے دوست خوش ہوئے؟

لا ، بلْ أَسِفَ زُمَلاؤُه علی ما حَدَثَ
نہیں ، بلکہ جو اس کے ساتھ ہوا اس پر اس کے دوست غمگین تھے

ماذا كَلَّفَهُمْ مَحمُودٌ؟
محمود نے ان کو کس چیز کا مامور بنایا؟

كَلَّفَهُمْ مَحمُودٌ بِإِبْلَاغِ تَحِيَّاتِهِ إلی جَمِيعِ زُمَلَائِهِ
محمود نے ان کو اپنے تمام ساتھیوں کو سلام پہنچانے کا مامور بنایا۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) انقطع	(۲) إِخْتَارَ	(۳) ذهبوا	(۴) وجدوا
(۵) سَأَلُوا	(۶) قال	(۷) حاولتُ	(۸) زَلَّتْ

(۹) اُصِيبْتُ (۱۰) نُقِلْتُ (۱۱) عُدْتُ (۱۲) اَسِفَ

(۱۳) حدث (۱۴) تَمَنَّوْا (۱۵) شکر (۱۶) کَلَّفَ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) يَنْقَطِعُ (۲) يَخْتَارُ (۳) يذهَبُوْنَ (۴) يَجِدُوْنَ

(۵) يَسْئَلُوْن (۶) يقول (۷) اُحاوِلُ (۸) تَزِلُّ

(۹) تُصِيْبُ (۱۰) تَنْقُلُ (۱۱) اَعُوْدُ (۱۲) يأْسِفُ

(۱۳) يَحْدُثُ (۱۴) يَتَمَنَّوْنَ (۱۵) يَشْكُرُ (۱۶) يُكَلِّفُ

(۳) درج ذیل صفات میں سے محمود کے مناسب کون سی صفت ہے:

مُتَسَرِّعٌ جلد باز

(۴) درج ذیل صفات میں سے محمود کے ساتھیوں کے مناسب کون سی صفت ہے:

اَوْفِيَاءُ وفادار

(۵) محمود کی جگہ نعیمہ رکھئے اور لکھئے:

انقطعَتْ نعيمةُ عن المدرسةِ ـ فاختارتْ زميلاتُهَا خمسةٌ منهُنَّ لِزِيَارتِها وحين ذَهَبْنَ اليها وَجَدْنَهَا على السريرِ فَسَأَلْنَهَا عن مرضِها ، فقالتْ لهنَّ ، حاولتُ النُزُولَ مِنَ السيارةِ قَبْلَ اَنْ تَقِفَ فزلَّتْ قدمی ، اُصِيبَتْ يدی اليمنٰی، فنقلتُ الی مستشفٰی وعُدْتُ منها اليوم، اسِفت زميلاتها لِمَا حدث لها وتَمَنَّيْنَ لها سرعةَ الشِفاء، فشكرتْهُنَّ وكلفَتْهُنَّ ابلاغَ تحياتِها الی جميع الزميلاتِ۔

(۶) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر بھی لکھیں

اذا اردتَ اَنْ تُسَافِرَ بالحَافِلةِ فانْتَظِرْ علی المَحَطَّةِ ولا تَقِفْ اِلَّا علی الطِوارِ	جب آپ بس کے ذریعے سفر کرنا چاہیں تو اسٹاپ پر انتظار کریں اور صرف فٹ پاتھ پر کھڑے ہوں۔
واذا كَثُرَ النَاسُ فَقِفْ فی الطابُورِ	اور جب لوگ زیادہ ہوں تو قطار میں کھڑے ہوں

ولا تركَبُ الحافِلةَ الا بعدَ ما وَقَفَتْ على المحطَّةِ وَقُوْفًا تامًّا وَاشترِ التذكرةَ	اوربس پر سوار نہ ہومگر بعد اس کے وہ اسٹاپ پر اچھی طرح رک جائے اور ٹکٹ خریدیں
واذا رايت رَجُلاً مريضًا اَوْ كبِيْرَ السِنِّ	اور جب آپ کسی مریض یا بوڑھے آدمی کو دیکھیں
وانت جالسٌ فَقُمْ واَجْلِسْه فى مكانك۔	اور آپ خود بیٹھے ہوں تو کھڑے ہو جایئے اور اسے اپنی جگہ بٹھادیں۔

(۷) عربی میں ترجمہ کریں:

ایک ملک سے دوسرے ملک جانے کے لئے آپ آزادی سے سفر نہیں کر سکتے۔ بلکہ آپ پر لازم ہے کہ پہلے چند چیزیں حاصل کریں ایک پاسپورٹ، دوسرا اس ملک کا ویزا جہاں آپ جانا چاہتے ہیں، تیسرا ٹکٹ ہوائی جہاز کا یا بحری جہاز کا، چوتھا فارن کرنسی، پانچواں اپنی ضرورت کا مختصر سامان	اَنْتَ لا تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُسَافِرَ مِن دَوْلَةٍ الى دَوْلَةٍ اُخْرىٰ بالحُرِّيَّةِ۔ بل يَجِبُ عَلَيْكَ اَنْ تَحْصُلَ اَشْيَاءً عَدِيْدَةً۔ اَوَّلُهَا جوَازُ السَفَرِ وثَانِيْهَا تاشِيْرَةُ الدَوْلَةِ التى تَقْصِدُها وثَالِثُها تَذْكِرَةُ الطَائِرَةِ اَوِ البَاخِرَةِ۔ ورَابِعُها العُمْلَةُ الاَجْنَبِيَّةُ وخامِسُهَا مَتَاعُ الحَاجَةِ القَلِيْلُ۔

الدرس الخامس والعشرون

عَاقِبَةُ الظُّلْمِ

دخل غُلامٌ حُجْرَةً فی بیتِهِ
فَوَجَدَ قِطًّا نائمًا۔
فَاَغْلَقَ البَابَ
وصَارَ يَجْرِی وَرَاءَ القِطِّ
ويضرِبُه بعَصًا
فكانَ القِطُّ يثِبُ من مكانٍ الی مكانٍ
فَكَسَرَ بعضَ الاَوانِي التی كانتْ
فی الغُرْفَةِ۔ فغضب الغلامُ
واَخذ يَضْرِبُ القِطَّ بلاَرَحْمَةٍ
فَتَاَلَّمَ القِطُّ، وَاسْتَجْمَعَ قُوَّتَهٗ
وهَجَمَ علی الغلامِ بِشِدَّةٍ
وفَقَأَ عينَهٗ وخَمَشَ وَجْهَهٗ
فَسَارَعَ الغلامُ الی الباب
وفتحه صارخًا مُسْتَغِيْثًا فَهَرَبَ القِطُّ
وبَقِيَ الغُلَامُ مُشَوَّهَ الوجهِ طولَ حياتِه۔

ظلم کا انجام

ایک لڑکا اپنے گھر میں ایک کمرے میں داخل ہوا تو اس نے ایک بلا سوئے ہوئے پایا
تو اس نے دروازہ بند کیا
اور بلے کے پیچھے دوڑنے لگا اور اسے لاٹھی سے مارنے لگا
تو بلا ادھر ادھر اچھل رہا تھا۔
تو بلے نے کمرے میں جو برتن تھے ان میں سے کچھ توڑ دیئے تو لڑکے کو غصہ آ گیا
اور وہ بلے کو بے رحم مارنے لگا۔
تو بلے کو تکلیف ہوئی اور اس نے اپنی طاقت اکٹھی کی اور زور سے لڑکے پر حملہ کیا
اور اس کی آنکھ نکال دی اور اس کے چہرے کو خراش لگائی تو لڑکا تیزی سے دروازے کی طرف دوڑا اور اس نے چلاتے ہوئے اور فریاد رسی کرتے ہوئے دروازہ کھولا تو بلا بھاگ گیا اور لڑکا زندگی بھر بگڑی شکل والا رہا۔

سوال	جواب
أینَ دَخَلَ الغُلامُ؟ لڑکا کہاں داخل ہوا؟	دَخَلَ الغُلامُ حُجْرَةً فی بَیتِہٖ لڑکا اپنے گھر میں کمرہ میں داخل ہوا
ماذا وجدَ فی الغُرفَةِ؟ اس نے کمرہ میں کیا پایا؟	وجدَ فی الغُرفَةِ قِطًّا نائمًا اس نے کمرہ میں بلا سویا پایا
وماذا عَمِلَ؟ اور اس نے کیا کیا؟	أغْلَقَ بَابَ الغُرفَةِ؟ اس نے کمرہ کا دروازہ بند کرلیا
وماذا عَمِلَ بِالْقِطِّ؟ اور اس نے بلے کے ساتھ کیا کیا؟	صَارَ یَجْرِی وَرَاءَ القِطِّ ویَضْرِبُہٗ بالعَصَا وہ بلے کے پیچھے بھاگنے لگا اور اس کو لاٹھی سے مارنے لگا
ومَاذا عَمِلَ القِطُّ؟ اور بلے نے کیا کیا؟	وَثَبَ القِطُّ مِنْ مَکَانٍ إلی مکانٍ وکَسَرَ بَعضَ الأوانِی بلا ادھر ادھر اچھلا اور اس نے کچھ برتن توڑ دیئے
هل غَضِبَ الغُلامُ بِکَسْرِ الأوَانِی؟ کیا لڑکا برتن ٹوٹنے پر غصہ ہوا؟	نعم، غَضِبَ الغلامُ بِکَسْرِ الأوَانِی ہاں، لڑکا برتن ٹوٹنے پر غصے ہوا
ماذا عَمِلَ الغُلَامُ؟ لڑکے نے کیا کیا؟	أخَذَ یَضْرِبُہٗ بِلَا رَحْمَةٍ وہ اسے بے رحمی سے مارنے لگا
ومَاذا عَمِلَ القِطُّ بِالغُلامِ؟ اور بلے نے لڑکے کے ساتھ کیا کیا؟	هجَمَ القِطُّ علی الغُلَامِ وفَقَأَ عَینَہٗ وخَمَشَ وجْهَہٗ بلے نے لڑکے پر حملہ کیا اور اس کی آنکھ نکال دی اور اس کا چہرہ زخمی کردیا

هل فَتَحَ الغُلامُ البَابَ؟
کیا لڑکے نے دروازہ کھولا؟

نعم ، فَتحَ الغُلامُ البَابَ
ہاں، لڑکے نے دروازہ کھولا۔

هل بَقِى القط فى الغُرفة؟
کیا بلا کمرے میں رہا؟

لا ، بلْ هَرَبَ القِطُ مِنَ الغُرفَةِ؟
نہیں، بلکہ بلا کمرے سے بھاگ گیا

هل وَجَدَ الغُلامُ جَزَاءهٗ؟
کیا لڑکے کو اس کی سزا ملی؟

نعم ، وجدَ الغُلامُ جزاءهُ
ہاں، لڑکے کو اس کی سزا ملی۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی ذکر کریں

(۱) دَخَلَ (۲) وَجَدَ (۳) اَغْلَقَ (۴) صَارَ
(۵) كَانَ (۶) كَسَرَ (۷) غَضِبَ (۸) اَخَذَ
(۹) تَاَلَّمَ (۱۰) استَجْمَعَ (۱۱) هَجَمَ (۱۲) فَقَأَ
(۱۳) خَمَشَ (۱۴) سَارَعَ (۱۵) فتحَ (۱۶) هَرَبَ (۱۷) بَقِىَ

(۲) گذشتہ سبق میں مفعول بہ ذکر کریں:

(۱) حجرةً (۲) قطًّا (۳) البابَ (۴) بَعْضَ الاَوَانِيْ
(۵) القِطَّ (۶) قُوَّتَه (۷) عينَهٗ (۸) وَجْهَهٗ

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور جملہ فعلیہ لکھیں:

اَلقِطُّ سَبُعٌ يَسْكُنُ فى البُيُوْتِ وهو حَيَوَانٌ اَلِيْفٌ، يَاكُلُ الحَشَرَاتِ ويَقْتلُ الفِيْرانَ ويَجُوْزُ اَنْ يُرَبِّى الانسانُ الهِرَّ فى البيتِ فاذا رَبَّيْتَه فى البيتِ فَاهْتَمَّ بطعامِه وشرابِه

بلا ایسا درندہ ہے جو گھروں میں رہتا ہے اور وہ مانوس جانور ہے وہ کیڑے مکوڑے کھاتا ہے اور چوہے مارتا ہے اور انسان کے لئے جائز ہے کہ وہ بلا گھر میں پالے تو جب آپ اسے گھر میں پالیں تو اس کے کھانے پینے کا خیال

وكذلك الحَالُ مَعَ بَقِيَّةِ الحَيَوَانَاتِ التی يُرَبِّيْهَا الانسانُ۔	کریں اور اسی طرح ان تمام باقی جانوروں کا حال ہے جن کو انسان پالتا ہے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور فعل ماضی لکھیں:

بنی اسرائیل میں ایک عورت تھی۔ اس نے ایک بلی پکڑی اور اسے باندھ دیا پھر نہ اسے کھانا کھلایا اور نہ کچھ پلایا اور نہ اسے آزاد کیا کہ وہ کیڑے مکوڑے کھا کر اپنا پیٹ بھرے۔ بلی بھوک اور پیاس سے مرگئی اللہ تعالیٰ نے اس ظلم کی سبب اسے جہنم کی آگ میں داخل کردیا۔	كانتْ إمْرَأةٌ فی بَنِی اِسْرَائِيْلَ فَاَخَذَتْ قِطَّةً ورَبَطَتْهَا ثُمَّ مَا اَطْعَمَتْهَا ومَا سَقَتْها وما اَطْلَقَتْهَا كَیْ تَمْلَأَ بَطْنَها بَاكْلِ الحَشَرَاتِ فَمَاتَتْ جُوْعًا وعَطَشًا فَاَدْخَلَهَا اللّٰهُ تعالیٰ بِسَبَبِ ظلمِه فی نَارِ جَهَنَّمَ

الدرس السادس والعشرون

(مُرَاقَبَةُ اللّٰهِ)

دَخَلَ تِلْمِيْذٌ حَدِيْقَةً كبيرةً وأخَذَ يَتَنَقَّلُ فِى نَوَاحِيْهَا مُنْفَرِدًا وَقَدْ أعْجَبَهُ ما فِيْهَا مِنْ أشْجَارٍ مُثْمِرَةٍ وأزْهَارٍ نَاضِرَةٍ ولَمَّا طال طوافُهُ بها أحَسَّ الجُوعَ فذهب الى البُسْتَانِى۔ لِيَشْتَرِىَ منه بَعْضَ الفاكِهَةِ فقال البُسْتَانِى: لِمَا ذا لَمْ تَقْطِفْ مَاشِئْتَ ولم يَكُنْ هُنَاكَ مَنْ يَرَاكَ؟ فقال التِلْمِيْذُ: لقد كان معى رَبِّىْ يَرَانِى ولا أرَاهُ۔ وأنَا أخْجَلُ أنْ أفْعَلَ مَالاَ يَرْضَاهُ۔

(اللہ کا دھیان)

ایک شاگرد ایک بڑے باغ میں داخل ہوا اور اسکے حصوں میں اکیلا پھرنے لگا اور باغ میں موجود پھلدار درخت اور تروتازہ پھول اسے پسند آئے اور جب باغ میں اسکا چکر لمبا ہو گیا تو اسے بھوک محسوس ہوئی تو وہ مالی کے پاس گیا تا کہ اس سے کچھ پھل خریدے۔ تو مالی نے کہا: تو نے کیوں نہیں توڑ لیا جو تو نے چاہا حالانکہ وہاں کوئی ایسا نہیں تھا جو تمہیں دیکھتا؟ تو شاگرد نے کہا تحقیق میرے ساتھ میرا رب تھا جو مجھے دیکھتا ہے اور میں اسے نہیں دیکھتا اور میں شرماتا ہوں کہ میں کوئی ایسا کام کروں جو اللہ کو ناپسند ہو۔

سوال

أينَ دَخَلَ التِلمِيْذُ؟
شاگرد کہاں داخل ہوا؟

جواب

دَخَلَ التِلمِيذُ حَدِيْقَةً كَبِيرَةً
شاگرد ایک بڑے باغ میں داخل ہوا

سوال

هل تَنَقَّلَ فيها مُنْفَرِداً أَمْ مَعَ الجَمَاعَةِ؟
کیا وہ اکیلا گھوم رہا تھا یا جماعت کے ساتھ؟

جواب

تنقّل فِيهَا مُنْفَرِدًا
وہ اس میں اکیلا گھوم رہا تھا

سوال

مَا الَّذِى أعْجَبَهُ فى الْحدِيْقَةِ؟

جواب

أعجَبَهُ فِيهَا الأشْجَارُ المُثْمِرَةُ والأزْهَارُ النَضِرَةُ

اسے باغ میں کیا چیز پسند آئی؟

اسے. باغ میں پھلدار درخت اور تروتازہ پھول پسند آئے۔

ماذا أَحسَّ عِندَ مَا طَالَ طَوَافُهُ فِيهَا؟

جب اس کا چکر باغ میں لمبا ہوگیا تو اسے کیا محسوس ہوا؟

أَحَسَّ بِالجُوْعِ

اسے بھوک محسوس ہوئی

هَلْ قَطفَ فاكِهَةً؟

کیا اس نے کوئی پھل توڑا؟

مَا قَطفَ فاكِهَةً

اس نے کوئی پھل نہیں توڑا

هل قَطفَ زَهْرةً؟

کیا اس نے کوئی پھول توڑا؟

مَا قَطفَ زَهْرَةً

اس نے کوئی پھول نہیں توڑا

أَينَ ذَهَبَ التِلمِيْذُ؟

شاگرد کہاں گیا؟

ذهَبَ إلى البُسْتَانِی

شاگرد مالی کے پاس گیا

وماذا قال لِلبُستانی؟

اور اس نے مالی سے کیا کہا؟

طَلَبَ مِنهُ شِرَاءَ بَعْضِ الفَاكِهَةِ

اس نے مالی سے کچھ پھل خریدنا چاہا

وماذا قالَ لَهُ البُستَانی؟

اور مالی نے اس کیا کہا؟

لماذا لَمْ تَقطِفْ ما شِئْتَ؟

جوتو چاہتا وہ تو نے کیوں نہیں توڑا؟

وبِمَ أَجَابَهُ؟

اور شاگرد نے اسے کیا جواب دیا؟

لَقَدْ كان مَعِیَ رَبی يَرَانِی

تحقیق میرے ساتھ میرا رب تھا جو مجھے دیکھتا ہے

بِأَیِّ صِفَةٍ تَصِفُ هذا التِلمِيْذَ؟

یہ شاگرد کس خوبی سے موصوف ہے؟

إنهُ أَمِينٌ، يُرَاقِبُ اللهَ فی جَمِيْعِ أعْمَالِهِ

وہ امانتدار ہے وہ اپنے تمام کاموں میں اللہ کا دھیان رکھتا ہے۔

تمرین (مشق)

(١) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(١) دَخَلَ (٢) اخذ (٣) اَعْجَبَ (٤) طال
(٥) اَحَسَّ (٦) ذهب (٧) قال (٨) شِئْتَ

(٢) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(١) يدخُل (٢) ياخُذُ (٣) يُعْجِبُ (٤) يَطُولُ
(٥) يُحِسُّ (٦) يذهَبُ (٧) يقولُ (٨) تَشَاءُ

(٣) عبارت بدلئے اور لکھئے:

دخلتُ حديقةً كبيرةً واخذتُ اَتنقَّلُ فی نواحيها منفردًا وقد اعجبنی مافيها من اشجارٍ مثمرةٍ وازهارٍ ناضِرةٍ ولمَّا طَال طوافی بها اَحْسَسْتُ الجوع۔ فذهبتُ الى البستانی لِاَ شْتَرِیَ منه بعضَ الفاكهةِ ۔ فقال البستانی: لماذا لم تقطِفْ ماشئتَ ولم يكنْ هناك مَن يراك؟ فقلتُ: لقد كان معی ربی يرانی ولا اراه وانا اخجلُ ان افعلَ مالا يرضاهُ۔

(٤) اردو میں ترجمہ کریں اور جار مجرور بھی لکھیں:

اِتَّقِ اللّٰهَ حَيْثُمَا كُنْتَ لِاَنَّ اللّٰهَ تعالىٰ يراك فی كلِ مكانٍ هو يَرَاك واَنْتَ فی بيتِكَ اَوْ فی المسجدِ اَوْ فی السُوقِ اَوْ فی المَكْتَبِ اَوْ فی المَصْنَعِ اَوْ فی المَزْرَعةِ اَوْ فی البُسْتَانِ اَوْ تكونُ وَحْدَكَ اَوْ تكونُ مع الجماعةِ	اللہ سے ڈرتے رہو جہاں بھی تم ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ تم کو ہر جگہ دیکھ رہا ہے وہ تم کو دیکھتا ہے حالانکہ تم اپنے گھر میں ہو یا مسجد میں یا بازار میں یا دفتر میں یا کارخانہ میں یا کھیت میں یا باغ میں یا تم اکیلے ہو یا تم جماعت کے ساتھ ہو۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ ذکر کریں

کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کا مال بغیر اس کی رضامندی کے کھائے۔ مسلمان کا مال، اس کا خون اور اس کی عزت مسلمان پر حرام ہے۔ مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا خیر خواہ ہوتا ہے وہ اس کے لئے وہی پسند کرتا ہے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے	لا يَجُوْزُ لِمُسْلِمٍ اَنْ يَاْكُلَ مَالَ اَخِيْهِ الْمُسْلِمِ بِغَيْرِ رِضَاهُ مَالُ الْمُسْلِمِ وَدَمُهُ وَعِرْضُهُ حَرَامٌ علی الْمُسْلِمِ الْمُسْلِمُ ناصِحٌ لِاَخِيْهِ الْمُسْلِمِ وَيُحِبُّ لهٗ ما يُحِبُّ لِنفْسِهٖ

الدرس السابع وعشرون

تِلْمِيْذٌ مُجِدٌّ	محنتی شاگرد
كان فی بِلاَدِ الصِيْنِ تِلْمِيْذٌ مُجِدٌّ يَسْهَرُ اللَّيْلَ فی الدَّرْسِ ولكنَّ النَوْمَ كَانَ يَغْلِبُهٗ فَكَّرَ فی حِيلةٍ تُسَاعِدُه فی السَهَرِ فَاَحْضَرَ خَيْطًا طَوِيلاً وربَطَ طَرَفَهٗ فی شَعْرِهٖ ورَبَطَ الطَرَفَ الاٰخَرَ فی الشُبَّاكِ الذِی وَرَاءَ ہ ثم اخذ يَسْتَذْكِرُ دُرُوْسَهٗ فكان اِذَ نَامَ و مَالَ راسُهٗ الى الامامِ شَدَّ الخَيطُ شَعْرَهٗ فاسْتَيْقَظَ مِنْ نَوْمِهٖ وعَادَ الى الدَّرْسِ فَرَاَتْه اُمُّهٗ وَقَالَتْ له: يا بُنَیَّ!	چین کے ملک میں ایک محنتی شاگرد تھا جو رات کو پڑھنے کے لئے جاگتا تھا اور لیکن نیند اس پر غالب آجاتی تھی تو اس نے ایک تدبیر سوچی جو اسے جاگنے میں مدد دے تو وہ ایک لمبا دھاگا لایا اور اس کا ایک کنارہ اپنے بالوں میں باندھ لیا اور دوسرا کنارہ اس کھڑکی میں باندھ دیا جو اس کے پیچھے تھی پھر وہ اپنے سبق یاد کرنے لگا تو جب وہ سوتا اور اس کا سر آگے کی جانب جھکتا تو رھا گا اس کے بالوں کو کھینچتا تو وہ اپنی نیند سے جاگ جاتا اور دوبارہ پڑھنے لگتا تو اس کی ماں نے اسے دیکھا اور اس نے اسے کہا اے میرے

لَا تُعَذِّبْ نَفْسَكَ واذا غَلَبَكَ النومُ فَقُمْ ، واغْسِلْ وَجْهَكَ وَامْشِ قَلِيلاً فَيَعُوْدُ اليكَ النَشَاطُ	بیٹے ! اپنے آپ کو تکلیف نہ دو۔ اور جب آپ پر نیند غلبہ کرے تو کھڑے ہو جاؤ اور اپنا چہرہ دھوؤ اور تھوڑا چلو تو چستی تمہاری طرف دوبارہ لوٹ آئے گی

سوال	جواب
أينَ كانَ التِلمِيذُ المُجِدُّ؟ محنتی شاگرد کہاں تھا؟	كان التِلمِيذُ المُجِدُّ فِي بِلادِ الصِّين محنتی شاگرد ملک چین میں تھا
أين تَقَعُ بِلادُ الصِّينِ؟ ملک چین کہاں واقع ہے؟	تَقَعُ بِلَادُ الصِينِ فى قَارَةِ آسِيَا ملک چین براعظم ایشیا میں واقع ہے
هل كان التِلمِيذُ يَسْهَرُ فى اللَعِبِ؟ کیا شاگرد کھیل کے لئے جاگتا تھا؟	لا، بل كان يَسْهَرُ فى الدَرْسِ نہیں، بلکہ وہ پڑھائی کے لئے جاگتا تھا
ـل كان يَغْلِبُهُ النَّوْمُ أَمْ كان يَبْقَى ـشِيطًا؟ ـیا اس پر نیند غالب آجاتی تھی یا وہ چست ـی رہتا تھا؟	كان يَغْلِبُهُ النَّوْمُ۔ اس پر نیند غالب آجاتی تھی۔
ـ الحِيلةُ الَّتِى فكَّرَ فِيهَا؟ ـا تدبیر تھی جو اس نے سوچی؟	رَبَطَ شَعْرَهُ بِالْخَيْطِ ورَبَطَ الخَيْطَ بالشُّبَّاك اس نے اپنے بالوں کو دھاگے سے باندھا اور دھاگے کو کھڑکی سے باندھا
ما ـا اسْتَفادَ مِن هذهِ الحِيلة؟ اـ ـ اس تدبیر سے کیا فائدہ ہوا؟	كان إذَا نَامَ ومَالَ رَأْسُه، شَدَّ الخَيْطُ شَعْرَه فَاسْتَيقَظَ، وعادَ إلى الدَّرْسِ جب وہ سو جاتا اور اس کا سر جھک جاتا تو

دھاگا اس کے بالوں کو کھینچتا تو وہ جاگ جاتا اور دوبارہ پڑھنے لگتا

مَنْ رآہ فی هذهِ الحَالةِ؟
اسے کس نے اس حالت میں دیکھا

رَأتهُ أُمُّهُ فی هذهِ الحالة
اس کی ماں نے اسے اس حالت میں دیکھا

ومَاذا نَصَحَتهُ أُمُّهُ؟
اور اس کی ماں نے اسے کیا نصیحت کی؟

نَصَحَتهُ أُمُّهُ بِغَسْلِ الوَجْهِ وَالمشْيِ قَلِيْلاً
اس کی ماں نے اسے چہرہ دھونے اور تھوڑا چلنے کی نصیحت کی۔

هل تَسْهَرُ الليلَ فی الْمذَاكَرَة؟
کیا آپ تکرار کے لئے رات کو جاگتے ہیں

نعم، أَسْهَرُ اللَيلَ فی الْمذَاكَرَة
ہاں میں تکرار کے لئے رات کو جاگتا ہوں۔

ماذا تَفْعَلُ إذا غَلبَكَ النَومُ؟
جب آپ پر نیند غالب آتی ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

إذا غَلَبَنِی النَّومُ أَغْسِلُ وَجْهِی وأَمْشِی قَلِيْلاً۔
جب مجھ پر نیند غالب آتی ہے تو میں اپنا چہرہ دھوتا ہوں اور تھوڑا چلتا ہوں

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی ذکر کریں:

(۱) كَانَ (۲) فكَّرَ (۳) اَحْضَرَ (۴) ربط
(۵) اخذ (۶) نام (۷) مَالَ (۸) شَدَّ
(۹) استيقظ (۱۰) عَادَ (۱۱) رَأَتْ (۱۲) غَلَبَ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں

(۱) يكونُ (۲) يفكِّرُ (۳) يُحْضِرُ (۴) يَرْبُطُ

(۵) یاخُذُ (٦) ینامُ (۷) یَمِیْلُ (۸) یَشُدُّ

(۹) یَسْتَیقِظُ (۱۰) یَعُوْدُ (۱۱) تَرَى (۱۲) یَغْلِبُ

(۳) تلمیذ کی جگہ تلمیذہ رکھیں پھر عبارت بدلیں

کانت فی بلا دالصین تِلمیذةٌ مُجدةٌ۔ تَسْهَرُ اللیلَ فی الدرس ولکن النوم کان یغلبها فکّرتْ فی حیلةٍ تساعدها علی السهر، فاحضرتْ خیطًا طویلاً وربطتْ طرفَهٗ فی شعرِها وربطتْ الطرف الاٰخر فی الشباك الذی وراء ها ۔ ثم اخذتْ تَسْتَذْكِرُ دروسه ، فکانت اذا نامتْ ومالتْ راسها الی الامام ، شد الخیطُ شعرها، فاستَیْقَظَتْ من نومها ، وعادت الی الدرسِ ۔ فراتْها امها وقالتْ لها: یا بنتِیْ ! لا تُعَذِّبِیْ نَفْسَكِ واذا غَلَبَكِ النومُ فَقُوْمِیْ واغْسِلِیْ وجهكِ وامْشِیْ قلیلاً فیعُودُ الیكِ النشاطُ۔

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع لکھیں:

قَالَ الاِمَامُ ابو یُوْسُفَ رَحِمَهُ اللّٰهُ تعالٰی: العلمُ لا یُعْطِیْكَ بعضَهٗ حتّٰی تُعْطِیَهٗ كُلَّكَ وقَالَ الشَاعِرُ : بقَدْرِ الكَدِّ تُكْتَسَبُ المَعَالِیْ وَمَنْ طَلَبَ العُلا سَهِرَ اللَیَالِیَ والعلمُ ایضًا یَحْتَاجُ الی التقویٰ وترکِ المَعَاصِی لِاَنَّ العِلْمَ نُوْرٌ مِن الٰهِ ونُوْرُ اللّٰهِ لَا یُعْطٰی لِعَاصٍ ۔	امام ابو یوسف رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا علم تم کو اپنا بعض نہیں دے گا یہاں تک کہ تم علم کو اپنا کل دے دو ۔ اور شاعر نے کہا محنت کے بقدر اونچے درجے حاصل کئے جاتے ہیں اور جو بلندی کا طالب ہے وہ راتوں کو جاگتا ہے اور علم پرہیز گاری اور گناہ چھوڑنے کا بھی محتاج ہے کیونکہ علم اللہ کا نور ہے اور اللہ کا نور گناہ گار کو نہیں ملتا۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں:

علم حاصل کرنے کے لئے یکسوئی ضروری ہے اور یکسوئی تعلقات کو چھوڑنے سے	الاِسْتِجْمَاعُ لَازِمٌ لِحَصُوْلِ العِلْمِ والاِسْتِجْمَاعُ یَحْصُلُ بِتَرْكِ العِلَاقَاتِ

حاصل ہوتی ہے۔ ہمیشہ نیک، سمجھدار اور محنتی طالب علم سے دوستی رکھو۔ مطالعہ اور تکرار کی پابندی کرو۔ اسباق کی پابندی کرو۔ استاد کی بات غور سے سنو اگر بات سمجھ میں نہ آئے تو استاد سے پوچھو اور شرم مت کرو۔

صَاحِبْ دائِمًا تِلْمِيْذًا صَالِحًا وَفَهِيْمًا ومُجِدًّا وَاظِبِ المُطَالَعَةَ والمُذَاكَرَةَ وَوَاظِبِ الدُّرُوسَ ۔ واسْتَمِعْ كَلاَمَ الاُسْتَاذِ وإنْ لم تَفْهَمْ كَلامَهُ فَسَلْه ولا تَسْتَحْيِ

الدرس الثامن والعشرون

(رِحْلَةٌ فِي الهَوَاءِ الطَلْقِ)

ذَهَبْتُ اَنَا واَصْدِقَائِيْ في رحلةٍ مَعَ مُعَلِّمِنَا في الاُسْبُوْعِ المَاضِي فَقَصَدْنَا قَرْيَةً تَبْعُدُ مِن مَدْرَسَتِنَا ثَلاثَةَ اَمْيَالٍ۔ مَشَيْنَا في الحُقُوْلِ وشَاهَدْنَا النَبَاتَاتِ والاَشْجَارَ والاَزْهَارَ واَعْطَانَا مُعَلِّمُنَا دَرْسًا عَنْهَا وعَلَّمْنَا اَسْمَاءَ هَا ۔ وعندَ الظُهْرِ صَلَّيْنَا الظُهْرَ مع الجماعةِ وجَلَسْنَا جميعاً على الحَشِيْشِ وتَحْتَ الاَشْجَارِ وتَنَاوَلْنَا غَدَاءَ نَا۔ وبعد الغَدَاءِ جَلَسْنَا على هَيْئَةِ دائرةٍ حَولَ مُعَلِّمِنَا فَقَصَّ عَلَيْنَا قِصَصًا كَثِيْرَةً سَارَّةً وفي المَسَاءِ رَجَعْنَا الى بُيُوْتِنَا

(کھلی ہوا میں تفریح)

پچھلے ہفتے میں اور میرے دوست اپنے استاد کے ساتھ تفریح کے لئے گئے ہم نے ایسے گاؤں کا ارادہ کیا جو ہمارے مدرسہ سے تین میل دور ہے ہم کھیتوں میں چلے اور ہم نے سبزیاں اور درخت اور پھول دیکھے اور ہمارے استاد نے ہمیں ان کے بارے میں سبق دیا اور ہمیں ان کے نام سکھائے اور ظہر کے وقت ہم نے ظہر کی نماز با جماعت پڑھی اور ہم سب گھاس پر اور درختوں کے نیچے بیٹھ گئے اور ہم نے دوپہر کا کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد ہم دائرے کی شکل میں اپنے استاد کے گرد بیٹھ گئے تو اس نے ہمیں بہت سے خوش کرنے والے قصے سنائے اور

مَسْرُوْرِیْنَ۔

شام کو ہم اپنے گھروں کی طرف خوشی واپس آگئے۔

سوال	جواب
متى ذَهَبْتَ فی رِحْلَةٍ؟ آپ تفریح کے لئے کب گئے؟	ذَهَبْتُ فی رِحْلَةٍ فی الأُسْبُوْعِ الماضی میں تفریح کے لئے پچھلے ہفتے گیا
معَ مَنْ ذَهَبْتَ فی رِحْلَةٍ؟ آپ تفریح کے لئے کس کے ساتھ گئے؟	ذَهَبْتُ مَعَ زُمَلَائِی ومَعَ مُعَلِّمِی میں اپنے ساتھیوں اور اپنے استاد کے ساتھ گیا
أَینَ قَصَدْتُم فی هذهِ الرِحْلَة؟ آپ نے اس تفریح میں کہاں ارادہ کیا؟	قَصَدْنا قَرْيَةً ہم نے گاؤں کا ارادہ کیا
کَمْ تَبْعُدُ هذه القَریةُ مِنَ المدرسة؟ یہ گاؤں آپ کے مدرسہ سے کتنا دور ہے؟	تبْعُدُ هذهِ القَریَةُ مِنَ الْمَدْرَسَةِ ثَلَاثَةَ أَمیَالِ یہ گاؤں مدرسہ سے تین میل دور ہے
ماذا شَاهَدْتُم هُنَاكَ؟ آپ نے وہاں کیا دیکھا؟	شَاهَدْنا الْحقُولَ والنَباتاتِ والأَشجَارَ والأَزهَارَ ہم نے کھیت اور سبزیاں اور درخت اور پھول دیکھے
هل عَلّمكمُ المعلِّمُ أَسمَاءَ الأَشجارِ والنَباتَاتِ؟ کیا آپ کے استاد نے آپ کو درختوں اور سبزیوں کے نام بتائے؟	نعَم ، علّمَنَا أَسمَاءَ الأَشجارِ والنَباتَاتِ ہاں، استاد نے ہم کو درختوں اور سبزیوں کے نام بتائے۔
هل صَلَّيتُم الظُهرَ مُنفَرِدِيْنَ؟ کیا آپ نے ظہر کی نماز اکیلے پڑھی؟	لا ، بل صَلَّينا الظُهرَ مع الجماعة نہیں، بلکہ ہم نے ظہر کی نماز باجماعت پڑھی

متى تناولتُم طعَامَ الغَدَاء؟
آپ نے دوپہر کا کھانا کب کھایا؟

تناولْنَا الغَداءَ بعدَ الظُهرِ۔
ہم نے ظہر کے بعد دوپہر کا کھانا کھایا

ومتى رجعتُم؟
اور آپ کب واپس آئے؟

رجعَنا فِي المسَاءِ۔
ہم شام کو واپس آئے

هل رَجَعتُم مَحْزُونِينَ؟
کیا آپ غمگین حالت میں واپس آئے؟

لا ، بل رَجَعْنَا مَسْرُورِيْنَ جِدًا۔
نہیں، بلکہ ہم بہت خوشی خوشی واپس آئے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) ذَهَبْتُ (۲) قَصَدْنَا (۳) مَشَيْنَا (۴) شَاهَدْنَا
(۵) اَعْطٰى (۶) عَلَّمَ (۷) صَلَّيْنَا (۸) جَلَسْنَا
(۹) تَنَاوَلْنَا (۱۰) قَصَّ (۱۱) رَجَعْنَا

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) اَذْهَبُ (۲) نَقْصُدُ (۳) نَمْشِيْ (۴) نُشَاهِدُ
(۵) يُعْطِيْ (۶) يُعَلِّمُ (۷) نُصَلِّيْ (۸) نَجْلِسُ
(۹) نَتَنَاوَلُ (۱۰) يَقُصُّ (۱۱) نَرْجِعُ

(۳) تین درختوں، تین پھولوں اور تین سبزیوں کے نام لکھیں:

نَخِيْلٌ کھجور کا درخت صِنَارٌ چنار سُمْرَةٌ کیکر
وَرْدَةٌ گلاب کا پھول يَاسَمِيْنٌ چنبیلی نَرْجِسْ نرگس
بَطَاطَا آلو قَرَعٌ کدو لِفْتٌ شلجم

(۴) دس جملوں میں وہ خوبصورت منظر بیان کریں جو آپ نے اپنے سفر میں دیکھا:

وَصَلْنَا الى مَحَطَّةِ القِطَارِ فَرَكِبْنَا القِطَارَ الى لَاهُوْرَ۔ اَخَذَ يَطْوِیْ الاَرْضَ

مِنْ تَحْتِهٖ كَأَنَّهَا بِسَاطٌ وَاَخَذْنَا نُمَتِّعُ الْعَيْنَ مِنْ نَوَافِذِهٖ بِمَنَاظِرِ الطَّبِيْعَةِ الْفَاتِنَةِ ۔ فَمَا كَادَ يَعْرِضُ الْمَنْظَرُ لِاَعْيُنِنَا حَتّٰى يَخْتَفِيَ فِي مِثْلِ لَمْحِ الْبَصَرِ ۔ فَمَرَرْنَا اَثْنَاءَ السَّفَرِ مِنْ بَيْنِ الْحُقُوْلِ الْخَضِرَةِ وَالْمَزَارِعِ الْخِصْبَةِ نُمَتِّعُ اَنْفُسَنَا وَنُقِرُّ اَعْيُنَنَا بِمَنَاظِرِ الْفِطْرَةِ وَمَظَاهِرِ الْقُدْرَةِ وَرَأَيْنَا الْاَشْجَارَ وَالْاَعْمِدَةَ تَجْرِيْ مُسْرِعًا ۔

(۵) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل مضارع منصوب لکھیں:

النُزْهَةُ والمَشْيُ والتَنَفُّسُ في الهَوَاءِ الطَلْقِ مفيدٌ لِصِحَّةِ الانسانِ وخَاصَّةً في الصَباحِ الباكرِ وفي الحديقةِ وتَحْتَ الاَشْجَارِ وبينَ الاَزْهَارِ وعَلَى الحَشِيْشِ الاَخْضَرِ فتَعَوَّدْ اَيُّهَا التِلْمِيْذُ على اَنْ تَنَامَ مُبَكِّرًا واَنْ تَسْتَيْقِظَ مُبَكِّرًا وان تُصَلِّيَ مَعَ الجَمَاعةِ واَنْ تُوَاظِبَ على الرياضةِ البدنيةِ	کھلی ہوا میں تفریح اور چہل قدمی اور سانس لینا انسان کی صحت کے لئے مفید ہیں اور خاص طور پر صبح سویرے اور باغ میں اور درختوں کے نیچے اور پھولوں کے درمیان اور سبز گھاس پر اے شاگرد عادت ڈال لو کہ تم جلدی سوؤ اور جلدی جاگو اور نماز باجماعت پڑھو اور جسمانی ورزش کی پابندی کرو۔

(٦) عربی میں لکھیں اور جمع کے صیغے بھی لکھیں:

شہر میں رہنے والے بچے جب شہر سے باہر نکلتے ہیں اور کسی دیہات میں جاتے ہیں تو وہ بہت خوش ہوتے ہیں وہاں وہ دیہاتی زندگی کا مشاہدہ کرتے ہیں کھیتوں میں گھومتے ہیں پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھتے ہیں وادیوں میں چلتے پھرتے ہیں چشموں کا پانی پیتے ہیں اور قدرتی مناظر سے خوش ہوتے ہیں۔	اَلْاَوْلَادُ الحَضَرِيَّةُ عند ما يَخْرُجُوْنَ مِن المدينةِ ويَذْهَبُوْنَ الى قَرْيَةٍ يَفْرَحُوْنَ فَرْحًا شَدِيْدًا ويُشَاهِدُوْنَ هُنَاكَ الحَيَاةَ القَرْوِيةَ ويَتَجَوَّلُوْنَ في الحُقُوْلِ ويَصْعَدُوْن على قِمَمِ الجِبَالِ ويَمْشُوْنَ في الوِدْيَانِ ويَشْرَبُوْنَ مَاءَ العُيُوْنِ ويَفْرَحُوْنَ مِنَ المَنَاظِرِ الطَبِيعَةِ۔

الدرس التاسع والعشرون

(الشَمْسُ)

تُشْرِقُ الشَمْسُ فی الصَبَاحِ وتَغْرُبُ فی المَسَاءِ الشَمْسُ وقتَ الظُهْرِ فی وَسْطِ السَمَاءِ الصَبَاحُ اولُ النَهَارِ والمَسَاءُ اٰخِرُ النَهَارِ والظُهْرُ وَسْطُ النَهَارِ المَشْرِقُ عن يَمِيْنِیْ والمغربُ عن يَسَارِی والشمَالُ اَمَامِی والجُنُوْبُ وَرَائِی المشرقُ والمغربُ والشَمَالُ و الجنوبُ هذه هِیَ الجِهَاتُ الاَرْبَعَةُ تَطْلُعُ الشَمْسُ صَبَاحًا مِن المَشْرِقِ فَتُنَوِّرُ الدُنْيَا وتَغِيْبُ اٰخِرَ النهارِ فی المَغربِ ، فَيَأتِی الَيلُ ۔ ونُوْرُهَا قویٌّ وحَرارَتُها عَظِيْمَةٌ وَسْطَ النَهَارِ واذا نَظَرْتَ اليها عِنْدَ الشَرُوْقِ اَوْ الغُرُوْبِ رَاَيْتَهَا صَفْرَاءَ وَوَجَدْتَ حَرَارَتَها ضَعِيْفَةً ونَحْنُ نَرَی الشَمْسَ كَالكُرَةِ الصَغِيْرَةِ لكنَّها اكبرُ مِن الارضِ كثيرًا وهِیَ ضَرُوْرِيَةٌ لحَيَاةِ الاِنْسَانِ

(سورج)

سورج صبح کوطلوع ہوتا ہے اور شام کوغروب ہوتا ہے ظہر کے وقت سورج آسمان کے درمیان میں ہوتا ہے صبح دن کا پہلا حصہ ہے اور شام دن کا آخری حصہ ہے اور ظہر دن کا درمیانہ حصہ ہے مشرق میرے دائیں طرف ہے اور مغرب میرے بائیں طرف ہے اور شمال میرے سامنے ہے اور جنوب میرے پیچھے ہے مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب یہی چار سمتیں ہیں۔ سورج صبح کومشرق سے طلوع ہوتا ہے پھر وہ دنیا کوروشن کرتا ہے اور دن کے آخری حصے میں مغرب میں غروب ہوجاتا ہے تو رات آجاتی ہے اور ان کے درمیان میں اس کی روشنی تیز اور اس کی گرمی زیادہ ہوتی ہے اور جب آپ سورج کی طرف طلوع یا غروب کے وقت دیکھیں گے تو آپ اس کوزرد پائیں گے اور اس کی گرمی کو کمزور پائیں گے اور ہم سورج کو چھوٹی گیند کی طرح دیکھتے ہیں لیکن وہ زمین سے

والحَيَوَانِ والنبَاتِ

بہت بڑا ہے اور وہ انسان اور جانور اور پودوں کی زندگی کے لیے ضروری ہے۔

جواب	سوال
تُشْرِقُ الشمسُ في الصَباحِ۔ سورج صبح کو طلوع ہوتا ہے	مَتَى تُشْرِقُ الشمسُ؟ سورج کب طلوع ہوتا ہے؟
تَغْرُب الشمسُ في المسَاءِ۔ سورج شام کو غروب ہوتا ہے	متى تَغْرُبُ الشمسُ؟ سورج کب غروب ہوتا ہے؟
تَغرُبُ الشمْسُ فِي المَغْرِبِ۔ سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے	في أيِّ مكانٍ تَغرُبُ الشَمْسُ؟ سورج کس جگہ غروب ہوتا ہے؟
تُشْرِقُ الشَّمْسُ فَيأْتِي الصَّبَاحُ سورج طلوع ہوتا ہے تو صبح ہو جاتی ہے	متَى يَأْتِي الصَّبَاحُ؟ صبح کب ہوتی ہے؟
تَغرُبُ الشَّمْسُ فَيأْتِي اللّيلُ۔ سورج غروب ہوتا ہے تو رات آ جاتی ہے	ومتى يَأْتِي اللّيلُ؟ اور رات کب آتی ہے؟
اَلمشْرِقُ عَن يَمِينِي۔ (إذا وَقَفْتُ مُتوجِّهًا إلى الشَّمَالِ) مشرق میرے دائیں جانب ہوتی ہے (جب میں شمال کی طرف منہ کر کے کھڑا ہوں)	أين جِهَةُ المَشْرِقِ؟ مشرق کی سمت کس طرف ہے؟
اَلمغْرِبُ عَنْ يَسَارِي۔ مغرب میرے بائیں جانب ہوتی ہے	أينَ جِهَةُ المغْرِبِ؟ مغرب کی سمت کس طرف ہے؟
الشِّمَالُ أمَامِي۔ شمال میرے سامنے ہے	أينَ الشِّمَالُ؟ شمال کس طرف ہے؟

أينَ الْجُنُوبُ؟
جنوب کس طرف ہے؟
الْجُنُوبُ وَرَائِی ۔
جنوب میرے پیچھے ہے

ماذا يَحْصُلُ بعدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ؟
سورج طلوع ہونے کے بعد کیا ہوتا ہے؟
تطلُعُ الشّمْسُ فَيأْتِی النَّهارُ ۔
سورج طلوع ہوتا ہے تو دن آجاتا ہے

ماذا يَحْصُلُ بَعدَ غُروبِ الشمسِ؟
سورج غروب ہونے کے بعد کیا ہوتا ہے؟
تغرُبُ الشمسُ فيأْتِی الليلُ ۔
سورج غروب ہوتا ہے تو رات آجاتی ہے

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع لکھیں:

(۱) تُشْرِقُ (۲) تَغرُبُ (۳) تَطْلُعُ (۴) تُنَوِّرُ
(۵) تَغِيبُ (۶) يَأْتِی (۷) نَرَی

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی لکھیں:

(۱) اَشْرَقَتْ (۲) غَرَبَتْ (۳) طَلَعَتْ (۴) نَوَّرَتْ
(۵) غَابَتْ (۶) اَتَی (۷) رَأَيْنَا

(۳) دس جملے لکھیں جن میں سورج اور چاند اور جس زمین میں آپ رہتے ہیں اس کو بیان کریں:

يَظْهَرُ قُرْصُ الشَّمْسِ صَبَاحًا مِنْ جِهَةِ المَشْرِق بَعْدَ الفَجْرِ ۔ فَيُذْهِبُ وَحْشَةَ اللَّيْلِ ويَمْلأُ الكَوْنَ حَرَكَةً ونَشَاطًا ۔ والشَّمْسُ تَخْتَفِی مَسَاءً عِنْدَ الاُفُقِ الغَرْبِیّ ۔ فَيُظْهِرُ الشَفَقُ ويَنْشُرُ الظَّلاَمُ على الدُنْيا شَرْقًا و غَرْبًا ۔ والقَمَرُ كَوْكَبٌ مُسْتَدِيرٌ سَيَّارٌ يَكْتَسِبُ ضَوْءَهُ مِنَ الشَمْسِ فَيُنِيرُ الاَرْضَ لَيلاً ۔ ويُصَابُ القَمَرُ بالخُسُوفِ اَحْيَانًا فَيَنْطَفِئُ نُورُه والاَرْضُ التی نَعِيْشُ فِيْهَا ثَلْثَةُ اَرْبَاعِهَا البَحْرُ ۔ وَرُبْعُهَا البَرُّ ۔ وهی مُقَسَّمَةٌ فی سَبْعِ قاراتٍ ۔

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور مفعول بہ بھی لکھیں

اِنَّ السَّمٰوَاتِ والارضَ والشَّمْسَ والقَمَرَ والنَّجُوْمَ اٰيَاتٌ عَلٰى قُدْرَةِ اللّٰهِ تعالىٰ خَلَقَ اللّٰهُ الارضَ لِيَعْيشَ عليها الاِنْسَانُ وخَلَقَ فيها الاَنْهَارَ والجِبَالَ والبِحَارَ واَنْبَتَ فيها الحُبُوْبَ والنَبَاتَاتِ والفَوَاكِهَ لِيَاكُلَهَا الاِنْسَانُ ويشكُرَ اللّٰهَ عليها ويَعْبُدَهٗ۔	بے شک آسمان اور زمین اور سورج اور چاند اور ستارے اللہ تعالیٰ کی قدرت پر نشانیاں ہیں اللہ نے زمین کو بنایا تا کہ اس پر انسان زندگی گزارے اور زمین میں دریا اور پہاڑ اور سمندر بنائے اور اس میں اناج اور سبزیاں اور میوے اگائے تا کہ ان کو انسان کھائے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا شکر کرے اور اس کی عبادت کرے۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں اور جملہ اسمیہ لکھیں:

زمین دو حصوں میں تقسیم ہے ایک خشکی، دوسرا پانی۔ پھر خشکی پانچ براعظموں میں تقسیم ہے۔ ایک براعظم ایشیا دوسرا براعظم یورپ، تیسرا براعظم افریقہ، چوتھا براعظم امریکہ، پانچواں براعظم آسٹریلیا۔ پاکستان براعظم ایشیا میں واقع ہے۔ اس کا دارالحکومت اسلام آباد ہے۔ مصر براعظم افریقہ میں واقع ہے۔ اور اس کا دارالحکومت قاہرہ ہے۔ فرانس براعظم یورپ میں واقع ہے۔ اور اس کا دارالحکومت پیرس ہے۔	الاَرْضُ قِسْمَانِ۔ اَحَدُ هما البَرُّ وثانيهما البَحْرُ۔ ثم البَرُّ مُقَسَّمٌ فی خَمْسِ القَارَاتِ۔ اَحْدُهَا اسِيَا۔ ثانيها قارةُ اروبا ثالثُها قارةُ افريقيا و رابعُها قارةُ اَمْرِيْكا وخامِسُهَا قارةُ اُسْتَرَالِيَا الباكِسْتَانُ تَقَعُ فی قارةِ اسِيَا۔ وعاصِمتها اِسْلَامَ اباد۔ مِصْرُ تَقَعُ فی قارةِ افريقيا۔ وعاصِمَتُها قَاهرةُ وفَرَنْسَا تَقَعُ فی قارةِ اَرُوْبَا وعَاصِمَتُها بَارِيْس۔

الدرس الثلاثون

(صَلَاةُ الجُمُعَةِ)

سَمِعَ المُسْلِمُوْن النِدَاءَ لصَلاةِ الجُمُعَةِ ، فَتَرَكُوْا اَعْمَالَهُمْ ، وَاَسْرَعُوْا لاِجَابَةِ الدَاعِي ، وَسَعَوا الى ذِكْرِ اللّٰهِ جَادِّيْنَ ، ودَخَلُوْا المَسْجِدَ خَاضِعِيْنَ خَاشِعِيْنَ ، ولم تَمْضِ بُرْهَةٌ يَسِيْرَةٌ حَتّٰى امْتَلَأَ المسجدُ بالمُصَلِّيْنَ ـ ولَمَّا حَانَ وقتُ الصَلوةِ قام الاِمامُ ـ فَصَعِدَ المِنْبَرَ ـ وجَلَسَ على درجةٍ مِن دَرَجَاتِهٖ ـ ووَقَفَ المُؤَذِّنُ ـ فَأَذَّنَ بينَ يَدَيهِ ولمَّا انْتَهَى المُؤَذِّنُ ـ قَامَ الاِمَامُ فحمدَاللّٰهَ واَثْنىٰ عليه واَخَذَ يَعِظُ النَاسَ ـ ويُذَكِّرُ هُمْ باللّٰهِ ـ ويَتْلُوا عليهم اياتِ القراٰنِ ويُبَلِّغُهُمْ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰہ ـ اِنْتَهَى الامامُ مِنَ الخُطْبَةِ الاُوْلىٰ ثم الثَانِيَةِ، واَمَرَ باقامةِ الصَلاةِ وتَسْوِيَةِ الصفُوْفِ وكَبَّرَ الاِمَامُ وتبِعَهٗ

(نماز جمعہ)

مسلمانوں نے جمعہ کی نماز کی اذان سنی ۔ تو انہوں نے اپنے کام چھوڑ دیئے اور پکارنے والے کو جواب دینے کے لئے انہوں نے جلدی کی اور اللہ کے ذکر کی طرف پورے عزم سے کوشش کی اور مسجد میں خشوع وخضوع کی حالت میں داخل ہوئے اور تھوڑی دیر نہیں گذری تھی کہ مسجد نمازیوں سے بھر گئی ۔ اور جب نماز کا وقت قریب ہوا تو امام کھڑا ہوا اور منبر پر چڑھ گیا اور وہ اس کی سیڑھیوں میں سے ایک سیڑھی پر بیٹھ گیا اور مؤذن کھڑا ہوا تو اس نے امام کے سامنے اذان دی اور جب اس نے اذان پوری کی تو امام کھڑا ہوا ۔ تو اس نے اللہ کی تعریف کی اور اس کی ثناء بیان کی اور لوگوں کو نصیحت کرنے لگا اور انہیں اللہ یاد دلانے لگا ۔ اور ان پر قرآن کی آیتیں پڑھنے لگا اور لوگوں تک رسول اللہ ﷺ کی سنت پہنچانے لگا ۔ امام نے پہلا خطبہ پورا کیا پھر دوسرا ۔ اور نماز کی اقامت کہنے کا حکم دیا اور صفیں سیدھی کرنے کا ۔ اور امام نے تکبیر پڑھی

الْمُصَلُّوْنَ ۔ وكَانَ مَشْهَدًا رائعًا جميلاً: قُلُوْبٌ قد اِجْتَمَعَتْ لِعِبَادةِ اللّٰهِ ۔ وتَوَجَّهَتْ الى خَالِقِها مُعْتَرِفَةً بِفَضْلِهٖ مُقِرَّةً بِنِعْمَتِهٖ۔ اِنْتَهَتِ الصلاةُ وسَلَّمَ الاِمَامُ وتبِعَهُ النَاسُ ثُمَّ تَوَجَّهَ الاِمَامُ الى اللّٰهِ يَدْعُوْهُ بايمانٍ واِخْلاصٍ والناسُ مِن خَلْفِهٖ يُؤَمِّنُوْنَ لدُعَائِهٖ اَكْمَلَ الناسُ صَلاتَهُمْ وخَرَجُوا مِن المسجدِ وَانْتَشَرُوْا فى الاَرْضِ مُبْتَهِجِيْنَ بِنِعْمَةِ الايمانِ ۔

اور نمازیوں نے اس کی پیروی کی ۔ اور خوبصورت اوراثر ڈالنے والا منظر تھا۔ دل اللہ کی عبادت کے لیے اکٹھے ہوگئے تھے اور اللہ کے فضل کا اعتراف اوراس کی نعمت کا اقرار کرتے ہوئے اپنے خالق کی طرف متوجہ ہوگئے نماز پوری ہوئی اورامام نے سلام پھیرا اورلوگوں نے اس کی پیروی کی پھر امام اللہ کی طرف متوجہ ہوا اللہ سے ایمان اور اخلاص کی دعا کرتے ہوئے۔ اورلوگ اس کے پیچھے اس کی دعا پر آمین کہہ رہے تھے۔لوگوں نے اپنی نماز پوری کی اور مسجد سے نکل گئے اورایمان کی نعمت سے خوش ہوتے ہوئے زمین میں پھیل گئے۔

سوال

ماذا يَفْعَلُ المُسْلِمُونَ حِيْنَمَا يَسْمَعُون النِّدَاءَ لِصلاةِ الجُمُعة؟

مسلمان جب جمعہ کی نماز کی اذان سنتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

جواب

حِيْنَمَا يَسْمَعُ المسْلِمُونَ النِدَاءَ يترُكُونَ أَعْمَالَهُم، ويَتَوَجَّهُونَ إلى المسجِدِ

مسلمان جب اذان سنتے ہیں تو اپنے کام چھوڑ دیتے ہیں اور مسجد کارخ کر لیتے ہیں۔

سوال

ماذا يَفْعلُ الإِمَامُ حِين يَحِينُ وَقْتُ الصَّلاةِ؟

جب نماز کا وقت قریب آتا ہے تو امام کیا کرتا ہے؟

جواب

يَصْعَدُ الإِمَامُ على المِنْبرِ ويَجْلِسُ ۔

امام منبر پر چڑھتا ہے اور بیٹھ جاتا ہے

وماذا يَفْعَلُ الْمُؤَذِّنُ؟
اورموذن کیا کرتا ہے؟
يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ بَينَ يَدَيهِ ۔
وہ امام کے سامنے اذان دیتا ہے

ماذا يَفْعَلُ الإِمَامُ حِين يَنتَهى المؤذِّن؟
جب مؤذن اذان پوری کرتا ہے تو امام کیا کرتا ہے؟
يَقُومُ الإمامُ ويَخْطُبُ ويَعِظُ النَّاسَ ۔
امام کھڑا ہوتا ہے اور خطبہ کہتا ہے اور لوگوں کو وعظ کرتا ہے

كَمْ خُطبَةً يَخْطُبُ الإمامُ؟
امام کتنے خطبے دیتا ہے؟
يَخْطُبُ الإِمامُ خُطْبَتَينِ ۔
امام دو خطبے دیتا ہے

هل يَجْلِسُ بَينَ الخُطبَتَينِ؟
کیا وہ دونوں خطبوں کے درمیان بیٹھتا ہے؟
نَعَمْ يَجْلِسُ بين الخُطبَتَينِ جَلْسَةً خَفِيفَةً
ہاں وہ دونوں خطبوں کے درمیان تھوڑا سا بیٹھتا ہے

ماذا يَفْعَلُ بَعدَ الْخطبةِ الثَّانِيَةِ؟
دوسرے خطبے کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟
يَأمُرُ بِإقَامَةِ الصَّلاةِ وتَسْوِيَةِ الصُّفُوفِ
وہ نماز کی اقامت کہنے اور صفیں سیدھی کرنے کا حکم دیتا ہے

وَمَاذا يَفْعلُ بَعدَ إقامةِ الصلاة؟
اورنماز کی اقامت کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟
يُكَبِّرُ ويُصَلِّي ويَتبَعُهُ النَّاسُ ۔
وہ تکبیر کہتا اور نماز پڑھتا ہے اور لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں

كَمْ رَكْعَةً يُصَلِّي فِي صَلاةِ الجُمْعَة؟
وہ جمعہ کی نماز میں کتنی رکعتیں پڑھتا ہے؟
يصَلِّي رَكْعَتَينِ فِي صلاةِ الجُمْعَة؟
جمعہ کی نماز میں دو رکعتیں پڑھتا ہیں

ماذا يَفْعَلُ بَعدَ التَسْلِيم؟
سلام کے بعد وہ کیا کرتا ہے؟
يَدْعُو الإمامُ بَعدَ التَسْلِيم
امام سلام کے بعد دعا کرتا ہے

ومَاذا يَفْعَلُ الْمصَلُّونَ؟
اورنمازی کیا کرتے ہیں؟
الْمصَلُّونَ يُؤَمِّنُونَ لِدُعَاءِ الإِمامِ ۔
نمازی امام کی دعا پر آمین کہتے ہیں۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی ذکر کریں:

(۱) سَمِعَ (۲) تَرَكُوا (۳) اَسْرَعُوا (۴) سَعَوا (۵) دَخَلُوا
(۶) اِمْتَلَأَ (۷) حَانَ (۸) قَامَ (۹) صَعِدَ (۱۰) وَقَفَ
(۱۱) اَذَّنَ (۱۲) اِنْتَهٰى (۱۳) حَمِدَ (۱۴) اَثْنٰى (۱۵) اَخَذَ
(۱۶) اَمَرَ (۱۷) كَبَّرَ (۱۸) تَبِعَ (۱۹) اِجْتَمَعَتْ (۲۰) تَوَجَّهَتْ
(۲۱) سَلَّمَ (۲۲) اَكْمَلَ (۲۳) خَرَجُوْا (۲۴) اِنْتَشَرُوْا

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) يَسْمَعُ (۲) يَتْرُكُوْنَ (۳) يُسْرِعُوْنَ (۴) يَسْعَوْنَ (۵) يَدْخُلُوْنَ
(۶) يَمْتَلِئُ (۷) يَحِيْنُ (۸) يقوم (۹) يَصْعَدُ (۱۰) يَقِفُ
(۱۱) يُؤَذِّنُ (۱۲) يَنْتَهِيْ (۱۳) يَحْمَدُ (۱۴) يُثْنِيْ (۱۵) يَاْخُذُ
(۱۶) يَاْمُرُ (۱۷) يُكَبِّرُ (۱۸) يَتْبَعُ (۱۹) تَجْتَمِعُ (۲۰) تَتَوَجَّهُ
(۲۱) يُسَلِّمُ (۲۲) يُكْمِلُ (۲۳) يَخْرُجُوْنَ (۲۴) يَنْتَشِرُوْنَ

(۳) دس جملے لکھیں جن میں عید کی نماز اور اخوت اسلامی کے شاندار منظر کو بیان کریں:

كَانَ اَمْسِ يَوْمُ العِيْدِ ولَمَّا ارْتَفَعَتِ الشَمْسُ يَوْمَ العِيْدِ خَرَجَ النَاسُ الى المُصَلّٰى وكَانَ مَنْظَرًا جَمِيْلاً ۔ يَقُوْلُوْنَ: اللّٰهُ اكبرُ اللّٰهُ اكبرُ ۔ لا اله الا اللّٰه واللّٰهُ اكبرُ الله اكبرُ ولِلّٰهِ الحَمْدُ ۔ وصَلّٰى الاِمَامُ بالنَّاسِ ثُمَّ خَطَبَ وَرَجَعَ النَاسُ مِنَ المُصَلّٰى بِطَرِيْقٍ اٰخَرَ وزَارَ النَاسُ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ۔ وضَيَّفَ بَعْضُهُمْ اَصْدِقَاءَ هُمْ ۔ وهَنَّاَ كُلُّ مُسْلِمٍ صَدِيْقَهٗ وَقَالَ عِيْدٌ سَعِيْدٌ ، كُلُّ عَامٍ واَنْتُمْ بِخَيْرٍ ۔

(۴) اردو میں ترجمہ کریں اور فعل امر ذکر کریں:

يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ ۔ فَاسْعَوْا الی ذِکْرِ اللّٰهِ و ذَرُوْا البيعَ ۔ ذٰلکُمْ خيرٌ لكم ان كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ فاِذَا قُضِيَتِ الصلاةُ فانْتَشِرُوْا فی الارضِ وابتغوا مِن فضل اللّٰهِ واذكُرُوْا اللّٰهَ كثيرًا لَعلكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۔

اے ایمان والو جب جمعہ کے دن نماز کے لئے بلایا جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف بھاگو اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔ پس جب نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کا ذکر زیادہ کرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں:

ہر قوم کے لئے عید اور خوشی کا ایک دن ہوتا ہے۔ امت اسلامیہ کے لئے بھی اللہ تعالیٰ نے دو عیدیں مقرر فرمائیں۔ ایک عید الفطر اور دوسری عید الاضحیٰ۔ عید الفطر یکم شوال کو ہوتی ہے اور عید الاضحیٰ دس ذوالحجہ کو ہوتی ہے مسلمان عید کے دن نہاتے ہیں، صاف کپڑے پہنتے ہیں۔ خوشبو لگاتے ہیں اور عید کی نماز پڑھتے ہیں اور عید الاضحیٰ میں نماز کے بعد قربانی کرتے ہیں۔

يَكُوْنُ لِكُلِّ قومٍ يَوْمُ العِيْدِو السُّرُوْرِ ۔ شَرَعَ اللّٰهُ اَيْضًا لِاُمَّةٍ مُسْلِمَةٍ عِيْدَيْنِ۔ اَحَدُهُمَا عِيْدُ الفِطْرِ وثَانِيْهِمَا عِيْدُ الاُضْحِيَةِ يَكُوْنُ عِيْدُ الفِطْرِ فی اولِ من الشوالِ ويَكُوْنُ عِيْدُ الاُضْحِيَةِ فی ١٠ ذِیْ الحَجَّةِ۔ المُسْلِمُوْنَ يَغْتَسِلُوْنَ يَوْمَ العِيْدِ ويَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا نَظِيْفَةً ويَسْتَعْمِلُوْنَ الطِيْبَ ويُصَلُّوْنَ صَلَاةَ العِيْدِ ويُضَحُّوْنَ بَعْدَ الصَلَاةِ يَوْمَ الاُضْحِيَةِ

الدرس الحادی و الثلاثون

(خِطَابُ تلميذٍ الى زميلِهِ)

خَالِدٌ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ ، يَدْرُسُ فِی "جَامِعَةِ العلوم الاِسْلامِيَّةِ" ولَهٗ صَدِيْقٌ فی لَاهُوْرَ ، فكَتَبَ اليه خِطَابًا وَصَفَ فِيْهِ الجامِعَةَ التی يَدْرُسُ فيها

(شاگرد کا اپنے ساتھی کو خط)

خالد ایک محنتی شاگرد ہے وہ جامعہ علوم اسلامیہ میں پڑھتا ہے اور اس کا لاہور میں ایک دوست ہے۔ تو اس نے اس کو ایک خط لکھا جس میں اس نے اپنے اس مدرسہ کو بیان کیا جس میں وہ پڑھتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرحمٰنِ الرحيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے

كَرَاتشِی

کراچی

صديقی العزيزُ حامدُ ـ حَفِظَهُ اللّٰهُ تعالی ورَعَاهُ السلامُ عليكم ورحمة اللّٰه وبر كاته

میرے عزیز دوست حامد (اللہ آپ کی حفاظت کرے اور خیال کرے) السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ

ارجُوْ اَنْ تكونَ فی احسنِ حالٍ واَتَمِّ صِحَّةٍ وعَافِيَةٍ اَخِی العزيزُ! كُنْتُ وَعَدْتُكَ اَنْ اَصِفَ لك الجامعةَ التی ادرسُ فيها ـ وها اناذا اَوْ فِی بِوَعْدِیَ الْيَوْمَ واَصِفُ لكَ هذه الجامعةَ۔ "جامعةُ العُلومِ الاسلامِيَّةِ" جامِعَةٌ دِينيَّةٌ اهليةٌ ـ تقعُ فی مِنْطَقَةِ "عَلَّامَه

میں امید کرتا ہے کہ آپ بہت اچھے حال اور مکمل صحت اور عافیت کے ساتھ ہونگے۔ میرے عزیز بھائی! میں نے آپ سے وعدہ کیا تھا کہ میں آپ کو اس مدرسہ کے بارے میں بتاؤں گا جس میں میں پڑھتا ہوں اور لو میں آج اپنے وعدہ کو پورا کرتا ہوں اور میں آپ کو اس مدرسہ کے بارے میں بتاتا ہوں

بنوري تاؤن" بكراتشي - وهي جامِعَةٌ كبيرةٌ - اَسَّسَهَا فَضِيلَةُ الشيخ العَلاَّمةُ المُحَدِّثُ مولانا محمد يُوْسُفُ البنوريُ رحمه اللّٰهُ تعالىٰ في شهر مُحَرَّمِ سنة ۱۳۷۴ھ ـ

''جامعہ علوم اسلامیہ'' ایک دینی اور غیر سرکاری مدرسہ ہے۔ وہ کراچی میں ''علامہ بنوری ٹاؤن'' کے علاقہ میں واقع ہے اور وہ ایک بہت بڑا مدرسہ ہے۔ اس کی بنیاد حضرت مآب علامہ محدث مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ تعالی نے محرم کے مہینہ ۱۳۷۴ھ میں رکھی تھی۔

وَالجامعَةُ تُعَلِّمُ العُلومَ الإسلامِيَّةَ مِنَ التَّفْسِيرِ، وَالحَدِيْثِ، وَالْفِقْهِ، وَالْأُصُولِ، وَالتَّارِيْخِ الإِسْلاَمِي، وَالعُلُوْمَ العَرَبِيَّةَ مِنْ الأَدَبِ، والصَّرْفِ، والنَّحْوِ، وَالبَلاَغَةِ وغَيْرِها مِنَ العُلُومِ الْمفِيْدَة۔ وَالدِّرَاسَةُ فِيْهَا تَشْمُلُ المَرْحَلَةَ الابْتِدَائِيَةَ، وَالإِعْدَادِيَّةَ والثَّانَوِيَّةَ وَالْقِسْمَ العَالِيَ والتَخَصُّصَاتِ ـ

اور مدرسہ اسلامی علوم یعنی تفسیر اور حدیث اور فقہ اور اصول اور تاریخ اسلامی اور عربی علوم یعنی ادب اور صرف اور نحو اور بلاغت اور اس کے علاوہ مفید علوم کی تعلیم دیتا ہے اور جامعہ میں پڑھائی ابتدائی اور اعدادی اور ثانوی درجات اور قسم العالی اور تخصصات پر مشتمل ہے۔

وَبِهَا أَسَاتِذَةٌ ومَشَايِخُ أجلاَّءُ، يُعَلِّمُونَ ويُرَبُّونَ الطُّلاَّب تَرْبِيةً إِسْلَامِيةً ـ ويَقْصِدُهَا الطُلاَبُ مِنْ أَنْحَاء بَاكِستَان، وَمِنْ خَارِجِ بَاكِسْتَانَ مِنْ نَحْو خَمْسٍ وَثَلاَثِينَ دَوْلَةً ـ والجامِعَةُ تَكْفُلُ لَهُمُ الإقَامَةَ والطَّعَامَ واللِّبَاسَ والعِلاَجَ ـ

اور بڑے اساتذہ اور بڑے علماء جامعہ میں ہیں جو تعلیم دیتے ہیں اور طلباء کی اسلامی تربیت کرتے ہیں اور پاکستان کے مختلف کونوں اور پاکستان سے باہر تقریباً پینتیس ملکوں کے طالب علم اس کا ارادہ کرتے ہیں اور جامعہ ان کے لئے رہائش اور کھانے اور لباس اور علاج کی ذمہ داری لیتا ہے۔

والدِّرَاسَةُ فِيهَا فَتْرَتَانِ: فَتْرَةٌ صَبَاحِيَّةٌ، وَفَتْرَةٌ مَسَائِيَّةٌ والطُّلاَّبُ فِيهَا مُجْتَهِدُوْنَ، يُطَالِعُونَ الكُتُبَ، ويُذَاكِرُوْنَ دُرُوْسَهُمْ بَعدَ المَغرِبِ وبَعْدَ العِشَاءِ إلى السَّاعةِ الحَادِيَةَ عَشْرَةَ وبَعْدَها۔ ويَسْتَيقِظُونَ مُبَكِّرِيْنَ، ويُوَاظِبُوْنَ علَى الصَّلاةِ مَعَ الجَمَاعَة۔ ويُشْرِفُ عَلَيهِمُ المُدَرِّسُونَ خَارِجَ أَوقَاتِ الدِّرَاسَةِ۔

جامعہ میں پڑھائی کے دو حصے ہوتے ہیں۔ صبح کا حصہ اور شام کا حصہ۔ جامعہ کے طالب علم محنتی ہیں وہ کتابوں کا مطالعہ کرتے ہیں اور سبقوں کا تکرار کرتے ہیں مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد گیارہ بجے تک اور اس کے بعد تک۔ اور صبح جلدی اٹھتے ہیں۔ اور باجماعت نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ مدرسہ کے اوقات کے علاوہ بھی استاد طلباء کی نگرانی کرتے ہیں۔

وبالجَامِعَةِ "دَارُ الإِفْتَاء" يَجْلِسُ فِيهَا الشَّيْخُ المُفْتِي، يُفتِي الشَّعْبَ المُسْلِمَ فی أُمُوْرِ دِيْنِهِ۔ و "دَارُ التَّصْنِيْف" يَجْلِسُ فِيْهَا العُلَمَاءُ المُؤَلِّفُونَ يُؤَلِّفُونَ الكُتُبَ، تَنفَعُ العُلَمَاءَ والمُسْلِمِيْنَ۔ والجامعةُ تُصْدِرُ مَجَلَّةً عِلْمِيَّةً اسْمُهَا "بَيِّنَات"۔ وهِيَ باللغَةِ الأُرْدِيَةِ

اور جامعہ میں دارالافتاء ہے جس میں صدر مفتی بیٹھتا ہے جو مسلمان عوام کو دینی امور میں فتوی دیتا ہے اور دارالتصنیف ہے جس میں لکھنے والے علماء بیٹھتے ہیں جو کتابیں لکھتے ہیں جن سے علماء اور مسلمانوں کو فائدہ ہوتا ہے اور جامعہ ایک علمی رسالہ جاری کرتا ہے۔ جس کا نام بینات ہے اور وہ اردو زبان میں ہے۔

ولِلجَامِعَةِ فُرُوعٌ مُخْتَلِفَةٌ فی أَحْيَاءِ كَرَاتشِي۔ مِنهَا فی حَارَةِ "مَلِير" ومِنْها فی حَارَةِ "كُلْشَنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ"۔ ولَعَلَّ هذا القَدْرَ مِنَ البَيَانِ عَنْ جامِعَةِ العُلُومِ الإِسْلَامِيَةِ۔

اور کراچی کے محلوں میں جامعہ کی مختلف شاخیں ہیں۔ ان میں سے ایک ملیر کے علاقے میں ہے اور ایک گلشن عمرؓ کے علاقے میں ہے۔ اے میرے دوست امید ہے کہ جامعہ علوم اسلامیہ کے بارے میں اس قدر

يَازَمِيْلِي . يُعْطِيْكَ صُوْرَةً إِجْمَالِيَةً عَنِ الجامِعَةِ - وسَوْفَ أُرْسِلُ إِلَيكَ دَلِيْلاً مَطْبُوْعًا لِلجَامِعَةِ ، تَقْرَأُ فِيهِ التَفْصِيْلَ عَن مَعْلُومَاتِ الجامِعَةِ ، إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالى -

وبَلِّغ تَحِيَّاتِي إلى وَالِدِكَ الكَرِيمِ وإِخْوَتِكَ: شَاهِدٍ وعَابِدٍ وعَبدِ الكَرِيم ، وإلى جَمِيْعِ الزُمَلاءِ -

وَالسَّلامُ عَليكم ورحمة الله -

أَخُوكَ: خالد

بیان آپکو جامعہ کے بارے میں اجمالی تصویر مہیا کردے گا اور میں عنقریب آپ کو جامعہ کی چھپی ہوئی معلوماتی کتاب بھیجوں گا۔ جس میں آپ جامعہ کی معلومات کے بارے میں تفصیل پڑھیں گے۔ان شاءاللہ تعالی

اور میرا سلام اپنے معزز والد اور اپنے بھائیوں شاہد اور عابد اور عبدالکریم اور تمام دوستوں تک پہنچادیجئے۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپکا بھائی خالد

سوال	جواب
إلى مَنْ كتَبَ التِلميذُ الخِطابَ؟	كتَبَ التلميذُ الخِطابَ إلى زَمِيْلِهِ۔
شاگرد نے خط کس کو لکھا؟	شاگرد نے خط اپنے دوست کو لکھا
أَينَ يَدْرُسُ خالِدٌ؟	خالدٌ يَدْرُسُ فى جامعةِ العُلومِ الإِسْلامِيةِ۔
خالد کہاں پڑھتا ہے؟	خالد جامعہ علوم اسلامیہ میں پڑھتا ہے
أين يَسْكُنُ صَدِيْقُهُ؟	صَدِيْقُهُ يَسْكُنُ فى لاَهور۔
اس کا دوست کہاں رہتا ہے؟	اس کا دوست لاہور میں رہتا ہے
ماذا وَصَفَ فى الخِطَابِ؟	وَصَفَ فى الخِطَابِ "جامعةَ العلومِ الإسلاميةِ"
اس نے خط میں کیا بیان کیا؟	[illegible] نے خط میں جامعہ العلوم اسلامیہ کو بیان کیا

كيف بَدَأ خِطَابَه؟

اس نے خط کیسے شروع کیا؟

بَدَأ خِطَابَه بالتَسْمِيَةِ

اس نے خط بسم اللہ سے شروع کیا

هل وَفَى خالدٌ وعده؟

کیا خالد نے اپنا وعدہ پورا کیا؟

نَعَمْ ، وَفَى خالدٌ مَاوَعَد

ہاں، خالد نے اپنا وعدہ پورا کیا

اَيْنَ تَقَعُ جامعةُ العلومِ الاسلاميةِ؟

جامعہ علوم اسلامیہ کہاں واقع ہے؟

جامعةُ العلومِ الاسلاميةِ تَقَعُ فى كَرَاتشِى

جامعہ علوم اسلامیہ کراچی میں واقع ہے

فى اَيَّةِ حارةٍ تقعُ الجامعةُ؟

جامعہ کونسے علاقے میں واقع ہے؟

تقعُ فى حارةِ "علامه بَنُورى تَاؤن"

جامعہ علاقہ بنوری ٹاؤن کے علاقے میں واقع ہے

هل هى جامعةٌ حكوميةٌ؟

کیا یہ سرکاری جامعہ ہے؟

لا ، بَلْ هى جامعةٌ اَهْلِيَّةٌ

نہیں، بلکہ یہ عوامی جامعہ ہے

مَنْ اَسَّسَ هذه الجامعةَ؟

اس جامعہ کی بنیاد کس نے رکھی؟

اَسَّسَ هذه الجامعةَ العلامةُ الشيخُ محمد يُوْسُفُ البَنورى رحمه اللّٰهُ تعالىٰ

اس جامعہ کی بنیاد علامہ شیخ محمد یوسف بنوریؒ نے رکھی

متى اُسِّسَتْ هذه الجامعةُ؟

اس جامعہ کی بنیاد کب رکھی گئی؟

اُسِّسَتْ هذه الجامعةُ فى محرم سنةَ ۱۳۷۴ھ

اس جامعہ کی بنیاد محرم ۱۳۷۴ھ میں رکھی گئی۔

هل الجامعة تُعَلِّمُ العلومَ العصريةَ؟

لا ، بل الجامعةُ تعلمُ العلومَ الاسْلاميةَ والعَرْبيةَ

کیا جامعہ عصری علوم پڑھاتا ہے؟

نہیں، بلکہ جامعہ اسلامی اور عربی علوم پڑھاتا ہے

مَاهِيَ العلومُ العربيةُ؟

العلومُ العربيةُ الادبُ واللغةُ والصرفُ والنحُو والبلاغةُ

عربی علوم کیا ہیں؟

عربی علوم ادب، لغت، صرف، نحواور بلاغت ہیں

هل يُوْجَدُ فيها القِسْمُ الثَانِوِيُّ؟

نعم، يُوْجَدُ فِيْهَا القِسْمُ الثَانوِيُّ۔

کیااس میں قسم ثانوی موجود ہے؟

ہاں، اس میں قسم ثانوی موجود ہے۔

هَلْ يُوْجَدُ فيها القِسْمُ العالِي؟

نَعَمْ، يُوْجَدُ فيها القِسْمُ العَالِي۔

کیااس میں قسم عالی موجود ہے؟

ہاں، اس میں قسم عالی موجود ہے۔

ماهى التَخَصُّصَاتُ فى الجامعةِ؟

التخصصاتُ ثلاثةٌ: فى الحديث والفقهِ والدعوةِ والارشادِ

جامعہ میں کون سے تخصص ہیں؟

تخصص تین ہیں: حدیث اور فقہ اور دعوۃ و ارشاد میں

صِفْ لَنَا مَشَايِخَ الجامعةِ؟

مَشَايِخُ الجامعةِ عُلَمَاءُ اَجِلَّاءُ نُصَحَاءُ مُخْلِصُوْنَ

جامعہ کے مشائخ کی خوبیاں بیان کریں؟

جامعہ کے مشائخ بڑے اور خیرخواہ اور مخلص علماء ہیں

هل الجامعةُ تَعْتَنِى بتربيةِ الطُلَّابِ؟

نَعَمْ، الجامِعَةُ تَعْتَنِى بتربيةِ الطُلَّابِ

کیا جامعہ طلباء کی تربیت کا خیال رکھتا ہے؟

ہاں، جامعہ طلباء کی تربیت کا خیال کرتا ہے۔

هل يَدْرُسُ فيها الطلابُ من اهلِ كراتشى؟

نعم، يَدْرُسُ فيها الطلابُ مِن كراتشى وخارِجِ كراتشى۔

کیا جامعہ میں کراچی والوں کے طلباء پڑھتے ہیں؟

ہاں، اس میں کراچی اور کراچی سے باہر کے طلباء پڑھتے ہیں

هل يَقْصِدُها الطلابُ مِن خارجِ باكستان؟

کیا پاکستان سے باہر کے طلباء جامعہ کا قصد کرتے ہیں؟

نَعَمْ ، يقصِدُها الطلابُ من الدُوَلِ المُخْتَلِفةِ؟

ہاں، مختلف ممالک کے طلباء جامعہ کا قصد کرتے ہیں۔

كم عَدَدُ الدُوَلِ التى يَأتِى منها الطلابُ؟

جن ممالک سے طلباء آتے ہیں ان کی تعداد کتنی ہے؟

عَدَدُها نَحْوُ خمسٍ وثَلاثِيْنَ دَوْلَةً

ان ممالک کی تعداد پینتیس ہے۔

اَيْنَ يَسْكُنُ الطُلّابُ؟

طلباء کہاں رہتے ہیں؟

يسكُنُ الطلابُ فى دار الاِقامةِ۔

طلباء دارالاقامہ میں رہتے ہیں۔

مَاذَا تكْفُلُ الجامعةُ للطُلّابِ؟

جامعہ طلباء کی کس چیز کا ذمہ دار ہے؟

تكْفُلُ لهم السُكْنىٰ والطعامَ واللِبَاسَ والعِلاجَ

جامعہ طلباء کی رہائش اور کھانا اور لباس اور علاج کا ذمہ دار ہے

هل الدِراسَةُ فِى الجامعةِ مَجّاناً؟

کیا جامعہ میں پڑھائی مفت ہے؟

نَعَمْ ، الدِرَاسَةُ فى الجامِعَةِ مَجّاناً۔

ہاں، جامعہ میں پڑھائی مفت ہے۔

هل الدِرَاسَةُ فيها فى فَتْرَةِ الصَبَاحِ

کیا جامعہ میں پڑھائی صبح کے وقت ہوتی ہے؟

لا ، بل الدراسةُ فيها فَتْرَتَانِ۔ فى الصَبَاحِ وفى المَسَاءِ

نہیں، بلکہ جامعہ میں پڑھائی دو وقت ہوتی ہے صبح میں اور شام میں۔

كيف حَالةُ الطلاب فى الجامعة؟

جامعہ میں طلباء کی حالت کیسی ہے؟

إنَّ طُلاَّبَ الجامِعَةِ مُجتَهِدُونَ ومُؤَدَّبُونَ۔

جامعہ کے طلباء محنتی اور باادب ہیں

متى يُطالِعُ الطلابُ دُرُوسَهُمْ ومتَى يُذَاكِرُونَ؟

طلباء اپنے سبقوں کا مطالعہ کب کرتے ہیں اور تکرار کب کرتے ہیں؟

يُطالِعُون ويُذَاكِرُوْنَ بَعدَ المغْرِبِ وَالعِشَاءِ۔

طلباء مغرب اور عشاء کے بعد مطالعہ اور تکرار کرتے ہیں

ومتى يَنامُون؟

اور وہ کب سوتے ہیں؟

يَنامُون حَولَ السّاعةِ الحادِيَةَ عَشَرَةَ

وہ گیارہ بجے کے قریب سوتے ہیں

ومتى يَسْتَيقِظُونَ؟

اور کب جاگتے ہیں۔

يَسْتَيقظُونَ مُبكِّرِيْنَ۔

وہ صبح سویرے جاگتے ہیں۔

مَن يُشْرِفُ على الطلابِ خَارِجَ أوقَاتِ الدِراسَةِ؟

پڑھائی کے اوقات کے علاوہ طلباء کی نگرانی کون کرتا ہے؟

يُشْرِفُ عليهِمُ الْمدرِّسُوْنَ۔

ان کی نگرانی اساتذہ کرتے ہیں۔

من هو رَئِيْسُ دَارِالإفْتَاءِ؟

دارالافتاء کا رئیس کون ہے؟

الشيخُ المفتى ولى حسَن هو رَئِيْسُ دَارِ الإفتَاءِ۔

شیخ مفتی ولی حسن دارالافتاء کے رئیس ہیں

مَن يَعْمَلُ فِى دَارِ التَصْنِيْفِ؟

دارالتصنیف میں کون کام کرتا ہے؟

يَعْمَلُ فِيهِ العُلَمَاءُ المُؤَلِّفونَ۔

اس میں تالیف کرنے والے علماء کام کرتے ہیں

ما اسمُ الْمجَلَّةِ التى تَصْدُرُ من الجامعة؟

اسمها "بيِّنَات"۔

اس رسالے کا کیا نام ہے جو جامعہ سے جاری ہوتا ہے؟

اس کا نام بینات ہے۔

هل هي بِاللُّغَةِ الفارسِيَّةِ؟

کیا وہ فارسی زبان میں ہے؟

لا ، بل هي بِاللغةِ الأُرْدِية۔

نہیں، بلکہ وہ اردو زبان میں ہے

هل للجامعة فُرُوعٌ في أَنْحَاءِ كراتشي؟

کیا کراچی کے مختلف کونوں میں جامعہ کی شاخیں ہیں؟

نعم ، لِلجامِعَةِ فُروعٌ في أنحاء كَرَاتشي۔

ہاں، کراچی کے مختلف کونوں میں جامعہ کی شاخیں ہیں۔

هل يُوجَدُ لها دَلِيلٌ مَطْبُوعٌ؟

کیا جامعہ کا چھپا ہوا معلوماتی رسالہ موجود ہے؟

نعم ، يُوجَدُ لها دَلِيلٌ مَطْبُوعٌ بِاللغةِ العَرَبية۔

ہاں ، جامعہ کا عربی زبان میں چھپا ہوا معلوماتی رسالہ موجود ہے۔

هل وَعَدَ خالدٌ أنْ يُرْسِلَ الدَلِيلَ إلى زَمِيلِهِ؟

کیا خالد نے اپنے دوست کو معلوماتی رسالہ بھیجنے کا وعدہ کیا؟

نَعَمْ ، وَعَدَ خالدٌ أنْ يُرْسِلَ الدليلَ إلى زَمِيله۔

ہاں، خالد نے اپنے دوست کو معلوماتی رسالہ بھیجنے کا وعدہ کیا

كيف أَحْصُلُ على دليلِ الجامعة؟

میں جامعہ کا معلوماتی رسالہ کیسے حاصل کروں؟

تَحْصُلُ عَليهِ مِن مَكْتَبِ الجامعة أو تَطْلُبُهُ بِالخِطاب بِالبَرِيد۔

آپ جامعہ کی لائبریری سے حاصل کریں یا ڈاک کے ذریعے خط سے منگوالیں۔

مَتى يَبْدَأُ القَبولُ في الجامعةِ؟

جامعہ میں داخلہ کب شروع ہوتا ہے؟

يَبْدَأُ القَبولُ فِي السَّادسِ مِنْ شَوَّال۔

داخلہ چھ شوال کو شروع ہوتا ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع ذکر کریں:

(۱) يَدْرُسُ (۲) أَرْجُو (۳) أَصِفُ (۴) أُوْفِي (۵) تَقَعُ
(۶) تُعَلِّمُ (۷) تَشْمُلُ (۸) يُرَبُّوْنَ (۹) يَقْصِدُ (۱۰) تَكْفُلُ
(۱۱) يُطَالِعُوْنَ (۱۲) يُذَاكِرُونَ (۱۳) يَسْتَيْقِظُونَ (۱۴) يُوَاظِبونَ (۱۵) يُشْرِفُ
(۱۶) يَجْلِسُ (۱۷) يُؤَلِّفُوْنَ (۱۸) تَنْفَعُ (۱۹) تُصْدِرُ (۲۰) يُعْطِي
(۲۱) أَرْسِلُ (۲۲) تَقْرَأُ

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی لکھیں:

(۱) دَرَسَ (۲) رَجَوْتُ (۳) وَصَفْتُ (۴) أَوْفَيْتُ (۵) وَقَعَتْ
(۶) عَلَّمَتْ (۷) شَمَلَتْ (۸) رَبَّوْا (۹) قَصَدَ (۱۰) كَفَلَتْ
(۱۱) طَالَعُوْا (۱۲) ذَاكَرُوْا (۱۳) استَيْقَظُوْا (۱۴) وَاظَبُوْا (۱۵) أَشْرَفَ
(۱۶) جَلَسَ (۱۷) أَلَّفُوْا (۱۸) نَفَعَتْ (۱۹) أَصْدَرَتْ (۲۰) أَعْطَى
(۲۱) أَرْسَلْتُ (۲۲) قَرَأْتَ

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں:

يُوْجَدُ بالجَامِعَةِ قِسْمٌ لِتَحْفِيظِ القرآن الكريمِ ـ يَحْفَظُ فيهِ الطلابُ القرآنَ الكريمَ ـ وقِسْمٌ لِتَعْلِيمِ القرآن الكريمِ بالنَظْرِ ويُسَمَّى هذا القِسمُ بالمَكْتَبِ ـ وَيُوْجَدُ بالجامِعَةِ مَكتبةٌ كبيرةٌ ، فِيْهَا كتُبٌ عِلميَّةٌ قَيِّمَةٌ يستفيدُ منها الاساتذةُ	جامعہ میں ایک شعبہ قرآن کریم حفظ کروانے کے لئے موجود ہے جس میں طلباء قرآن کریم زبانی یاد کرتے ہیں اور ایک شعبہ دیکھ کر قرآن کریم پڑھانے کا ہے اور اس شعبہ کو مکتب کہتے ہیں۔ اور جامعہ میں ایک بڑی لائبریری موجود ہے جس میں بہت سی علمی اور قیمتی کتابیں موجود ہیں جن

والطلابُ۔ وعددُ الطلابِ فی الجامعةِ فی سنة ۱۴۰۷ھ الفانِ وخَمْسُمِائةِ طالبٍ فی فروعِها المُختلفَةِ۔

سے اساتذہ اور طلباء فائدہ اٹھاتے ہیں۔ سال ۱۴۰۷ھ میں جامعہ میں اور اس کی مختلف شاخوں میں طلباء کی تعداددو ہزار پانچ سوتھی۔

(۵) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

جامعۃ العلوم الاسلامیہ کے بانی حضرت مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ نے جب اس جامعہ کو شروع فرمایا تو اس وقت درجہ تخصص سے شروع کیا تھا۔ اس درجہ میں دس طالبعلم تھے۔ اور پہلے اس کا نام "المدرسة العربية الاسلاميه" رکھا مولانا رحمۃ اللہ علیہ نے اس جامعہ پر بہت محنت فرمائی۔ اور اس کے لئے بہت دعائیں فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی محنت کو قبول فرمایا اور اس میں برکت عطا فرمائی۔ آپ کا انتقال ۳ ذوالقعدة سنہ ۱۳۹۷ھ کو ہوا اور آپ کو جامعہ کے احاطے میں دفن کیا گیا۔

مُؤَسِّسُ الجامعةِ العُلُوْمِ الاِسْلَامِيةِ فَضِيْلَةُ الشيخِ مولانا محمدُ يُوْسُفُ البنوری رحمه اللّٰه تعالیٰ اذا ابْتَدَاءَ هذه الجامِعَةَ اِبْتَدَأَ بِدَرْجَةِ التَخَصُّصِ ۔ وكَانَتْ فی هذه الدَرْجَةِ عَشْرَةُ طُلَّابٍ۔ ويُسَمّٰی بالمدرسة العَرْبِيةِ الاسلامِيَةِ اِبْتَدَاءً۔ مولانا رحمه اللّٰه اِجْتَهَدَ لهذه الجَامعةِ جِدًّا وَدَعَا لهذهِ الجامعةِ دَعَوَاتٍ كثيرةً۔ تَقَبَّلَ اللّٰهُ جُهْدَه وبَارَكَ فيها۔ فَتُوُفِّیَ فی ۳ ذی القَعْدَةِ سنةَ ۱۳۹۷ هِجْرِيَةً و دُفِنَ فی اِحَاطَةِ الجامعةِ

الدرسُ الثانى والثلاثونَ

فُصُوْلُ السَنَةِ

فصولُ السَنَةِ اربعةٌ: هِيَ الشِتَاءُ ، والربيعُ والصيفُ والخَرِيْفُ ـ الشِتَاءُ فی کراتشِی مُعْتَدِلٌ والصَيْفُ فیها حارٌ۔ لکنَّه لَيْسَ بشديدِ الحرارةِ۔ اَمَّا فی لَاهور فالشِتَاءُ باردٌ جدًا والصيفُ حارٌ جدًا باکستانُ بلادٌ حارةٌ۔ يَشْتَدُّ فيها الحرُّ فی اکثر اَيَّامِ السَنَةِ۔ وتَنْزِلُ الاَمْطارُ فيها صَيْفًا۔ فَتَعْدِّلُ الحرارةَ وتُلَطِّفُ الجَوَّ۔ وفی البلادِ المُعْتَدِلةِ لا يَشْتَدُّ البَرْدُ شِتَاءً ـ ولا يَشْتَدُّ الحَرُّفيها صَيْفًا لَا تَحْتَجِبُ الشَمْسُ فی باکستانَ اِلاَّ قَلِيْلاً، اَمَّا فی البلادِ الاُرُوْبِيَةِ فَتَحْتَجِبُ الشَمْسُ فی اکثرِ ايامِ السَنَةِ، وتَكْثُرُ الغُيُوْمُ فی السَمَاءِ ويَكْثُرُ نُزُوْلُ الاَمْطارِ۔

سال کے موسم

سال کے موسم چار ہیں۔ وہ سردی اور بہار اور گرمی اور خزاں ہیں۔ سردی کراچی میں معتدل ہوتی ہے اور گرمی کراچی میں گرم ہوتی ہے۔ لیکن زیادہ گرم نہیں ہوتی۔ بہر حال لاہور میں تو سردی بہت ٹھنڈی ہوتی ہے اور گرمی بہت گرم ہوتی ہے۔ پاکستان گرم ملک ہے۔ اس میں سال کے اکثر دنوں میں گرمی شدید ہوتی ہے۔ اور گرمیوں میں بارش ہوتی ہیں۔ تو گرمی معتدل ہوجاتی ہے اور فضا خوشگوار ہوجاتی ہے۔ اور معتدل ممالک میں سردی میں ٹھنڈک شدید نہیں ہوتی اور گرمی میں گرمی شدید نہیں ہوتی۔ پاکستان میں سورج بہت کم ہی چھپتا ہے۔ بہر حال یورپی ممالک میں تو سورج سال کے اکثر دنوں میں چھپ جاتا ہے۔ اور آسمان میں بادل زیادہ ہوتے ہیں۔ اور بارشیں زیادہ ہوتی ہیں۔

سوال	جواب
ماهِیَ فصولُ السَّنَةِ؟	هِیَ الشِتَاءُ والرَّبِيعُ والصيفُ وَالخَرِيْفُ
سال کے موسم کون سے ہیں؟	وہ سردی اور بہار اور گرمی اور خزاں ہیں۔
هَلِ الشِتَاءُ شديدٌ فی كراتشی؟	لَا بَلِ الشِتَاء معتدلٌ فی كراتشی۔
کیا کراچی میں سردی شدید ہوتی ہے؟	نہیں، بلکہ کراچی میں سردی معتدل ہوتی ہے
هلِ الصيفُ فِيْهَا مُعْتَدِلٌ؟	لا ، بَلْ الصيفُ فيها حارٌ لكنَّه لَيْسَ بشَدِيْدِ الحرارةِ
کیا کراچی میں گرمی معتدل ہوتی ہے؟	نہیں ، بلکہ کراچی میں گرمی گرم ہوتی ہے لیکن زیادہ گرم نہیں ہوتی۔
كَيفَ شِتَاءُ لَاهور و كيفَ صَيْفُهَا؟	شِتَاءُ لاهور باردٌ جدًا، وصيفُها حارٌ جدًا
لاہور کی سردی اور گرمی کیسی ہے؟	لاہور کی سردی بہت ٹھنڈی اور گرمی بہت گرم ہے
هل باكستانُ بِلَادٌ مُعتَدِلَةٌ؟	لا، بَلْ باكستانُ بِلادٌ حَارَّةٌ۔
کیا پاکستان معتدل ملک ہے؟	نہیں، بلکہ پاکستان گرم ملک ہے
هل يشْتَدُّ الْحرُّ فيهَا فی فصْلِ الصَّيْفِ؟	نعم ، يَشْتَدُّ فِيهَا الْحرُّ فی أَكثَرِ أَيَّامِ السَّنَةِ۔
کیا پاکستان میں موسم گرما میں گرمی زیادہ ہوتی ہے؟	ہاں ، پاکستان میں سال کے اکثر دنوں میں گرمی زیادہ ہوتی ہے
وهل تكثُرُ الأمطارُ فيها صَيفًا؟	نعم ، تكثُرُ الأمطارُ فِيهَا صَيفًا۔
اور کیا پاکستان میں موسم گرما میں بارشیں زیادہ ہوتی ہے؟	ہاں ، پاکستان میں موسم گرما میں بارشیں زیادہ ہوتی ہیں

ماذا تؤدِّي الأمطار في الجَوِّ؟
بارشیں فضاء میں کیا اثر ڈالتی ہیں؟

هل تَحتَجِبُ الشمسُ في بَاكِستَانَ كَثِيرًا؟
کیا پاکستان میں اکثر سورج چھپا رہتا ہے؟
كيفَ شِتَاءُ البِلَادِ المُعتدِلةِ ؟
معتدل ممالک میں سردی کیسی ہوتی ہے؟
وكيف صَيفُها؟
اوران کی گرمی کیسی ہوتی ہے؟
هل تَحتَجِبُ الشمسُ في البلاد الأُورُوبِيَةِ؟
کیا یورپی ممالک میں سورج چھپا رہتا ہے؟

وهل تكثُرُ الغُيومُ في سَمَائِهَا؟
اور کیا انکے آسمان میں بادل زیادہ ہوتے ہیں؟
وهل يَكثُرُ نُزُولُ الأمطارِ والثُلُوجِ فِيهَا؟
اور کیا ان ممالک میں بارشیں اور برفباری زیادہ ہوتی ہے؟

إنَّهَا تُعَدِّلُ الحَرَارةَ وتُلَطِّفُ الجَوَّ۔
وہ گرمی کو معتدل کرتی ہیں اور فضاء کو خوشگوار بنادیتی ہیں۔
لا تَحتَجِبُ الشَمسُ في بَاكِستانَ إلا قليلاً۔
پاکستان میں بہت کم سورج چھپتا ہے
لا يَشتَدُّ البَردُ فيها شِتاءً
ان میں سردی زیادہ نہیں ہوتی۔
ولا يَشتَدُّ الحرُّ صيفًا۔
اور گرمیوں میں گرمی زیادہ نہیں ہوتی۔
نعم تحتحب الشمسُ فيها في أكثرِ أيامِ السنَة۔
ہاں، ان میں سال کے اکثر دنوں مین سورج چھپا رہتا ہے
نعم، تكثُرُ الغُيُومُ في سَمَائِهَا۔
ہاں، ان کے آسمان میں بادل زیادہ ہوتے ہیں۔
نعم، يَكثُرُ نُزُولُ الأمطَارِ والثُلُوجِ فِيهَا۔
ہاں، ان ممالک میں بارشیں اور برفباری زیادہ ہوتی ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع لکھیں:

(۱) یَشْتَدُّ (۲) تَنْزِلُ (۳) تَعْدِلُ

(۴) تَلْطِفُ (۵) تَحْتَجِبُ (۶) تَكْثُرُ

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی لکھیں:

(۱) اِشْتَدَّ (۲) نَزَلَتْ (۳) عَدَلَتْ

(۴) لَطُفَتْ (۵) اِحْتَجَبَتْ (۶) كَثُرَتْ

(۳) دس جملے لکھیں جن میں بارش کے وقت فضاء کی حالت بیان کریں:

فی فَصْلِ الشِتَاءِ تَتَلَبَّدُ الغُيُوْمُ السَوْدَاءُ فی السَمَاءِ فَتَحْجُبُ نُوْرَ الشَمْسِ عَنِ الكَائِنَاتِ ـ يَبْرُدُ الجَوُّ وتَهُبُّ الرِيَاحُ ـ تَصْطَدِمُ الغُيُوْمُ بِبَعْضِهَا فَيَلْمَعُ البُرْقُ ـ وَيَقْصِفُ الرَعْدُ ثُمَّ يَنْزِلُ المَطَرُ بِغَزَارَةٍ ـ يَلْبَسُ النَاسُ الثِيَابَ الصُوْفِيَةَ التی تَقِيْهِمُ البَرْدَ ـ ويَحْمِلُوْنَ المِظَلَّاتِ عِنْدَ ما تَهْطِلُ الاَمْطَارُ وتَتَسَاقَطُ الثُلُوْجُ ـ

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں:

فی الاُسْبُوْعِ الثالثِ من شهرِ مارس يبتدئُ فصلُ الربيع ، فصلُ الزَهْرِ والحَيَاةِ ـ فَتُوْرِقُ الاشجارُ ـ وتَتَفَتَّحُ الاَزْهَارُ ـ وتَبِيْضُ الطيورُ وتُفْرِخُ وفی هذا الفصل يعتدلُ الجوُّ فلا نُحِسُّ بردَ الشِتَاءِ ولَا حَرَّ الصَيْفِ نَزُوْرُ الحَدَائِقَ فی ايامِ	مارچ کے تیسرے ہفتے میں پھولوں اور زندگی کے موسم، موسم بہار کی ابتداء ہوتی ہے۔ تو درخت پتے نکالتے ہیں اور پھول کھلتے ہیں اور پرندے انڈے دیتے ہیں اور بچے دیتے ہیں اور اس موسم میں فضاء معتدل ہو جاتی ہے پس ہم سردی کی ٹھنڈک اور گرمیوں کی گرمی محسوس نہیں کرتے۔ ہم بہار کے دنوں میں

الرَّبيعِ فَنَرَاها مُزَيَّنَةً بأزْهَارٍ الجميلة واوراقِها الخضراء وطِيْبَةِ الرائحةِ بورُوْدِهَا وازْهارِها ونرْجسها ورَيحَانِها۔	باغوں کی سیر کرتے ہیں پس ہم ان باغوں کو خوبصورت اور سبز پتوں والے اور اچھی خوشبو والے پھولوں اور گلاب کے پھولوں اور کلیوں اور نرگس اور ریحان کے پھولوں سے سجا ہوا دیکھتے ہیں۔

(۵) عربی میں ترجمہ کریں

آج آسمان صاف ہے	السَمَاءُ صَافِيَةٌ اليومَ۔
سورج چمک رہاہے	الشَمْسُ تَلْمَعُ
فضا گرم ہے	الجَوُّ دافِئٌ
سمندر ٹھہرا ہوا ہے	البحرُ هَادِئٌ
سمندر کا کنارہ بہت خوبصورت دکھائی دے رہا ہے	شَاطِئُ البحرِ يَلُوْحُ جَمِيْلاً جِدًّا
بچے ریت پر کھیل رہے ہیں	تَلْعَبُ الاَطْفَالُ على رِمَالٍ
نہانے کا لباس پہنے ہوئے ہیں	وقد لَبِسُوا ثياب البَحْرِ
چند قدم پانی میں چلتے ہیں	يَمْشُوْن فى الماءِ بِضْعَةَ الاَقْدَامِ
پھر ڈر کے مارے پانی سے نکل آتے ہیں	ثم يَخْرُجُوْنَ من الماءِ خَوْفًا۔
اور ریت پر دوڑتے ہیں اور کھیلتے ہیں۔	ويُسْرِعُوْن على الرِمَالِ ويَلْعَبُوْنَ

الدرس الثالث و الثلاثون

آداب التلميذ فی المدرسة

مَدْرَسَتُكَ هِيَ المنزلُ الثانِي الذِی تَقْضِيْ فيهِ اَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِك تعيشُ فيهِ مع اُسْرَةٍ تَتَاَلَّفُ مِنْ اِخْوَانِك التَلامِيْذِ و ابائِك المُعَلِّمِيْنَ۔ فَلِكَیْ تكُوْنَ سعيدًا محبوبًا فی هذهِ الاُ سْرَةِ ، يَنْبَغِیْ اَنْ تَعْمَلَ بالنَصَائِحِ الأتيةِ:

۱- اَنْ تقومَ مِن النومِ مُبَكِّرًا ، لِتستطيعَ اَنْ تتوضَّاَ وتُصَلِّيَ وتَلْبَسَ ملابِسَكَ النظيفةَ وتَاَخُذَ كُتُبَكَ واَدَوَاتِكَ وتَذْهَبَ الی المدرسَةِ فِی الوقتِ المُناسِبِ۔

۲- اَنْ تَلْقَی اِخْوَانِكَ بالبَشَاشَةِ وتَبْدَاَهُم بِالتحيةِ وتَدْعُوَهم بِاَحَبِّ الاسماءِ اليهم۔

۳- اَنْ تَتَجَنَّبَ الحديثَ و الضَوْضَاءَ

مدرسہ میں شاگرد کے آداب

مدرسہ وہ دوسرا گھر ہے جس میں آپ اپنی زندگی کی سب سے اچھی گھڑیاں گذارتے ہیں۔ مدرسہ میں آپ ایسے خاندان کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں جو آپ کے بھائیوں کی طرح طلباء اور آپ کے باپ کی طرح اساتذہ سے مل کر بنتا ہے۔ پس اس خاندان میں آپ خوش بخت اور محبوب ہوجائیں اس کے لئے آپ کو درج ذیل نصیحتوں پر عمل کرنا چاہئے۔

۱- یہ کہ آپ نیند سے صبح سویرے بیدار ہوں تاکہ آپ مناسب وقت میں وضو کرلیں اور نماز پڑھ لیں اور اپنے صاف ستھرے کپڑے پہن لیں اور اپنی کتابیں اور سامان لے لیں اور مدرسہ چلے جائیں۔

۲- یہ کہ آپ اپنے بھائیوں سے خندہ پیشانی سے ملیں اور پہلے ان کو سلام کریں اور ان کو ان کے اچھے ناموں سے پکاریں۔

۳- یہ کہ آپ پڑھائی کے کمرے کی طرف

حِيْنَ سَيْرِكَ الی حُجْرَةِ الدِرَاسَةِ وحِيْنَ جُلُوْسِكَ فيها

جاتے ہوئے اور اس میں بیٹھنے کے دوران باتوں اور شور سے بچیں۔

۴- اَنْ تَقِفَ لتحيَّةِ ابَائِكَ المُعَلِّمِيْنَ حينَ دُخُولِهم حُجْرَةَ الدَرْسِ ثم تَجْلِسَ مُصْغِيًا مُنْتَبِهًا۔

۴- یہ کہ آپ اپنے پڑھائی کے کمرے میں داخل ہوتے وقت اپنے باپ کی طرح اساتذہ کو سلام کرنے کیلئے کھڑے ہوجائیں پھر توجہ کے ساتھ ہوشیار ہوکر بیٹھیں۔

۵- اَلاَّ تَرْفَعَ صَوْتَكَ عالِيًا اَوْ تَخْرُجَ مِن الحُجْرَةِ الدَرْسِ فی الفَتْرَةِ الصَغِيْرَةِ التی بين كُلِّ دَرْسَيْنِ۔

۵- یہ کہ آپ اپنی آواز زیادہ بلند نہ کریں اور نہ ہی اس چھوٹے سے وقفہ میں پڑھائی کے کمرہ سے نکلیں جو وقفہ دو سبقوں کے درمیان ہوتا ہے۔

٦- اَنْ تَلْعَبَ مَعَ إِخْوَانِكَ فی فَتَرَاتِ الرَّاحَةِ الْاَلْعَابَ التی لا تَضُرُّ بالصِّحَّةِ أَوِ الخُلْقِ ، فَلاَ تَلْعَبْ اَلعابًا ذَاتَ خَطرٍ ، ولا تَرْفَعَ صَوْتَكَ بِالصِّيَاحِ ، ولا تَشْتُمْ اَحَدًا ، اَوْ تُخَاطِبْهُ بِلَقَبٍ يَكْرَهُهُ۔

٦- یہ کہ آپ اپنے بھائیوں کے ساتھ آرام کے وقفے میں وہ کھیل کھیلیں جو صحت اور اخلاق کو نقصان نہ دیں۔ پس آپ خطرناک کھیل نہ کھیلیں۔ اور چیخ کر اپنی آواز بلند نہ کریں۔ اور نہ کسی کو گالی دیں اور نہ کسی کو ایسے نام سے پکاریں جو اسے ناپسند ہو۔

٧- اَنْ تَشْكُرَ كُلَّ مَنْ اَدّى إِلَيْكَ مُسَاعَدَةً ، مِنْ إِخْوَانِكَ ، اَوْ خَدَمِ المَدْرَسَةِ ، لِاَنَّ هذا يَدُلُّ على حُسْنِ اَدَبِكَ ، ويَزِيدُ فی مَحَبَّتِهِمْ لَكَ۔

٧- یہ کہ آپ اپنے بھائیوں اور مدرسہ کے ملازمین میں ہر اس آدمی کا شکریہ ادا کریں جو آپ کی مدد کرے۔ کیوں کہ یہ بات آپ کے حسن ادب پر دلالت کرتی ہے اور ان کی آپ کے لئے محبت کو بڑھاتی ہے۔

٨- اَنْ تُحَافِظَ على سَلامةِ اَدَوَاتِكَ

٨- یہ کہ آپ اپنے ڈیسک میں اپنے سامان

وَنظَافَتِهَا، وتَرْتِيبِهَا فِی مَكْتَبِكَ ، لِيسْهُلَ عَلَيْكَ إِخْرَاجُهَا عِنْدَ الحَاجَةِ۔

کی حفاظت اور اس کی صفائی اور اس کی ترتیب کا خیال رکھیں۔ تا کہ ضرورت کے وقت اس کا نکالنا آپ کے لئے آسان ہو۔

٩- أَنْ تُحافِظَ علی المدْرَسَةِ وأثَاثِها، كَمَا تُحَافِظُ علی بَيْتِكَ ومَا فِيْهِ مِنْ أَمْتِعَةٍ ، فلاتَكْتُبْ شَيْئًا عَلی الجُدْرَان، أَوَ تَتْرُكْ صَنَابِيْرَ المِيَاهِ مَفْتُوحَةً أَوَ تُحَطِّمْ زُجَاجَ الشَّبَابِيْكِ ، أو تُلْقِ مِدَادَ الْمحَابِرِ عَلی الْأرْض۔

٩- یہ کہ آپ مدرسہ اور اس کے سامان کا خیال رکھیں جیسا کہ آپ اپنے گھر اور گھر کے سامان کا خیال کرتے ہیں۔ پس دیواروں پر کچھ نہ لکھیں یا پانی کی ٹونٹیاں کھلی نہ چھوڑیں یا کھڑکیوں کے شیشے نہ توڑیں یا دواتوں کی روشنائی زمین پر نہ گرائیں۔

١٠- أَنْ تُؤَدِّیَ كلَّ وَاجِبٍ عَلَيْكَ فی وَقْتِهِ، وألَّا تُؤَخِّرَ عَمَلَ يوْمِك إلی غَدِكَ ، فَإِنَّ لِكلِ يَومٍ عَمَلاً۔

١٠- یہ کہ آپ اپنی ہر ذمہ داری کو اس کے وقت پر ادا کر دیں اور آج کے کام کو کل پر نہ ڈالیں کیونکہ ہر دن کا ایک مخصوص کام ہے۔

١١- أَنْ تَنْصَرِفَ مِنَ المدْرَسَةِ والقُلُوبُ رَاضِيَةٌ عَنْكَ ، ليرضَی اللّٰهُ عَنْكَ ، ويَكْتُبَ لكَ السَّلَامَةَ والبَرَكَةَ فی حَيَاتِكَ۔

١١- یہ کہ آپ اس حال میں مدرسہ سے واپس لوٹیں کہ دوسروں کے دل آپ سے خوش ہوں۔ تا کہ اللہ آپ سے خوش رہے اور آپ کے لئے آپ کی زندگی میں سلامتی اور برکت لکھ دے۔

جواب	سوال
اَلمَدْرَسَةُ هِیَ الْمنزِلُ الثانی لِلتلمِيْذ۔	مَا هُوَ المَنْزِلُ الثَانِی لِلتِلْمِيْذِ؟
مدرسہ شاگرد کا دوسرا گھر ہے	شاگرد کا دوسرا گھر کونسا ہے
أَقْضِی أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِی فِی الْمَدْرَسَةِ۔	أين تَقْضِی أَحْسَنَ سَاعَاتِ حَيَاتِكَ؟

آپ اپنی زندگی کے اچھے لمحات کہاں گذارتے ہیں؟

میں اپنی زندگی کے اچھے لمحات مدرسہ میں گذارتا ہوں۔

مِمَّنْ تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ؟

تَتَكَوَّنُ أُسْرَةُ الْمَدْرَسَةِ مِنْ إِخْوَتِي التَّلَامِيذِ وَآبَائِي الْمُعَلِّمِينَ۔

مدرسہ کا خاندان کن سے بنتا ہے؟

مدرسہ کا خاندان میرے بھائیوں جیسے طلباء اور باپ جیسے استادوں سے بنتا ہے۔

هل تُحِبُّ أَنْ تكُونَ مَحْبُوبًا فِي هٰذِهِ الْأُسْرَةِ؟

نعم، أُحِبُّ أَنْ أَكُونَ مَحْبُوبًا فِي هٰذِهِ الْأُسْرةِ۔

کیا آپ اس خاندان میں محبوب بننا چاہتے ہیں؟

ہاں، میں اس خاندان میں محبوب بننا چاہتا ہوں۔

كيف تكونُ مَحْبُوبًا في هذه الْأُسْرةِ؟

إذا عَمِلتُ بالنَّصَائِحِ أَكُونُ مَحْبُوبًا في هذهِ الْأُسْرةِ۔

آپ اس خاندان میں کیسے محبوب بنیں گے؟

جب میں ان نصیحتوں پر عمل کرونگا تو اس خاندان میں محبوب بن جاؤنگا

ما فائِدَةُ التَّبْكِيرِ فِي الْقِيَامِ؟

يَسْتَطِيعُ الْإِنْسَانُ أَنْ يَتَوَضَّأَ وَيَسْتَعِدَّ فِي الْوَقْتِ الْمُنَاسِبِ۔

صبح جلدی اٹھنے کا کیا فائدہ ہے؟

انسان مناسب وقت میں وضو اور تیاری کرسکتا ہے۔

كيف تَلْقَى إِخْوَانَكَ؟

أَلْقَى إِخْوانِي بِالْبَشَاشَةِ۔

آپ اپنے بھائیوں سے کیسے ملتے ہیں؟

میں اپنے بھائیوں سے خندہ پیشانی سے ملتا ہوں

وكيفَ تَدْعُوهُم؟

أَدْعُوهُمْ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ إِلَيهِمْ۔

اور آپ ان کو کیسے بلاتے ہیں؟

میں انکو انکے اچھے ناموں سے بلاتا ہوں۔

كَيفَ تَجْلِسُ فِى الفَصْلِ؟
آپ پڑھائی کے کمرے میں کیسے بیٹھتے ہیں؟

أَجْلِسُ فِى الفَصْلِ بِالسَّكِينَةِ وَالوَقَارِ۔
میں پڑھائی کے کمرہ میں سکون اور وقار کے ساتھ بیٹھتا ہوں۔

ماذا تَفْعَلُ إذا قَدَّمَ إليكَ أَحَدٌ الْمُسَاعَدَةَ؟
جب کوئی آپ کو مدد دیتا ہے تو آپ کیا کرتے ہیں؟

أَشْكُره على هذهِ الْمُسَاعَدَةِ۔
میں اس مدد پر اس کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

مَا فائدةُ ترتيبِ الأَدَواتِ؟
سامان کی ترتیب کا کیا فائدہ ہے؟

فائدتُه سُهُوْلَةُ إِخْرَاجِها عند الحاجةِ۔
اس کا فائدہ ضرورت کے وقت نکالنے کی سہولت ہے۔

كَيْفَ تُحَافِظُ على أثَاثِ المَدْرَسَةِ؟
آپ مدرسہ کے سامان کی کیسے حفاظت کرتے ہیں؟

أُحَافِظُ عليها كَمَا أُحَافِظُ على اثاثِ بيتِى
میں اس کی ایسے حفاظت کرتا ہوں جیسے اپنے گھر کے سامان کی کرتا ہوں۔

هَلْ تُؤَدِّى كَلَّ عملٍ فى وقتهٖ؟
کیا آپ ہر کام اپنے وقت پر کرتے ہیں؟

نعم ، أُحَاوِلُ اَنْ أُؤَدِّىَ كُلَ عَمَلٍ فى وقتهٖ
ہاں ، میں ہر کام اپنے وقت پر کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔

مافائدةُ حُسْنِ السِّيَرِ و السُّلُوْكِ؟
اچھی سیرت اور اچھے برتاؤ کا کیا فائدہ ہے؟

يَكُوْنُ صاحِبُهٗ محبوبًا عند اللّٰهِ وعندَ الناسِ
ایسا آدمی اللہ اور لوگوں کے نزدیک محبوب ہوتا ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ جملوں میں فعل مضارع منصوب لکھیں:

(۱) تكونَ	(۲) تعمَلَ	(۳) تقُوْمَ	(۴) تسْتَطِيعَ
(۵) تتوضَّأَ	(۶) تصلِّي	(۷) تلْبسَ	(۸) تاخُذَ
(۹) تذْهَبَ	(۱۰) تلْقىٰ	(۱۱) تبْدَأَ	(۱۲) تدْعُوَ
(۱۳) تتَجنَّبَ	(۱۴) تقِفَ	(۱۵) تجْلِسَ	(۱۶) ترْفَعَ
(۱۷) تخْرُجَ	(۱۸) تلْعَبَ	(۱۹) تشكُرَ	(۲۰) تُحافِظَ
(۲۱) يَسْهُلَ	(۲۲) تؤَدِّيَ	(۲۳) تؤَخِّرَ	(۲۴) تنْصرِفَ
(۲۵) يرْضىٰ	(۲۶) يكْتُبَ		

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی لکھیں:

(۱) كُنْتَ	(۲) عمِلْتَ	(۳) قُمْتَ	(۴) اِسْتَطَعْتَ
(۵) توَضَّأْتَ	(۶) صَلَّيْتَ	(۷) لَبِسْتَ	(۸) اَخَذْتَ
(۹) ذَهَبْتَ	(۱۰) لَقِيْتَ	(۱۱) بَدَأْتَ	(۱۲) دَعَوْتَ
(۱۳) تَجَنَّبْتَ	(۱۴) وَقَفْتَ	(۱۵) جَلَسْتَ	(۱۶) رَفَعْتَ
(۱۷) خَرَجْتَ	(۱۸) لَعِبْتَ	(۱۹) شَكَرْتَ	(۲۰) حَافَظْتَ
(۲۱) سَهَلَ	(۲۲) اَدَّيْتَ	(۲۳) اَخَّرْتَ	(۲۴) اِنْصَرَفْتَ
(۲۵) رَضِيَ	(۲۶) كَتَبَ		

(۳) باادب شاگرد کے بارے میں دس جملے لکھیں

يَجِبُ عَلَى التِلْمِيْذِ اَنْ يَتَحَلّٰى بِصِفَاتٍ نَبِيْلَةٍ كَالْحِلْمِ والزُهْدِ والصَبْرِو القَنَاعَةِ۔ ويَجِبُ اَنْ يَتَجَنَّبَ الاُمُوْرَ الخَسِيْسَةَ اِلَّتِى تَشِيْنُ شَانَ العُلَمَاءِ مِثْلَ السُؤَالِ وإضَاعَةِ المَالِ ويَنْبَغِى اَنْ يَتَلَقَّى عُلُوْمًا عَالِيَةً مِثْلَ الكِتَابِ والسُنَّةِ

والفِقْهِ۔ ويَتَبَاعَدُعَنْ عُلُوْمٍ لَا فَائِدَةَ تَحْتَهَا۔ وايضًا يَجِبُ على التِلْمِيْذِ اَنْ يُغْنِيَ نَفْسَهُ ويَزْهُدَ فِيْمَا عِنْدَ النَاسِ ويَتَّقِيَ اللّٰهَ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُ مَخرَجًا۔

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں:

البَيْتُ مَدْرَسَةٌ والامُّ مَدْرَسَةٌ والاُسْرَةُ مَدْرَسَةٌ۔ والطِفلُ يَتَعَلَّمُ فی البَيْتِ ويَتَعَلَّمُ مِن الامِّ ويَتَعَلَّمُ مِن الاُسْرَةِ۔ فاذا كانتِ الامُّ مُومِنَةً صالحةً ومُتَعَلِّمَةً تُرَبِّیْ اَوْلَادَها على الايمانِ والاَخْلَقِ والآدابِ الاِسْلامية وتَحْفَظُهم مِن الفَسَادِ وقُرَنَاءِ السُوءِ۔ قال رسولُ اللّٰهِ، مُرُوْا صِبْيَانكُمْ بالصَلاةِ اذا بلغوا سَبْعًا۔ واضْرِبُوهم عليها اذا بَلَغُوا عَشْرًا وفَرِّقُوْا بَيْنَهم فی المَضَاجِعِ	گھر مدرسہ ہے اور ماں مدرسہ ہے اور خاندان مدرسہ ہے اور بچہ گھر میں سیکھتا ہے اور ماں سے سیکھتا ہے اور خاندان سے سیکھتا ہے۔ پس جب ماں نیک ایمان والی اور تعلیم یافتہ ہو تو وہ اپنی اولاد کی تربیت ایمان اور اخلاق اور اسلامی آداب کے مطابق کرتی ہے اور بچوں کو برائی اور برے ساتھیوں سے بچاتی ہے۔ رسول اللہ نے فرمایا: جب بچے سات سال کو پہنچ جائیں تو ان کو نماز کا حکم دو اور جب دس سال کو پہنچ جائیں تو اس پر ان کو مارو اور بستر میں ان کو جدا کر دو۔

(۵) درج جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

تعلیم کے کئی مراحل ہیں پرائمری، مڈل، میٹرک، انٹر، بی اے، ایم اے اور ڈاکٹریٹ (پی۔ ایچ۔ ڈی) اعلیٰ تعلیم کالجوں اور یونیورسٹیوں میں ہوتی ہے۔ علم نافع وہ ہے جو انسان کو دنیا و آخرت میں کام آئے۔ ایسے علم سے اللہ کی پناہ جو انسان کو نفع نہ دے۔	لِلتَّعْلِيْمِ مَرَاحِلُ اَیْ الابتدائيةُ والاِعْدَادِيةُ والثَانِوِيةُ العَامَّةُ والثانِوِيةُ الخاصَّةُ والليسَانسُ والدكتوراةُ (پی۔ ایچ۔ دی) والتَعْلِيْمُ العَالِی يَكُوْنُ فی الكُلِّيَاتِ والجامِعَاتِ۔ العلمُ النَافِعُ هُوَ الذِیْ يُفِيْدُ فی الدُنْيَا والآخِرَةِ والعِيَاذُ باللّٰهِ مِنَ العِلْمِ الذِیْ لا يَنْفَعُ الاِنْسَانَ

الدرسُ الرابعُ والثلاثونَ

حكايةُ تِلْمِيْذٍ

اِعْتَادَ تلميذٌ اَنْ يَاتِيَ الى المدرسةِ مُتَاَخِّرًا فی بعضِ الايَّامِ ۔ فكانَ ضابطُ المدرسَةِ يُعَاقِبُهٗ بالحَبْسِ اٰخِرَ النَهَارِ ۔ ولَمَّا كثُرَ ذلك منهٗ كَانَ يَطْرُدُهٗ اذا تَاَخَّرَ ۔ فكَانَ لا يَفْهَمُ مَايَقْرَاُه فی المَنْزِلِ ۔ لانَّهٗ لَمْ يَسْمَعْ شرحَه مِن المُعَلِّمِ ۔ واذَا سَاَلَ واحِدًا مِن اِخْوَانِهِ التَلامِيْذِ عن شئ لم يُجِبْهُ، لانَّه كَانَ مَشْهُورًا عندَ المُعَلِّمينَ والتلاميذِ بقِلَّةِ الاَدَبِ وسُوْءِ الخُلُقِ۔

ولَمَّا رَسَبَ فی فِرقَتِه سَنَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ طُرِدَ مِنَ المدرسةِ ۔ فكان كُلمَّا ادخَلَه ابوه مَدْرَسَةً طَرَدَتْه لِسُوْءِ اخلاقه وعَدَمِ مُوَاظَبَتِهِ۔

واتَّفَقَ اَنْ مَاتَ ابوه ، فانقطع هو عَنِ المَدَارِسِ وصَحِبَ الاَشْرَارَ

ایک شاگرد کی کہانی

ایک شاگرد نے عادت بنالی کہ وہ بعض دنوں میں مدرسہ میں دیر سے آتا تھا۔ تو مدرسہ کا ناظم اسے آخر دن تک روکنے کی سزا دیتا تھا۔ اور جب یہ اس سے زیادہ ہونے لگا تو ناظم اسے نکال دیتا تھا جب اس کو دیر ہوتی۔ تو جو وہ گھر میں پڑھتا تو اسے سمجھ نہیں آتی تھی۔ کیونکہ اس نے اس کی شرح استاد سے نہیں سنی ہوتی۔ اور جب وہ اپنے بھائی جیسے شاگردوں میں سے کسی سے پوچھتا تو وہ اسے جواب نہ دیتا۔ کیونکہ وہ استادوں اور شاگردوں کے نزدیک بے ادبی اور بداخلاقی کی وجہ سے مشہور تھا۔

اور جب وہ دو مسلسل سال اپنی جماعت میں فیل ہوا تو اسے مدرسہ سے نکال دیا گیا۔ تو جب بھی اس کا باپ اسے مدرسہ میں داخل کرواتا تو مدرسہ اسے اسکے برے اخلاق اور غیر حاضری کی وجہ سے نکال دیتا۔

اور اتفاق سے اس کا باپ فوت ہوگیا تو وہ مدارس سے کٹ گیا اور بروں کے ساتھ دوستی

وسَارَ سِيرَتَهُمْ وَعَجزَتْ اُمُّهٗ عَنْ تربيتِهِ ، فَاَهْمَلَته فلم يَجِدْ شَيئًا يُنْفِقُهٗ على نفسِه۔

کر لی اور ان کے راستہ پر چل پڑا۔ اور اس کی ماں اس کی تربیت سے عاجز آ گئی تو اس نے اسے چھوڑ دیا۔ پس اسے کچھ نہ ملا جو وہ اپنے پر خرچ کرتا۔

وَاضْطُرَّ اَنْ يَشْتَغِلَ مَسَّاحًا لِلْاُحْذِيَةِ فی بَعْضِ الحوانِيْتِ۔ وكَانَ كُلَّمَا رَاٰی وَاحِدًا مِنْ اخوانِهِ النا جِحِيْنَ فی المدرسةِ بَكٰی وَنَدِمَ وَقْتَ لَا يَنْفَعُ النَدَمُ ۔

اور وہ مجبور ہوگیا کہ وہ کسی دوکان میں جوتے پالش کرنے والا کام کرے۔ اور وہ جب مدرسہ میں کامیاب اپنے بھائیوں میں سے کسی کو دیکھتا تو روتا اور ایسے وقت میں پشیمان ہوا کہ جب پشیمانی نے فائدہ نہ دیا۔

سوال	جواب
عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ اِعْتَادَ التِلمِيْذُ؟	اِعتَادَ اَنْ يَأْتِیَ إلی المدْرَسَةِ مُتَأَخِّرًا ۔
شاگرد کس چیز کا عادی تھا؟	وہ مدرسہ میں دیر سے آنے کا عادی تھا
كيفَ كان يُعَاقِبُهُ ضَابِطُ المدْرَسَةِ؟	كَانَ يَحْبِسُه آخِرَ النهَارِ ۔
مدرسہ کا ناظم اسے کیسے سزا دیتا تھا؟	وہ اسے آخر دن تک روکے رکھتا تھا۔
و كيف كانَ يُعَاقِبُه لَمَّا كَثُرَ ذلك مِنهُ؟	كان يَطْرُدُهٗ مِنَ المدْرَسَةِ ۔
اور جب یہ اس سے زیادہ ہونے لگا تو وہ کیسے سزا دیتا تھا؟	وہ اسے مدرسہ سے نکال دیتا تھا۔
هل كان يَفْهَمُ ما يَقْرَأُهٗ فی المَنْزِلِ؟	ما كان يَفْهَمُ ما يَقْرَأُه فی المَنْزِلِ ۔
کیا جو وہ گھر میں پڑھتا تھا اس کو سمجھ آتا تھا؟	جو وہ گھر میں پڑھتا تھا اسے سمجھ نہیں آتا تھا۔
لماذا كان لايَفْهَمُ؟	لِاَنَّهٗ لَمْ يَسْمَعْ شَرْحَهُ مِنَ المُعلِّم
اسے کیوں سمجھ نہیں آتا تھا؟	کیونکہ اس نے اس کی شرح استاد سے نہیں سنی ہوتی تھی

هل كان يَسْأَلُ إِخْوَانَه مِنْ التلاميذ؟

نعم، كان يَسْأَلُ إِخوَانَه من التلامِيذِ۔

کیا وہ اپنے شاگرد بھائیوں سے پوچھتا تھا؟

ہاں، وہ اپنے شاگرد بھائیوں سے پوچھتا تھا

هل كانوا يُجِيبُونَهُ؟

ما كانوا يُجِيبُونَهُ ۔

کیا وہ اسے جواب دیتے تھے؟

وہ اس کو جواب نہیں دیتے تھے۔

لماذا كانوا لا يُجِيبُونَه؟

لِأَنَّهُ كان مَشْهُورًا بِقِلَّةِ الْأَدَبِ وسُوْءِ الخُلُق ۔

وہ اسے کیوں جواب نہیں دیتے تھے؟

کیونکہ وہ بے ادبی اور بداخلاقی کی وجہ سے مشہور تھا۔

لماذا طُرِدَ مِنَ المَدْرَسَةِ؟

لِأَنَّهُ رَسَبَ سَنَتَيْنِ مُتَوَالِيَتَيْنِ۔

اسے مدرسہ سے کیوں نکالا گیا؟

کیونکہ وہ دو مسلسل سال فیل ہوا۔

هل وَاظَبَ على الدِّرَاسةِ بعدَ وَفَاةِ وَالِدِهِ؟

لا ، بَلِ انْقَطَعَ عَنِ الدِّرَاسَةِ بعدَ وَفَاةِ وَالِده ۔

کیا اس نے والد کی وفات کے بعد پڑھائی کی پابندی کی؟

نہیں ، بلکہ اپنے والد کی وفات کے بعد وہ پڑھائی سے کٹ گیا۔

هل صَحِبَ الْأَبْرَارَ بعدَ الْانْقِطَاع؟

لا، بَلِ صَحِبَ الْأَشْرَارَ وسَارَ سِيْرَتَهُمْ ۔

کیا اس نے نام کٹنے کے بعد اچھوں سے دوستی کی؟

نہیں ، بلکہ اس نے بروں سے دوستی کی اور ان کے راستے پر چل پڑا۔

هَلِ اشْتَغَلَ بِالتِّجَارَةِ؟

لا ، بَلِ اشْتَغَلَ مَسَّاحًا لِلْأَحْذِيَةِ ۔

کیا وہ تجارت میں مشغول ہوا؟

نہیں ، بلکہ وہ جوتے پالش کرنے میں مشغول ہوا

هل كان يَفْرَحُ حِيْنَ يَرَى إِخوَانَهُ؟

لا، بل كان يَبْكِي حِيْنَ يَرَى إِخْوَانَهُ ۔

کیا جب وہ اپنے بھائیوں کو دیکھتا تو خوش ہوتا تھا؟

نہیں، بلکہ جب وہ اپنے بھائیوں کو دیکھتا تو روتا تھا۔

هل يَنْفَعُ النَّدَمُ بَعدَ فَوْتِ الْأَوَان؟

کیاوقت گذرنے کے بعد پشیمانی فائدہ دیتی ہے؟

لا يَنْفَعُ النَّدَمُ بَعَدَ فَوْتِ الْأَوَانِ۔

وقت گذرنے کے بعد پشیمانی فائدہ نہیں دیتی۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) اِعْتَادَ (۲) كَثُرَ (۳) تَأَخَّرَ (۴) سَأَلَ (۵) رَسَبَ

(۶) طُرِدَ (۷) اَدْخَلَ (۸) طَرَدَتْ (۹) اِتَّفَقَ (۱۰) مَاتَ

(۱۱) انقطع (۱۲) صَحِبَ (۱۳) سَارَ (۱۴) عَجَزَتْ (۱۵) اَهْمَلَتْ

(۱۶) اُضْطُرَّ (۱۷) رَأَىٰ (۱۸) بكىٰ (۱۹) نَدِمَ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) يَعْتَادُ (۲) يَكْثُرُ (۳) يَتَأَخَّرُ (۴) يَسْأَلُ (۵) يَرْسُبُ

(۶) يُطْرَدُ (۷) يُدْخِلُ (۸) تَطْرِدُ (۹) يَتَّفِقُ (۱۰) يَمُوتُ

(۱۱) يَنْقَطِعُ (۱۲) يَصْحَبُ (۱۳) يَسِيْرُ (۱۴) تَعْجزُ (۱۵) تُهْمِلُ

(۱۶) يُضْطَرُّ (۱۷) يَرَى (۱۸) يَبْكِىْ (۱۹) يَنْدَمُ

(۳) دس جملے محنتی اور اپنے والدین کے فرمانبردار بچے کے بارے میں لکھیں:

مُحَمَّدٌ طَالِبٌ مُهَذَّبٌ وذَكِيٌّ ۔ يُحِبُّهُ ابُوْه واُمُّهُ وَمُعَلِّمُوْه ۔ ويُحِبُّهُ اِخْوَانُهُ وَاَخَوَاتُهُ كثيرًا ۔ يَقُوْمُ مِنْ نَوْمِهٖ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ويَتَوَضَّأُ ويُصَلِّى الفَجْرَ ۔ وهو طَالِبٌ نَشِيْطٌ ومُجْتَهِدٌ يَصِلُ الى المَدْرَسَةِ فِى الوَقْتِ ولَا يَغِيْبُ عَنِ المَدْرَسَةِ ولَا يَتَأَخَّرُ ويَحْفَظُ كُتُبَهُ يُذَاكِرُ دُرُوْسَهُ فِى البَيْتِ ويَكْتُبُ وَاجِبَه

دائمًا۔ وهُوَ وَلَدٌ مُطِيعٌ :يُطِيْعُ اُمَّهُ واَبَاهُ ومُعَلِّمَهُ دائمًا۔ ويَحْتَرِمُ وَالِدَيْهِ ومُعَلِّمِيْهِ۔ ويَحْتَرِمُ الكِبَارَ ويَعْطِفُ على الصِغَارِ ۔

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں:

يَقُوْلُ الاُسْتَاذُ لِتَلْمِيْذِه: اَطِعْ والِدَيْكَ واَحِبَّ اِخْوَانَكَ ، فلا تُعَانِدْ ، كِبَارَهُمْ ولا تَضْرِبْ صِغَارَهُمْ واعْطِفْ على خَدَمِكَ ونَظِّمْ اَعْمَالَكَ واحْرِصْ على زَمَنِكَ فِي المَنْزِلِ ۔ نَمْ بَاكِرًا واستَيْقِظْ باكِرًا فإنَّ ذلك اَدْعىٰ لِنشاطِكَ واَسْلَمُ لِعَقْلِكَ وجِسْمِكَ ۔ وإذَا خَلَعْتَ مَلَابِسَكَ عِنْدَ النَوْمِ فَضَعْهَا مُنَظَّمَةً فى اَمْكِنَتِها المُعَدَّةِ لَهَا ۔ وإيَّاكَ اَنْ تَرْمِيَ بها فى شَتّٰى اماكِنَ فَيَصْعَبُ عليكَ جَمْعُها صَبَاحًا ۔	استاد اپنے شاگرد سے کہتا ہے: اپنے والدین کی فرمانبرداری کرو اور اپنے بھائیوں سے محبت کرو ان میں سے بڑوں سے جھگڑا نہ کرو اور ان میں سے چھوٹوں کو نہ مارو اور اپنے خادموں سے نرمی برتو اور اپنے کام منظم رکھو اور اپنے گھر میں رہنے کا لالچ کرو۔ جلدی سو جاؤ اور جلدی اٹھ جاؤ کیونکہ یہ تمہاری چستی کو زیادہ ابھارنے والا ہے اور تمہاری عقل اور جسم کے لئے زیادہ سلامتی والا ہے اور جب تم سوتے وقت اپنے کپڑے اتارو تو ان کو ترتیب سے ان کی مقرر جگہوں پر رکھو۔ ان کو مختلف جگہوں میں پھینکنے سے بچو کیونکہ صبح کے وقت ان کو اکٹھا کرنا تمہارے لئے مشکل ہو جائے گا۔

(۵) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

سستی ایک بری عادت ہے۔ جو انسان کو دنیا اور آخرت کی نعمتوں سے محروم کر دیتی ہے۔ وقت کو لایعنی کاموں میں صرف کرنا بھی بری عادت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ لایعنی کاموں کو	الكَسْلُ عَادَةٌ قَبِيْحَةٌ اَلَتِىْ يُخِيْبُ الاِنْسَانَ مِنْ نِعَمِ الدُنْيَا والاٰخِرَةِ ۔ بَذْلُ الوَقْتِ فيما لا يَعْنِىْ ايضًا عَادَةٌ قَبِيْحَةٌ قال النبى الكريمؐ "مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ المَرْءِ تَرْكُهُ مالا

چھوڑ دے۔ طالب علم کے لئے زیادہ تعلقات بڑھانا بہت مضر ہے۔ یہ تعلقات اس کے ذہن کو پراگندہ کردیتے ہیں۔

يَعْنِيْهِ" كَثْرَةُ العِلاقَاتِ مُضِرَّةٌ جدًّا لِطَالِبٍ هذه العِلاَقَاتُ يُشَتِّتُ ذِهْنَهُ۔

الدرسُ الخامِسُ والثَلاَثُونَ

(البِرُّ بالوالدينِ)

رَأى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ العزيز رضِى اللّٰه عنه وَلَدًا له يَوْمَ عيدٍ۔ وعليه قَمِيْصٌ خَلِقٌ فبكى فقال له: مايُبْكِيْكَ يَا ابَتِ؟ فقال : يابُنَيَّ اَخْشىٰ اَنْ يَنْكَسِرَ قَلْبُكَ فِي يومِ العيدِ ، اذا رَآكَ الصِبْيَانُ بهذاالقَمِيْصِ فقال: يا اميرَ المُؤْمِنِيْنَ! اِنَّمَا يَنْكَسِرُ قَلْبُ مَنْ اَعْدَمَهُ اللّٰهُ رِضَاه اَوْ عَقَّ اُمَّه واَبَاه واِنّی لَاَرْجُوْ اَنْ يكُوْنَ اللّٰهُ راضِيًا برِضَاك ۔ فبكى عُمَرُ وضَمَّهٗ اليه وقَبَّلَه بَيْنَ عَيْنَيْهِ ودَعَا له ۔ فكانَ اَغْنىٰ النَّاسِ بَعْدَ اَبِيْهِ۔

والدین سے بھلائی

عید کے دن عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک بیٹے کو دیکھا اس حال میں کہ اس پر پرانی قمیص تھی تو وہ رو پڑے تو بیٹے نے ان سے کہا: اے میرے باپ آپ کو کیا چیز رُلا رہی ہے۔ تو عمرؒ نے کہا: اے میرے بیٹے مجھے ڈر ہے کہ جب جب بچے تم کو اس قمیص میں دیکھیں گے تو تمہارا دل عید کے دن ٹوٹ جائے گا تو بچہ نے کہا اے امیر المؤمنین دل تو اس آدمی کا ٹوٹتا ہے جسے اللہ نے اپنی رضا سے محروم کر دیا یا جس نے اپنے ماں باپ کی نافرمانی کی اور مجھے امید ہے کہ اللہ آپ کی خوشی کی وجہ سے راضی ہے۔ تو عمرؒ رو پڑے اور انہوں نے اس بچے کو اپنے ساتھ چمٹا لیا اور اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ لیا اور اسے دعا دی تو وہ بچہ اپنے باپ کے بعد لوگوں میں سب سے زیادہ غنی تھا۔

سوال	جواب
مَنْ رَأى عُمَرُ بنُ عَبدِ العزيزِ رضِیَ اللهُ عنه؟	رأی عُمَرُ بنُ عبدِ العزيزِ رَضِیَ اللهُ عَنهُ وَلَدَهُ ۔
عمر بن عبدالعزیزؒ نے کس کو دیکھا؟	عمر بن عبدالعزیزؒ نے اپنے بیٹے کو دیکھا
فی اَیِّ یَومٍ رَأی وَلَدَه؟	رَأی ولَدَه فی یومِ العِید ۔
کس دن انہوں نے اپنے بیٹے کو دیکھا؟	انہوں نے عید کے دن اپنے بیٹے کو دیکھا
فَی اَیَّةِ حالٍ رَأی وَلَدَه؟	رَأی ولَدَه وعَلَیهِ قَمِیصٌ خَلِق ۔
انہوں نے کس حال میں اپنے بیٹے کو دیکھا؟	انہوں نے اپنے بیٹے کو اس حال میں دیکھا کہ اس پر پرانی قمیص تھی۔
ماذا کان تَأثُّرَه بِهذِهِ الحالة؟	بَکَی بِهذِهِ الحَالَةِ ۔
اس حالت پران کا کیا تاثر تھا؟	وہ اس حالت پر رو پڑے۔
ما سَبَبُ بُکاءِ عُمرَ بنِ عبدِ العزیز؟	سَبَبُ بُکَائِهِ خَشْیَةَ اَنْ یَنْکَسِرَ قَلْبُ وَلَدِهِ ۔
عمر بن عبدالعزیزؒ کے رونے کی کیا وجہ تھی؟	ان کے رونے کا سبب یہ ڈر تھا کہ ان کے بیٹے کا دل ٹوٹ جائے گا۔
ماذا أجَابَه ابنُهُ حِینَ سَألَه؟	انما یَنْکَسِرُ قَلبُ مَنْ حُرِمَ رِضیَ اللّٰهِ تعالی ۔
جب انہوں نے پوچھا تو ان کے بیٹے نے ان کو کیا جواب دیا؟	بے شک دل تو اس آدمی ہی کا ٹوٹتا ہے جو اللہ کی رضا سے محروم ہے۔
ماذا فَعلَ عُمَرُ بَعْدَ ما سَمِعَ کلامَ ابْنِهِ؟	بَکَیَ عُمَرُ فَرَحًا ، وضَمَّهُ اِلَیهِ ۔
اپنے بیٹے کی بات سننے کے بعد عمرؓ نے کیا کیا؟	عمرؒ خوشی سے روئے اور اسے اپنے ساتھ چمٹا لیا

أَينَ قَبَّلَهُ؟

اس کو کہاں بوسہ دیا؟

قَبَّلَه بَينَ عَينَيهِ ـ

اس کے لئے خیر اور برکت کی دعا کی۔

كَيفَ تُعامِلُ وَالدَيْكَ؟

آپ اپنے والدین سے کیسا معاملہ کرتے ہیں؟

أُعَامِلهُمَا بِالبِرّ والإِحْسَان ـ

میں ان کے ساتھ نیکی اور احسان کا معاملہ کرتا ہوں۔

ما فائدَةُ بِرِهِما؟

والدین سے نیکی کرنے کا کیا فائدہ ہے؟

كَسْبُ رِضَى اللّٰهِ تَعَالى

اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل ہونا۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع لکھیں:

(۱) يُبْكِيْ (۲) اَخْشٰى (۳) يَنْكَسِرُ (۴) اَرْجُوْ (۵) يكون

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی لکھیں:

(۱) بَكٰى (۲) خَشِيْتُ (۳) اِنكَسَرَ (۴) رَجَوْتُ (۵) كَانَ

(۳) دس جملے لکھیں جن میں والدین اور رشتہ داروں کے حقوق بیان کریں:

فَضْلُ الوَالِدَيْنِ عَلَى الاَبْنَاءِ عَظِيْمٌ جِدًّا ـ وَوَرَدَتْ اَحَادِيْثُ كَثِيْرَةٌ وايَاتٌ كثيرةٌ فِي فَضْلِ الاِحْسَانِ اِلىٰ الوَالِدَيْنِ ـ وبِقَطْعِ النَظَرِ عَنِ النَقْلِ يُوْجِبُ العَقْلُ اَيْضًا الاِحْسَانَ اِلىٰ الوَالِدَيْنِ لاَنَّهُمَا اَحْسَنَا الى الاَوْلَادِ فَعَلىٰ كُلِّ وَلَدٍ اَنْ يَخْفِضَ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَحْمَةِ ويَقُوْلُ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِيْ صَغِيْرًا ـ واَيْضًا يَجِبُ عَلَيْنَا صِلَةُ الرَحِمِ ـ وصِلَةُ الرَحِمِ صِفَةٌ سَامِيَةٌ تُسْمِيْ صَاحِبَهَا وتَرْفَعُهٗ دَرَجَاتٍ ـ وفَوَائِدُها لا تَحْتَاجُ الى البَيَانِ ـ

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

الانسانُ لِصِفَاتِهٖ لَا بِلَوْنِهٖ ولِبَاسِهٖ ۔ اِنَّ اللّٰهَ لا يَنْظُرُ الى صُوَرِكُمْ واَجْسَادِكُمْ ولكِنْ يَنْظُرُ الى قُلُوبِكم واَعْمَالِكُمْ قال عبدُ اللّٰهِ بنُ مسعودٍؓ سَأَلْتُ النبيَّ اَيُّ العَمَلِ اَحَبُّ الى اللّٰهِ تعالىٰ؟ قال : الصلاةُ على وقتِها ۔ قلتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قَالَ: بِرُّالوالِدَينِ ۔ قُلْتُ: ثُمَّ اَيٌّ؟ قال: الجِهَادُ فی سبيلِ اللّٰهِ ۔

انسان اپنی خوبیوں کی وجہ سے ہے نہ کہ اپنے رنگ اور لباس کی وجہ سے ۔ بے شک اللہ تمہاری شکلوں اور تمہارے جسموں کو نہیں دیکھتا لیکن وہ تمہارے دلوں اور کاموں کو دیکھتا ہے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ میں نے نبیؐ سے پوچھا: کونسا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے وقت پر نماز پڑھنا۔ میں نے کہا: پھر کونسا؟ آپؐ نے فرمایا: والدین سے بھلائی کرنا۔ میں نے کہا: پھر کونسا؟ آپؐ نے فرمایا اللہ کے راستے میں جہاد کرنا۔

(۵) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اپنے حقوق کے ساتھ والدین کے حقوق کا بھی ذکر فرمایا ہے۔ والدین کے اولاد پر بہت احسانات ہیں ۔ خاص کر ماں کے۔ ماں اپنے بچے کے ساتھ بہت محنت کرتی ہے۔ اور اس کی وجہ سے بہت تکلیفیں برداشت کرتی ہے۔ اس لئے اولاد کا فرض ہے کہ اپنے والدین کا ادب کرے۔ ان کا کہا مانے، ان کی خدمت کرے۔ خاص کر جب وہ بڑھاپے کو پہونچ جائیں۔

بَيَّنَ اللّٰهُ تعالىٰ في القراٰنِ الكَرِيمِ حَقُوقَ الوَالِدَينِ اَيْضًا مَعَ حَقُوقِهٖ ۔ لِلْوَالِدَيْنِ على اَوْلَادِهِمَا مِنَنٌ كَثِيرَةٌ خاصَةً للاُمِّ ۔ الاُمُّ تَجْتَهِدُ جدًّا لِوَلَدِهَا وَ تَتَحَمَّلُ لَهٗ المُشَقَّاتِ ۔ لِهَذَا يَجِبُ على الاَوْلَادِ اَنْ يَتَاَدَّبُوا الوَالِدَيْنِ ۔ واَنْ يُطِيعُوهُمَا واَنْ يَخدِمُوهُمَا خاصَّةً اذا بَلَغَا الكِبَرَ ۔

الدرسُ السادسُ و الثلاثونَ

(وَسَائِلُ السَفَرِ)

نَحْنُ نُسَافِرُ مِنْ بلدٍ الی بلدٍ آخَر بالقِطَارِ اَوِالسيارةِ - ويُمْكِنُ اَنْ نُسَافِرَ بالطَائِرةِ ويُمْكِنُ اَنْ نُسَافِرَ بالسَفِيْنَةِ - السَفِيْنَةُ تَجْرِی علی وجهِ الماءِ - والطَائِرَةُ تَطِيْرُ فِی الفضَاءِ - امّا القطارُ اَو السيارةُ - فَهُمَا يَسِيْرَانِ علی اليابِسَةِ ويَقْطَعَانِ المُسَافَاتِ البَعيدةِ - والقِطَارُ يَسِيْرُ علی سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّةٍ خاصَّةً - اَمَا السَيَارَةُ فِهِیَ تسِيْرُ علیٰ الطُرُقِ المُعَبَّدَةِ - نَرْكَبُ السَفِيْنَةَ فی البَحْرِ ونَرْكَبُ الطَائِرَةَ لِنَطِيْرَ فی الجَوِّ - نركبُ القِطَارَ اَوِ السَيَّارَةَ لِنُسَافِرَ فی البَرِّ - فالسَيَّارَةُ والقِطَارُهُمَا وَسِيْلَتَا السَفَرِ فی البَرِّ - والسفِيْنَةُ وَسِيْلَةُ السَفَرِ فی البَحْرِ - والطائرةُ وَسِيْلَةُ السَفرِ فی الجوِّ - وحِيْنَ نَعْزِمُ علی السَفَرِ نَذْهَبُ الی مَكْتَبِ اِحْدَی شَرِكَاتِ السَفرِ

سفر کے ذرائع

ہم ایک شہر سے دوسرے شہر ٹرین یا بس کے ذریعے سفر کرتے ہیں اور ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں اور ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں۔ بحری جہاز پانی کی سطح پر چلتا ہے اور ہوائی جہاز فضاء میں اڑتا ہے۔ بہر حال ٹرین یا بس تو وہ دونوں خشکی پر چلتے ہیں۔ اور دور کی مسافتیں طے کرتے ہیں۔ اور ٹرین خاص طور پر پٹڑی پر چلتی ہے بہر حال بس تو وہ پکی سڑکوں پر چلتی ہے۔ ہم سمندر میں بحری جہاز میں سوار ہوتے ہیں اور فضاء میں اڑنے کے لئے ہم ہوائی جہاز میں سوار ہوتے ہیں۔ ہم ٹرین یا بس میں سوار ہوتے ہیں تاکہ ہم خشکی میں سفر کریں۔ پس بس اور ٹرین خشکی میں سفر کرنے کے ذریعے ہیں۔ اور بحری جہاز سمندر میں سفر کرنے کا ذریعہ ہے اور ہوائی جہاز فضاء میں سفر کرنے کا ذریعہ ہے۔ اور جب ہم سفر کرنے کا عزم کرتے ہیں تو ہم کسی ٹریول

وَنَشْتَرِی بِطَاقَةَ السَفَرِ۔

ایجنسی کے دفتر میں جاتے ہیں اور ہم سفر کا ٹکٹ خریدتے ہیں۔

سوال	جواب
بِمَ نُسَافِرُ مِنَ بَلَدٍ إلى بَلد؟	نُسَافِرُ مِنْ بلدٍ إلى بلدٍ بِالسيَّارةِ أَوِ القِطَار۔
آپ ایک شہر سے دوسرے شہر کس چیز سے سفر کرتے ہیں؟	ہم ایک شہر سے دوسرے شہر بس یا ٹرین سے سفر کرتے ہیں۔
هل يُمْكِنُ أن نُسَافِرَ بالطائِرَة؟	نَعَمْ، يُمكِنُ أَنْ نُسَافِرَ بالطائرَة۔
کیا ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں؟	ہاں، ممکن ہے کہ ہم ہوائی جہاز سے سفر کریں۔
هل يمكن أَنْ نُسَافِرَ بِالبَاخِرَةِ؟	نعم، يمكن أَنْ نُسَافِرَ بالباخِرة۔
کیا ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں؟	ہاں، ممکن ہے کہ ہم بحری جہاز سے سفر کریں
أَيْنَ تَجْرِى السَفِينَةُ؟	تَجرِی السَّفِينةُ على وجْهِ المَاءِ۔
بحری جہاز کہاں چلتا ہے؟	بحری جہاز پانی کی سطح پر چلتا ہے
أينَ تَطِيْرُ الطائِرَةُ؟	تَطِيْرُ الطائِرَةُ فِى الجَوّ۔
ہوائی جہاز کہاں اڑتا ہے؟	ہوائی جہاز فضاء میں اڑتا ہے۔
أينَ تَسِيرُ السَّيَّارَةُ وَالقِطَار؟	تَسِيْرُ السيَّارَةُ والقِطارُ على اليَابِسَة
بس اور ٹرین کہاں چلتی ہیں؟	بس اور ٹرین خشکی پر چلتی ہیں
هل يَسِيْرُ القِطَارُ على الطُّرُقِ المُعَبَّدَةِ؟	لا، بَلْ يَسِيرُ القِطارُ على سِكَّةٍ حَدِيْدِيَّة۔
کیا ٹرین پکی سڑکوں پر چلتی ہے؟	نہیں، بلکہ ٹرین پٹڑی پر چلتی ہے۔

هل تَسِيرُ السيَّارةُ على سِكّةٍ حديدية؟

کیا بس پٹڑی پر چلتی ہے؟

لا، بل تَسِيرُ السيَّارةُ على الطُرقِ المُعبَّدَةِ۔

نہیں، بلکہ بس پکی سڑکوں پر چلتی ہے۔

ماهِيَ وَسِيلةُ السَّفَرِ فى البَرِّ؟

خشکی میں سفر کا ذریعہ کیا ہے؟

اَلسيَّارةُ والقِطارُ وسِيلتَا السَّفَرِ فى الْبَرِّ

بس اور ٹرین خشکی میں سفر کا ذریعہ ہیں۔

ماهى وَسِيلةُ السَّفَرِ فى البَحْرِ؟

سمندر میں سفر کا ذریعہ کیا ہے؟

السفينةُ وسِيلةُ السفرِ فى الْبحْرِ۔

بحری جہاز سمندر میں سفر کا ذریعہ ہے۔

ما هى وَسِيلةُ السَفَرِ فى الجَوِّ؟

فضاء میں سفر کا ذریعہ کیا ہے؟

الطائرةُ وَسِيْلَةُ السفَرِ فى الجَوِّ۔

ہوائی جہاز فضاء میں سفر کا ذریعہ ہے۔

ماذا نَفْعَلُ حِينَ نَعْزِمُ على السَّفَرِ؟

جب ہم سفر کا ارادہ کرتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟

نَذْهَبُ إلى مَكْتَبِ إِحْدَى شَرِكاتِ السَفَرِ ونَشْتَرِى التذْكِرَةَ۔

ہم کس ٹریول ایجنسی کے دفتر جاتے ہیں اور ٹکٹ خریدتے ہیں۔

كيف نَسْتَعِدُّ لِلسَّفَرِ؟

ہم سفر کے لئے کیسے تیاری کرتے ہیں؟

نَأْخُذُ خَوَائِجَنَا فى صُندُوقٍ ونَذْهَبُ إلى الْمحَطَّةِ۔

ہم ضرورت کی چیزیں بیگ میں ڈالتے ہیں اور اڈے پر چلے جاتے ہیں۔

أين نَرْكَبُ القِطارَ؟

ہم ٹرین پر کہاں سوار ہوتے ہیں؟

نَرْكَبُ القِطارَ فى مَحَطَّةِ القِطار۔

ہم ٹرین پر ریلوے سٹیشن میں سوار ہوتے ہیں۔

اينَ نَرْكَبُ السيارةَ؟

نَرْكَبُ السيارةَ فى مَوْقِفِ السَّيَّارَاتِ

ہم بس میں کہاں سوار ہوتے ہیں؟

ہم بس میں بس اڈے میں سوار ہوتے ہیں۔

اَيْنَ نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ؟

ہم بحری جہاز پر کہاں سوار ہوتے ہیں؟

نَرْكَبُ السَّفِيْنَةَ فِی الْمِيْنَاءِ الْبَحْرِی

ہم بحری جہاز پر بندرگاہ میں سوار ہوتے ہیں۔

اَيْنَ نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ؟

ہم ہوائی جہاز میں کہاں سوار ہوتے ہیں؟

نَرْكَبُ الطَّائِرَةَ فِی الْمَطَارِ

ہم ہوائی جہاز پر ائیر پورٹ میں سوار ہوتے ہیں۔

تمرين (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل مضارع لکھیں:

(۱) نُسَافِرُ (۲) يُمْكِنُ (۳) تَجْرِی (۴) تَطِيْرُ (۵) يَسِيْرَانِ
(۶) يَقْطَعَانِ (۷) نَرْكَبُ (۸) نَعْزِمُ (۹) نَذْهَبُ (۱۰) نَشْتَرِیْ

(۲) فعل مضارع سے فعل ماضی لکھیں:

(۱) سَافَرْنَا (۲) اَمْكَنَ (۳) جَرَتْ (۴) طَارَتْ (۵) سَارَا
(۶) قَطَعَا (۷) رَكِبْنَا (۸) عَزَمْنَا (۹) ذَهَبْنَا (۱۰) اِشْتَرَيْنَا

(۳) دس جملے لکھیں جن میں ائیر پورٹ کا وصف بیان کریں:

الْمَطَارُ يَضُمُّ شَيْئَيْنَ ۔ اَحَدُهُمَا مَيْدَانٌ وَاسِعٌ الَّذِیْ يَمْتَدُّ كِيْلُوْ مِيْترَاتٍ عَدِيْدَةٍ ۔ وثانيهما مَبْنىً كَبِيْرٌ وجَمِيْلٌ ۔ فِی الْمَيْدَانِ مَدْرَجَاتٌ لِهُبُوْطِ الطَّائِرَاتِ وإِقْلَاعِهَا ۔ مَبْنَى الْمَطَارِ مُكَيَّفٌ ۔ وفِيْهِ صَالَاتٌ كبيرةٌ ويَعْمَلُ فِيْهِ عِدَّةٌ مِنَ الْمُوَظَّفِيْنَ والْمُوَظَّفَاتِ ۔ يَاتِیْ الْمُسَافِرُوْنَ بوقتٍ كافٍ قَبْلَ مَوْعِدِ الرِّحْلَةِ ۔ والْمَطَارُ الدُّوَلِیُّ فيه مَكَاتِبُ كثيرةٌ ۔ وَلِلْمَطَارِ شُرْطَةٌ خَاصَّةٌ بِحَرْسِهٖ ۔

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں:

مِنْ وَسَائِلِ السَّفَرِ والنَّقْلِ الى مُسَافَاتٍ قَصِيْرَةٍ الدَّرَّاجَةُ العَادِيَّةُ ۔ والدَّرَّاجَةُ النَّارِيَّةُ وعَرَبَةُ الحِصَان وعَرَبَةُ الجَمَلِ وعَرَبَةُ الحِمَارِ وسَيَّارَةُ الأُجْرَةِ (تبكسى) والرِّكْشَة ۔ كَمَا أنَّ النَّاسَ فى القُرٰى والجِهَاتِ البَعِيْدَةِ يَسْتَعْمِلُوْنَ الفَرَسَ والجَمَلَ والبَغْلَ والحِمَارَ للنَقْلِ والرُّكُوبِ ۔ وَوُجُوْدُ هذه الوسائلِ نِعْمَةٌ مِن نِعَمِ اللّٰهِ تعالىٰ۔ يَجِبُ اَنْ نَشكُرَه على ذلك ۔

چھوٹی مسافت کے لئے سفر ونقل کے ذرائع میں سے عام سائیکل اور موٹر سائیکل اور گھوڑا گاڑی اور اونٹ گاڑی اور گدھا گاڑی اور ٹیکسی اور رکشہ ہیں ۔ جیسا کہ دیہاتوں اور دور دراز کے علاقوں کے لوگ آمدورفت اور سواری کے لئے گھوڑا اور اونٹ اور خچر اور گدھا استعمال کرتے ہیں۔ ان ذرائع کا وجود اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ ضروری ہے کہ ہم اس پر اللہ کا شکرادا کریں۔

(۵) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

بوئنگ جہاز کی رفتار بہت تیز ہے۔ بعض جہاز دو انجن والے ہیں اور بعض جہاز چار انجن والے ہوتے ہیں۔ جہاز پر سوار ہونے کے لئے سیڑھی استعمال کی جاتی ہے۔ جہاز کا عملہ کیپٹن، انجینئر اور ائیر ہوسٹز پر مشتمل ہوتا ہے۔ بعض ہوائی جہاز ایک براعظم سے دوسرے براعظم تک اڑتے ہیں اور سینکڑوں سواریوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جاتے ہیں۔

الطَّائِرَةُ النَّفَاثَةُ اَسْرَعُ سَيْرًا۔ بَعْضُ الطَّائِرَاتِ تَكُوْنُ بالمُحَرِّكَيْنِ۔ وبَعْضُهَا تكُوْنُ بأَرْبَعَةِ مُحَرِّكِيْنَ۔ يُسْتَعْمَلُ السُّلَّمُ لِرُكُوْبِ الطَّائِرَةِ۔ طَاقِمُ الطَّائِرَةِ يَشْتَمِلُ الطَّيَّارَ والمُهَنْدِسَ والمُضِيْفَاتِ۔ بَعْضُ الطَّائِرَاتِ تَطِيْرُ مِنْ قَارَةٍ الى قارةٍ أُخْرٰى وتَنْقُلُ مِئَاةَ الرُّكَّابِ مِنْ مَكَانٍ اِلٰى مَكَانٍ اٰخَرَ ۔

الدرسُ السابعُ و الثلاثونُ

(ثَرْوَةٌ مِنْ نِصْفِ قِرْشٍ)

اَرَادَ تَاجِرٌ اَنْ يُعَلِّمَ ولدًا ذكيًا له الاِقْتِصَادَ ۔ فاشترٰى له صُنْدُوْقًا للتَوْفِيْرِ وعَوَّدَهٗ اَنْ يَضَعَ فيه كُلَّ يَوْمٍ نِصْفَ قِرْشٍ ۔ اَخَذَ الوَلَدُ يَضَعُ فی صُنْدُوقِهٖ صَبَاحَ كُلِّ يومٍ نِصْفَ القِرْشِ۔ وَاظَبَ على ذلك مُدَّةَ دِرَاسَتِه فی رَوْضَة الاَطْفَالِ والمَدْرَسَةِ الابتدائيةِ ثُمَّ فی مَدْرَسَةِ التِجَارَةِ ۔ ولَمَّا اَتَمَّ دِرَاسَتَهٗ فَتَحَ صُنْدُوْقَه ۔ فِاِذَا فيهِ عِشْرُوْنَ جُنَيْهًا فَتَحَ هذا الشَّابُ مَحَلًّا للتَجَارَةِ واشْتَرٰى بِضَاعَةً بالمال الذی اِدَّخَرَه لِنَفْسِهٖ ۔ وشَرَعَ يَعْمَلُ فی تِجَارَتِهٖ بِجِدٍّ واَمَانَةٍ مُكْتَفِيًا بالرِبْحِ القَلِيْلِ ۔ ولَمْ تَمْضِ سَنَوَاتٌ حَتّٰى كَانَ مِنْ اكابِرِ التُجَّارِ ۔ وكَانَ يقولُ لاخوانهٖ : اِنَّ ثَرْوَتِی مِنْ اَنْصَافِ القُرُوْشِ التی اِدَّخَرْتُهَا فی

(آدھے آنے سے سرمایہ)

ایک تاجر نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے ذہین بچے کو میانہ روی سکھائے۔ تو وہ اس کے لئے ایک گلہ لے کر آیا۔ اور اسے اس بات کی عادت ڈالی کہ وہ روزانہ اس گلے میں آدھا آنہ ڈالے ۔ بچہ روزانہ صبح اپنے گلے میں آدھا آنہ ڈالنے لگا وہ اپنی کنڈرگارڈن اور پرائمری سکول اور پھر تجارتی سکول میں اپنی پڑھائی کی مدت کے دوران اس کی پابندی کرتا رہا۔ اور جب اس نے اپنی پڑھائی مکمل کی اور اپنا گلہ کھولا تو اس میں بیس گنیاں (سکے کا نام) نکلیں ۔ اس نوجوان نے ایک دوکان کھولی اور وہ مال جو اس نے اپنے لئے جمع کیا تھا اس سے تجارتی سامان خریدا اور محنت اور دیانت کے ساتھ اپنی تجارت کرنا شروع کر دی تھوڑے نفع پر قناعت کرتے ہوئے اور زیادہ سال نہیں گذرے تھے کہ وہ بڑے تاجروں میں سے ہوگیا۔ وہ اپنے بھائیوں سے کہا کرتا تھا: بے شک میرا سرمایہ ان آدھے آنوں سے

ايام دِرَاسَتِيْ ۔

بنا ہے جن کو میں اپنے پڑھائی کے دنوں میں جمع کرتا تھا۔

سوال	جواب
مَاذَا أَرَادَ التَّاجِرُ أَنَ يُعَلِّمَ ولَدَه؟ تاجر نے اپنے بچے کو سکھانے کا کیا ارادہ کیا؟	أَرادَ أَنْ يُعَلِّمَ وَلَدَهُ الْاقتِصَادَ اس نے ارادہ کیا کہ وہ اپنے بچے کو میانہ روی سکھائے۔
هل كان وَلَدُهُ غَبِيًّا؟ کیا اس کا بچہ کندذہن تھا؟	لا ، بل كان ولَدَهُ ذَكِيًّا نہیں، بلکہ اس کا بچہ ذہین تھا۔
ماذا فعل لِيُعلّمَ ولَدَه الاَقتِصَادَ؟ اس نے اپنے بچے کو میانہ روی سکھانے کے لئے کیا کیا؟	اِشْتَرَى له صُنْدُوْقَ التوْفيرِ اس نے اس کے لئے گلہ خریدا۔
وعَلى أَيِّ شَيْءٍ عَوَّدَهُ؟ اوراس کے کس چیز کا عادی بنایا؟	عوَّدَه أَنْ يَضَعَ فيهِ كُلَّ يومٍ نِصْفَ قِرْشٍ اس نے اسے اس گلے میں روزانہ آدھا آنہ ڈالنے کا عادی بنایا۔
ماذا فَعَلَ الوَلَدُ؟ بچے نے کیا کیا؟	أَخذَ يَضَعُ فِيهِ كُلَّ يومٍ نِصْفَ قِرْش وہ روزانہ اس گلے میں آدھا آنہ ڈالنے لگا۔
متى بَدَأَ الوَلَدُ بالادِّخارِ؟ بچے نے جمع کرنا کب شروع کیا؟	بَدَأَ مِنْ رَوضَةِ الأَطْفَالِ اس نے کنڈرگارڈن سکول سے شروع کیا۔
هل وَاظبَ على ذلك؟ کیا اس نے اس کی پابندی کی؟	نعم ، واظبَ على ذلك ہاں، اس نے اس کی پابندی کی۔
وكم وَاظبَ على ذلك؟	واظبَ على ذلك مُدَّةَ دِرَاستِه

اوراس کی کب تک پابندی کی؟

اس نے اس کی اپنی پڑھائی کی مدت تک پابندی کی۔

مَتَی فَتَحَ صُندوقَ التوفِير؟

اس نے گلہ کب کھولا؟

فتحَ الصُندُوقَ بَعدَ ما أتمَّ دِرَاستَه

اس نے اپنی پڑھائی مکمل کرنے کے بعد گلہ کھولا

کم کان مِقْدَارُ المالِ الَّذِی ادَّخَرَه؟

جو مال اس نے جمع کیا تھا اس کی مقدار کتنی تھی؟

کان مِقْدَارُه عِشْرِيْنَ جُنَيْهًا

اس کی مقدار بیس گنی تھی۔

و ماذا فعَلَ بَعدَ ذلك؟

اوراس کے بعد اس نے کیا کیا؟

فتحَ مَحلاً لِلتجَارَةِ

اس نے دکان کھول لی۔

و ماذا فَعل بِالمالِ الذِی ادَّخرَه؟

اور جو مال اس نے جمع کیا تھا اس کا کیا کیا؟

اِشتَرَى بِهِ بضَاعَةً

اس سے اس نے تجارتی سامان خرید لیا۔

كيف كانَتْ سِيرَتُهُ فى تِجارَتِه؟

تجارت میں اس کا برتاؤ کیسا تھا؟

كان يَعمَلُ بِالجِدِّ و الأمَانَةِ

وہ محنت اور دیانت سے کام کرتا تھا۔

هل كان حَرِيْصًا على جَمْعِ المالِ أمْ قانِعًا؟

کیا وہ مال جمع کرنے کا لالچی تھا یا قناعت پسند تھا؟

لا ، بل كان قانِعًا

نہیں، بلکہ قناعت پسند تھا۔

هَلْ كان ناجِحًا فى تِجارَتِه؟

کیا وہ اپنی تجارت میں کامیاب تھا؟

نعم ، كان ناجِحًا فى تِجارَتِهِ

ہاں، وہ اپنی تجارت میں کامیاب تھا۔

ماذَا حَصَلَ له بَعْدَ السَنوَاتِ؟

کچھ سالوں بعد اس کو کیا حاصل ہوا؟

صار مِنْ أكَابِرِ التُجّارِ

وہ بڑے تاجروں میں سے ہو گیا۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) اَرَادَ (۲) اِشْتَرٰی (۳) عَوَّدَ (۴) اَخَذَ

(۵) وَاظَبَ (۶) اَتَمَّ (۷) فتَحَ (۸) اِدَّخَرَ

(۹) شَرَعَ (۱۰) کَانَ (۱۱) اِدَّخَرْتُ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) یُرِیْدُ (۲) یَشْتَرِیْ (۳) یُعَوِّدُ (۴) یَأْخُذُ

(۵) یُوَاظِبُ (۶) یُتِمُّ (۷) یَفْتَحُ (۸) یَدَّخِرُ

(۹) یَشْرَعُ (۱۰) یکُوْنُ (۱۱) اَدَّخِرُ

(۳) دس جملے لکھیں جن میں صادق اور امین تاجر کا وصف بیان کریں:

قال النبیؐ: اِنَّ التُجَّارَ یُبْعَثُوْنَ یَوْمَ القِیَامَةِ فُجَّارًا اِلاَّ مَنِ اتَّقٰی وبَرَّو صَدَقَ ۔ بِهٰذَا نَصَحَ النبیُّ التُجَّارَ ۔ والتُجَّارُ لهم بِاَصْلِ مِهْنَتِهِمْ مَکَانَةٌ عَظِیْمَةٌ فهم یُحَصِّلُوْنَ اَرْزَاقَهم وَاَرْزَاقَ اَوْلَادِهم وَاَهْلِیْهم عن طریقٍ شَرِیْفٍ ۔ وجَزَاءُ التُجَّارِ اِذَا سَلِمَتْ اَیْدِیْهم وخَلَصَتْ نِیَّاتُهُمْ وصَدَقَتْ اَلْسِنَتُهم عند اللّٰهِ عَظِیْمٌ ۔ وقَدْ صَحَّ فی الخبر: التاجِرُ الصَدُوْقُ یُحْشَرُ یَوْمَ القِیَامَةِ مَعَ الصِدِّیْقِیْنِ والشُهَدَاءِ ۔" والتَاجِرُ الاَمِیْنُ یَبِیْعُ سِلْعَتَهٗ بِالسِعْرِ الطِبْعِی المُتَعَارَفِ بَیْنَ النَاسِ ۔

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

الاِقْتِصَادُ نِصْفُ المَعِیْشَةُ ۔ قال النبیؐ: مَاعَالَ مَنِ اقْتَصَدَ ۔ یَنْبَغِی لِلْاِنْسَانِ اَنْ یَکْسِبَ المَالَ الحَلالَ۔ ویُنْفِقُهٗ علی نَفْسِهٖ وَاَهْلِهٖ	میانہ روی آدھی معشیت ہے۔ نبیؐ نے فرمایا جس نے میانہ روی اختیار کی وہ تنگدست نہ ہوا۔ انسان کو چاہئے کہ وہ حلال مال کھائے۔ اور اسے اپنے آپ پر اور اپنے گھر والوں پر

وفی اعمالِ الخَیْرِ۔ واَنْ یَقْتَصِدَ فی النَفَقَةِ واَنْ یَدَّخِرَ شیئًا مِمَّا یَکْسِبُہٗ۔	اور نیک کاموں میں خرچ کرے۔ اور خرچ کرنے میں میانہ روی اختیار کرے اور جو کمائے اس میں سے کچھ جمع کرے۔

(۵) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

مال کو حرام کاموں میں خرچ کرنا اسراف ہے۔ اور اسے بے جا خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ اور ضرورت سے زائد خرچ کرنا بھی اسراف ہے۔ مسلمان تاجر نہ جھوٹ بولتا ہے اور نہ جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ اور نہ کسی کو دھوکہ دیتا ہے۔ اور جب تولتا ہے تو جھکتا تولتا ہے۔ اور لوگوں کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرتا ہے۔	صَرْفُ المَالِ فی المُحَرَّمَاتِ اِسْرَافٌ ۔ وصرفُ المَالِ فی غَیْرِ مَحَلِّهٖ اِسْرَافٌ ۔ وصَرْفُهٗ اَکْثَر مِنَ الحَاجَةِ اِسْرَافٌ ۔ التَاجِرُ المُسْلِمُ لا یَکْذِبُ ولا یَحْلِفُ الکِذْبَ ولا یَغُشُّ اَحَدًا ۔ واِذَا یَزِنُ یُرَجِّحُ ۔ ویُسَامِحُ النَاسَ ۔

الدرسُ الثامنُ والثلاثونَ

اَلطُّفَیْلِیُّ
بن بلایا مہمان

صَحِبَ طُفَیلِیٌّ رَجُلاً فِی سَفَرٍ ۔ فَلَمَّا نَزَلَا فِی بَعْضِ المَنَازِلِ ۔ قَالَ لَهُ الرَجُلُ: خُذْ دِرْهَمًا ، وَامْضِ ، فَاشْتَرِ لَنَا لَحْمًا ۔ قَالَ لَهُ الطُفیلیُ: قُمْ أَنْتَ ، فَاشْتَرِ ، وَاللهِ اِنِّی لَتَعِبٌ۔ فمَضَی الرَجُلُ ، فَاشْتَرَی اللَحْمَ ۔ ثُمَّ قَالَ لَهُ الرَجُلُ: قُمْ	ایک طفیلی سفر میں ایک آدمی کے ساتھ ہوگیا۔ تو جب وہ ایک ٹھکانے پر اترے تو آدمی نے طفیلی سے کہا: درھم لو اور جاؤ اور ہمارے لئے گوشت خرید لاؤ۔ طفیلی نے اس آدمی سے کہا: تو کھڑا ہو اور خرید لا ، اللہ کی قسم میں تو تھکا ہوا ہوں ۔ تو وہ آدمی چلا گیا اور گوشت خرید لایا۔ پھر آدمی نے طفیلی سے کہا: اٹھو اور اس کو پکاؤ۔

فَاطْبُخه ، فَقَالَ: لَا أُحْسِنُ ، فقَامَ الرَّجُلُ فَطَبَخَهُ ، ثم قَالَ الرَّجُلُ لِلْطفَيلى: فَاثْرِدْ ـ فقال: وَاللهِ إِنى لَكَسْلَانٌ ـ فَثَرَدَ الرجُلُ ، ثم قال لَهُ: فَاغْتَرِفْ ـقال: أَخْشَى أَنْ يَنقَلِبَ عَلى ثِيَابِى ـ فغَرَفَ الرَّجُلُ، حَتَى ارتَوَى الثرِيْدُ ـ فقال لَهُ: قُمِ الآنَ فَكُلْ ـ قال: نَعَمْ ، إِلى مَتَى هذَا الخِلَافُ ، وَاللهِ ، لَقَدِ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ كَثْرَةِ خِلَافِكَ وتَقَدَّمَ فَأَكَلَ ـ

تو طفیلی نے کہا: میں اچھی طرح نہیں جانتا۔ تو آدمی کھڑا ہوا۔ اور اس نے گوشت پکایا۔ پھر آدمی نے طفیلی سے کہا: تو روٹی کے ٹکڑے کر لو۔ تو طفیلی نے کہا: اللہ کی قسم میں تو ست ہوں۔ تو آدمی نے روٹی کے ٹکڑے کیے، پھر اس نے طفیلی سے کہا: شوربا چمچ سے ڈالدو۔ طفیلی نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ شوربا میرے کپڑوں پر گر جائے گا۔ تو آدمی نے شوربا ڈالا یہاتنک کہ روٹی کے ٹکڑے اچھی طرح تر ہوگئے ۔ پھر آدمی نے طفیلی سے کہا: اب کھڑے ہو اور کھالو۔ طفیلی نے کہا: ہاں، یہ مخالفت کہاں تک ہوگی، اللہ کی قسم، بے شک مجھے تمہاری زیادہ مخالفت کرنے سے شرم آئی اور وہ آگے بڑھا پھر اس نے کھایا۔

سوال

أَيْنَ صَحِبَ الطُفَيلُى رَجُلاً؟

طفیلی کہاں آدمی کے ساتھ ہوا؟

أَيْنَ نَزَلَا فى هذا السَفَرِ؟

وہ دونوں اس سفر میں کہاں اترے؟

ماذا قال الرَّجُلُ لِلطُّفَيلِى؟

آدمی نے طفیلی سے کیا کہا؟

جواب

صَحِبَ الطُفيلِى رَجُلاً فى سَفَرٍ

طفیلی سفر میں آدمی کے ساتھ ہوا

نَزَلَا فى مَنْزِلٍ مِنَ المَنَازِلِ

وہ دونوں ایک ٹھکانے پر اترے۔

قال له: خُذْ دِرْهَمًا واشْتَرِ لنا لَحْمًا

آدمی نے اس سے کہا: درھم لو اور ہمارے لیے گوشت خرید لاؤ۔

هل أَجَابَ الطفيليُّ لِلرَّجُلِ؟
کیا طفیلی نے آدمی کی بات مان لی؟
ماذا قدَّمَ مِنَ العُذْرِ؟
اس نے کیا عذر پیش کیا؟

مَنِ الّذِی اشْتَرى اللَحْمَ؟
گوشت کس نے خریدا؟
هل طَبَخَ الطُفيليُّ اللحمَ؟
کیا طفیلی نے گوشت پکایا؟
مَنِ الذِی ثَرَدَ؟
روٹی کے ٹکڑے کس نے کئے؟
• هَلِ اغْتَرَفَ الطُفَيلىِ؟
کیا طفیلی نے چمچ سے شوربا ڈالا؟
ماذا قَدَّمَ مِنَ العُذْرِ؟
اس نے کیا عذر پیش کیا؟

كمْ مَرَةً قدَّمَ الطُفيليُّ مِنَ العُذْرِ؟
طفیلی نے کتنی دفعہ عذر پیش کیا؟
مَاهِيَ المُسَاعَدَةُ التى قَدَّمَهَا الطفيليُّ لِصَاحِبِهِ؟
طفیلی نے کونسی مدد اپنے ساتھی کو پیش کی؟
هل تُحِبُّ اَنْ تكُونَ طُفَيلِيًّا؟
کیا آپ طفیلی بننا پسند کرتے ہیں؟

ما أجَابَ الطُفَيلِىُ لِلرَّجُل
طفیلی نے آدمی کی بات نہیں مانی
قال له: اِنِّى لَتِعِبٌ
اس نے آدمی سے کہا: بے شک میں تھکا ہوا ہوں۔
اِشتَرَى اللحْمَ الرَجُلُ
گوشت آدمی نے خریدا
ما طَبَخَ الطفيليُّ اللَّحْمَ۔
طفیلی نے گوشت نہیں پکایا۔
ثَرَدَ الرَّجُلُ۔
آدمی نے روٹی کے ٹکڑے کئے
ما اغْتَرَفَ الطُفَيلى
طفیلی نے چمچ سے شوربا نہیں ڈالا
قال: اِنّى أخَافُ اَنْ يَنْقَلِبَ على ثِيَابِى
اس نے کہا: مجھے ڈر ہے کہ شوربا میرے کپڑوں پر گر جائے گا۔
قدَّمَ العُذْرَ أرْبَعَ مَرَّاتٍ
اس نے چار دفعہ عذر پیش کیا
سَاعَدَهُ فى اَكْلِ الطَّعَامِ
اس نے کھانا کھانے میں اس کی مدد کی
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُونَ طُفَيْلِيًّا
میں طفیلی بننے سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) صَحِبَ (۲) نَزَلَا (۳) قال (۴) مَضٰى (۵) اِشْتَرٰى
(٦) طَبَخَ (۷) قَامَ (۸) ثَرَدَ (۹) غَرَفَ (۱۰) اِرْتَوٰى
(۱۱) اِسْتَحْيَيْتُ (۱۲) تَقَدَّم (۱۳) اَكَلَ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع لکھیں:

(۱) يَصْحَبُ (۲) يَنْزِلَانِ (۳) يَقُوْلُ (۴) يَمْضِىْ (۵) يَشْتَرِىْ
(٦) يَطْبَخُ (۷) يَقُوْمُ (۸) يَثْرِدُ (۹) يَغْرِفُ (۱۰) يَرْتَوِىْ
(۱۱) اَسْتَحْيِىْ (۱۲) يَتَقَدَّمُ (۱۳) يَأْكُلُ

(۳) طفیلی کے قصے سے مشابہ کوئی قصہ ذکر کریں:

قِيْلَ اِنَّ بَعْضَ الْبُخَلَاءِ اِسْتَاذَنَ عليه ضَيْفٌ وبَيْنَ يَدَيْهِ خُبْزٌ وقَدْحٌ فِيهِ عَسَلٌ فَرَفَعَ الْخُبْزَ واَرَادَ اَنْ يَرْفَعَ الْعَسَلَ لكنه ظَنَّ اَنَّ ضَيْفَهٗ لا ياكُلُ الْعَسَلَ بِلَاخُبْزٍ فَقَالَ تَرٰى اَنْ تَاكُلَ عَسَلاً بِلَا خُبْزٍ قَالَ لَهٗ نَعَمْ وَجَعَلَ يَلْعَقُ لَعْقَةً بَعْدَ لَعْقَةٍ فَقَال له الْبَخِيْلُ واللّٰهِ يَا اَخِىْ اِنَّهٗ يُحْرِقُ الْقَلْبَ فَقَالَ صَدَقْتَ ولٰكِنْ قَلْبَكَ ـ

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

حَامِدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ يَهْتَمُّ بِاُمُوْرِ الْبَيْتِ۔ يَأْخُذُ السَّلَّةَ فى الصَّبَاحِ وَيَذْهَبُ الى السُّوْقِ ۔ فَيَشْتَرِىْ لاهلهٖ ما يَحْتَاجُوْنَ اليه: مِنْ لَحْمٍ وخُضْرَةٍ وفَاكِهَةٍ وزَوْجَتُهٗ اِمْرَاَةٌ صَالِحَةٌ ۔ تُوَدِّعُ زَوْجَهَا واَوْلَادَهَا فى	حامد ایک نیک آدمی ہے۔ وہ گھر کے کاموں کا خیال رکھتا ہے۔ وہ صبح کو ٹوکری لیتا ہے اور بازار جاتا ہے۔ پھر وہ اپنے گھر والوں کے لئے جو گوشت اور سبزی اور پھل ان کو ضرورت ہوتی ہے خرید تا ہے اور اس کی بیوی ایک نیک عورت ہے وہ صبح کو اپنے خاوند اور

الصباح وتَسْتَقْبِلُهم فِي المَسَاءِ ۔ وتُجَهِّزُ لهم الطَعَامَ ثُمَّ تُقَدِّمُهُ اليهم ۔ فياكلون مُجْتَمِعِيْنَ ويَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ عَلٰى ذٰلكَ

اپنے بچوں کو رخصت کرتی ہے اور شام کو ان کا استقبال کرتی ہے اور ان کے لئے کھانا تیار کرتی ہے پھر وہ کھانا ان کو پیش کرتی ہے پس وہ اکٹھے کھاتے ہیں اور اس پر اللہ کی تعریف کرتے ہیں۔

(۵) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

طفیلی بننا بری عادت ہے اس سے انسان بدنام اور رسوا ہوتا ہے۔ طفیلی بننا حرص اور لالچ کی علامت ہے۔ انسان کو چاہئے کہ اپنے آپ کو صبر اور قناعت کا عادی بنائے اور عزت نفس کے ساتھ زندگی گزارے۔ طفیلی چور کی حیثیت سے داخل ہوتا ہے۔ اور غاصب بن کر واپس ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے ساتھ دوسروں کو بن بلائے لے جائے تو اسے چاہئے کہ صاحب خانہ سے اس کی اجازت لے لے۔

التطَفُّلُ عَادَةٌ قَبِيْحَةٌ ۔ يَكُوْنُ الاِنْسَانُ بِسببه مُفْتَضِحًا و مَخْزِيًّا۔ التطَفُّلُ علامَةُ الحِرْصِ والطَمْعِ ۔ يَنْبَغِى لِلاِنْسَانِ اَنْ يُعَوِّدَ نَفْسَهُ بالصَبْرِ والقَنَاعَةِ ۔ واَنْ يَعِيْشَ بِعِزَّةِ النَفْسِ ۔ الطُفَيْلِيُّ يَدْخُلُ سَارِقًا وَيَرْجِعُ غَاصِبًا ۔ اِنْ اَخَذَ اَحَدٌ معه الاٰخَرِين بِدُوْنِ دَعْوَةٍ فَلْيَسْتَأْذِنْ اَهْلَ البَيْتِ لِهٰذه۔

الدرس التاسع والثلاثون

(اِنِّىْ قَلِيْلُ الشَهْوَةِ لِلطَّعَامِ) (میں کھانے کے لئے تھوڑی رغبت کرنیوالا ہوں)

كان رَجُلٌ مُسَافِرًا الى بَلَدٍ بَعِيْدٍ۔ وفى الطريقِ تَعَرَّفَ الى شخصٍ

ایک آدمی ایک دور شہر کا مسافر تھا اور راستے میں اس کا ایک آدمی سے تعارف ہوا اور وہ

وَحَلَّ ضَيْفًا فِى بيتِهِ لِيَسْتريحَ بَعْضَ الوقْتِ۔ ثُمَّ يُتَابِعَ سَفَرَهُ ۔ وعندَ الغَداءِ جَلَسَا إلى المَائِدةِ ۔ فَأحْضَرَ صاحِبُ البَيْتِ خُبْزًا ۔ ومَضٰى لِيُحْضِرَ بَقِيَّةَ الطَعَامِ ، وبَعْدَ قَلِيْلٍ عَادَ وهُوَ يَحْمِلُ بِيَدِهٖ صَحْفَةَ الطَعَامِ ۔ وإذَا بالضَيْفِ قَدْ اَكَلَ الخُبْزَ۔ فَوَضَعَ الصَحْفَةَ وذَهَبَ فَاَحْضَرَ خُبْزًا واذا بالضَيْفِ قد التَهَمَ مَافى الصَحْفَةِ مِنْ طَعَامٍ۔ وفَعَلَ صَاحِبُ البَيْتِ ذلك عِدَّةَ مَرَّاتٍ۔ وَاَخِيْرًا سَأَلَ الرجُلُ ضَيْفَهُ قَائِلاً: الى اَيْنَ تُرِيْدُ الذِهَابَ يَا أخِى؟ فَاَجَابَهُ الضيفُ: الى مِصْرَ ، قَالَ الرجلُ: ولِمَا ذا؟ فقال الضَّيْفُ: بَلَغَنِىْ اَنَّ فيها طَبِيبًا حاذِقًا ، واُرِيْدُ اَنْ اَسْاَلَه عَمَّا يُصْلِحُ مِعْدَتِى ۔ فَاِنِّى قَلِيْلُ الشَهْوَةِ لِلطعَامِ ۔ فقالَ الرجُلُ :اِذَا ذَهَبْتَ يَاصَاحِبِى واَصْلَحْتَ مِعْدَتَكَ، فَلَا تَجْعَلْ عَوْدَتَكَ عَنْ هذا الطَرِيْقِ

اس کے گھر مہمان ٹھہرا تا کہ وہ کچھ آرام کرے پھر اپنا سفر جاری رکھے ۔ اور دوپہر کے کھانے کے وقت وہ دونوں دسترخوان پر بیٹھے ۔تو گھر والا روٹی لایا اور باقی کھانا لینے چلا گیا اور کچھ دیر بعد وہ واپس آیا اور اس نے اپنے ہاتھ میں کھانے کا پیالہ اٹھا رکھا تھا۔ اور جب کہ مہمان روٹی کھا چکا تھا۔ تو اس نے پیالہ رکھا اور گیا پھر روٹی لایا۔ اور جبکہ مہمان جو پیالہ میں کھانا تھا وہ نگل چکا تھا۔ اور گھر والے نے یہ چند بار کیا۔ اور آخر کار اس آدمی نے اپنے مہمان سے یہ کہتے ہوئے پوچھا: اے میرے بھائی تمہارا کہاں جانے کا ارادہ ہے؟ تو مہمان نے اسے جواب دیا: مصر کی طرف ۔ آدمی نے کہا: اور کیوں؟ تو مہمان نے کہا: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ مصر میں ایک ماہر طبیب ہے اور میں اس سے وہ چیز پوچھنا چاہتا ہوں جو میرا معدہ ٹھیک کر دے ۔ کیونکہ میں کھانے کے لئے تھوڑی رغبت کرنے والا ہوں ۔ تو آدمی نے کہا: اے میرے ساتھی جب آپ جائیں اور اپنا معدہ درست کروالیں تو اپنی واپسی اس راستے سے نہ کرنا۔

سوال	جواب
أَيْنَ كَانَ الرَّجُلُ مُسَافِرًا؟	كان الرجُلُ مُسَافِرًا إلى بَلَدٍ بَعِيدٍ
آدمی کہاں کا مسافر تھا؟	آدمی ایک دور شہر کا مسافر تھا۔
أينَ تعَرَّفَ إلى شَخْصٍ؟	تعرَّفَ إلى شَخْصٍ فِي الطَّرِيْقِ
اس کا ایک شخص سے کہاں تعارف ہوا؟	اس کا ایک شخص سے راستے میں تعارف ہوا
لماذا حَلَّ ضَيفًا عِندَه؟	لِيَسْتَرِيحَ عِندَه بَعضَ الوقْتِ
وہ اس کے پاس مہمان کیوں ٹھہرا؟	تا کہ اس کے پاس کچھ دیر آرام کرے۔
هَلْ أَرَادَ الإِقَامَةَ عِندَه؟	لا ، بلْ أرادَ أنْ يُتَابِعَ سَفَرَهُ
کیا اس کا اس شخص کے پاس قیام کا ارادہ تھا؟	نہیں ، بلکہ اس کا سفر جاری رکھنے کا ارادہ تھا۔
أين أكَلَ الغَدَاءَ؟	أكَلَ الغَدَاءَ عِندَ الرجلِ فی بَيتِهِ
اس نے دوپہر کا کھانا کہاں کھایا؟	اس نے دوپہر کا کھانا آدمی کے پاس اس کے گھر میں کھایا۔
على أيِّ شيءٍ يَدُلُّ عَمَلُ الضَيفِ؟	يَدُلُّ على الحِرْصِ وَالطَّمَعِ
مہمان کا عمل کیا چیز بتاتا ہے؟	وہ حرص اور لالچ بتاتا ہے
هل كانتْ مِعْدَةُ الضَيْفِ ضَعِيْفَةً؟	لا ، مَا كانتْ مِعْدَتُه ضَعِيْفَةً
کیا مہمان کا معدہ کمزور تھا؟	نہیں، مہمان کا معدہ کمزور نہیں تھا۔
هل كان الرجُلُ يَظُنُّ أنَّ مَعِدَتَهُ ضَعِيفةٌ؟	نعم ، كانَ يَظُنُّ أنَّ مِعْدَتَهُ ضَعِيْفَةٌ
کیا وہ آدمی یہ خیال کرتا تھا کہ اس کا معدہ کمزور ہے؟	ہاں ، وہ خیال کرتا تھا کہ اس کا معدہ کمزور ہے
أينَ كانَ يَقْصِدُ؟	كان يَقْصِدُ إلى طَبِيْبٍ مَاهِرٍ
وہ کہاں کا ارادہ رکھتا تھا؟	وہ ایک ماہر طبیب کی طرف ارادہ رکھتا تھا

هل دَعَا الرَّجُلَ إلى بَيتِهِ بَعدَ العَوْدَةِ؟
کیا گھر والے نے اس آدمی کو واپسی کے بعد اپنے گھر کی دعوت دی؟

لا ، بل اعتَذَرَ إلَيْهِ عَنِ العَودَةِ إلَيهِ
نہیں ، بلکہ اس نے اپنی طرف واپس آنے سے اس سے معذرت کرلی۔

تمرین (مشق)

(۱) گذشتہ سبق میں فعل ماضی لکھیں:

(۱) تعَرَّفَ (۲) حَلَّ (۳) جَلَسَا (۴) اَحْضَرَ
(۵) مَضٰی (۶) عَادَ (۷) اَکَلَ (۸) وَضَعَ
(۹) ذَهَبَ (۱۰) اِلْتَهَمَ (۱۱) فَعَلَ (۱۲) سَأَلَ
(۱۳) اَجَابَ (۱۴) قَالَ (۱۵) بَلَغَ (۱۶) اَصْلَحْتَ

(۲) فعل ماضی سے فعل مضارع بنائیں:

(۱) يَتَعَرَّفُ (۲) يَحِلُّ (۳) يَجْلِسَانَ (۴) يُحْضِرُ
(۵) يَمْضِیْ (۶) يَعُوْدُ (۷) يَاْكُلُ (۸) يَضَعُ
(۹) يَذْهَبُ (۱۰) يَلْتَهِمُ (۱۱) يَفْعَلُ (۱۲) يَسْئَلُ
(۱۳) يُجِيْبُ (۱۴) يَقولُ (۱۵) يَبْلُغُ (۱۶) تُصْلِحُ

(۳) دس جملوں میں کم خوری کے فائدے بتائیں:

اِنَّ القَلْبَ مِثْلُ الزَرْعِ ۔ اذا كَثُرَ المَاءُ فى الزَرْعِ ۔ ذَبُلَ الزَرْعُ ۔ هٰكذا كَثْرَةُ الطَعَامِ يُمِيْتُ القَلْبَ ۔ وقِلَّةُ الطَعَامِ يُنَوِّرُ القَلْبَ ۔ وقِلَّةُ الطَعَامِ سَبَبٌ لِصِحَّةِ الجِسْمِ ۔ وقِلَّةُ الطَعَامِ يُذَكِّرُنَا جُوْعَ الفُقَرَاءِ وقِلَّةُ الطَعَامِ اَيْضًا يُسَبِّبُ الاِقْتِصَادَ۔ الذِیْ يَعْتَادُ قِلَّةَ الطَعَامِ يَسْهَلُ لَهُ اَنْ يَكُوْنَ مُتَوَضِئًا فِی اَكْثَرِ الاَوْقَاتِ۔

(۴) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں۔

يَاكُلُ الانسانُ لِيَعِيْشَ ولا يَعِيْشُ لِيَأْكُلَ كَثْرَةُ الأَكْلِ لَيْسَتْ عَادَةً مَحْمُوْدَةً كَثْرَةُ الطعَامِ تُفسِدُ المِعْدَةَ ويَضُرُّ بالصحةِ۔ اِجْعَلْ مِعْدَتَكَ ثلاثًا، ثُلُثًا للطعَامِ وثُلُثًا للماءِ وثُلُثًا للنفْسِ ولَا تاكُلْ حتّٰى تَجُوْعَ واِذَا اكَلْتَ فَلَا تَشْبَعْ۔	انسان کھاتا ہے تاکہ وہ زندہ رہے اور وہ کھانے کے لئے زندہ نہیں رہتا۔ زیادہ کھانا قابل تعریف عادت نہیں ہے زیادہ کھانا معدہ خراب کردیتا ہے اور صحت کو نقصان دیتا ہے۔ اپنے معدہ کے تین حصے کرو۔ تہائی کھانے کے لئے، تہائی پانی کے لئے اور تہائی سانس کے لیے۔ اور جب تک بھوک نہ لگے نہ کھاؤ اور جب تم کھاؤ تو پیٹ نہ بھرو۔

(۵) درج ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کریں:

بعض لوگ بہت کھاتے ہیں اور کھانا ہضم کرنے کے لئے دوا استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح وہ اپنا کھانا اور پیسہ دونوں ضائع کرتے ہیں۔ اور اس کے ساتھ وہ اپنی صحت کو بھی برباد کرتے ہیں۔ اس کے بجائے اگر وہ کم کھانے کی عادت ڈالیں تو کھانا بھی بچے اور پیسہ بھی بچے اور دوسروں کے کام آئے۔	بَعْضُ الناسِ يَاكُلُوْنَ كثيرًا ويَسْتَعْمِلُوْنَ الدَوَاءَ لِهَضْمِ الطعَامِ هٰكَذَا يُضَيِّعُوْنَ طعَامَهُمْ ومَالَهُمْ كِلاهُمَا۔ ومَعَ ذٰلِكَ يُفْسِدُوْنَ صِحَّتَهُمْ بَدْلَ ذٰلكَ اِنْ يَتَعَوَّدُوْا قِلَّةَ الطعَامِ يَفْضُلُ الطعَامَ والمَالَ ويَنْفَعُ لِلْاٰخَرِيْنَ

الدرسُ الاَرْبَعُوْنَ

سِيْرَةُ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

اِسْمُ أَبَوَيْهِ

هوَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ العَرَبِیُّ ، المَبْعُوثُ إلى النَّاسِ كَافَّةً ، وهُوَ مِنْ قَبِيْلَةِ قُرَيْشٍ، الَّتی يَنْتَهِی نَسَبُهَا إلى سَيِّدِنَا إِسْمَاعِيْلَ عَلَيهِ السَّلَامُ ، وهِیَ قَبِيْلَةٌ مِنْ أَشْرَفِ قَبَائِلِ العَرَبِ ، وأَعْظَمِهَا ثَرْوَةً وَتِجَارَةً ـ وأَبُوْهُ عَبدُ اللّٰهِ بنُ عَبدِ المُطَّلِبِ سَيِّدِ مَكَّةَ وأُمُّهُ آمِنَةُ بِنْتُ وَهَبٍ ـ

حضورؐ کے والدین کا نام

آپ ہمارے سردار محمد عربی نبی ہیں جو تمام لوگوں کی طرف بھیجے گئے ۔ اور آپؐ قریش کے قبیلہ سے ہیں جس کا نسب سیدنا اسماعیل علیہ السلام تک پہنچتا ہے ۔ اور قریش عرب کے سب سے شریف اور سرمایہ اور تجارت کے لحاظ سے سب سے بڑے قبیلوں میں سے ایک قبیلہ تھا اور آپؐ کے والد مکہ کے سردار عبداللہ بن عبدالمطلب تھے اور آپؐ کی والدہ آمنہ بنت وھب تھیں ۔

مؤلده

وُلِدَ بِمَكَّةَ فِی شَهْرِ رَبِيعِ الأَوَّلِ عَامَ الفِيْلِ ، سَنَةَ ٥٧٢م ، وهوَ العَامُ الَّذِی غَزَا فِيهِ جَيشٌ مِنَ الحَبَشَةِ مَكَّةَ ، وَمَاتَ أَبُوهُ شَابًّا والنَّبِیُّ فی بَطنِ أُمِّهِ ـ فَلَمَّا وُلِدَ ، رَبَّاهُ جَدُّه عَبْدُ المطَّلِبِ ، وأَرْضَعَتْهُ حَلِيْمَةُ

حضورؐ کی ولادت مبارک

آپؐ فیل کے سال ۵۷۲ء ربیع الاول کے مہینے میں مکہ میں پیدا ہوئے ۔ اور یہ وہی سال تھا جس میں حبشہ کے لشکر نے مکہ میں جنگ کی ۔ اور آپؐ کے والد جوانی ہی میں فوت ہو گئے اس حال میں کہ آپؐ اپنی ماں کے پیٹ میں تھے ۔ تو جب آپؐ پیدا ہوئے تو آپؐ کے دادا عبدالمطلب

السَّعْدِيَّةُ ، ومَاتَتْ أُمُّهُ وَعُمْرُهُ سِتُّ سِنِينَ. فكَانَ جَدُّهُ يَعطِفُ عَلَيْهِ ويَرْعَاهُ، فَلَمَّا بَلَغَ الثَّامِنَةَ مِنْ عُمْرِهِ، مَاتَ جَدُّهُ عَبْدُ الْمطَّلِب ، فَكَفَلَهُ عَمُّهُ أبُو طَالِبٍ، وكَانَ قَلِيلَ المَالِ، فَبَارَكَ اللّٰهُ لَهُ فِيْهِ.

نے آپ کو پالا اور حضرت حلیمہ سعدیہؓ نے آپؐ کو دودھ پلایا اور آپؐ کی والدہ وفات پا گئیں جب کہ آپؐ کی عمر چھ سال تھی۔ تو آپؐ کے دادا آپؐ پر مہربانی کرتے اور خیال کرتے تھے۔ تو جب آپؐ اپنی عمر کے آٹھویں سال کو پہنچے تو آپؐ کے دادا عبد المطلب بھی وفات پا گئے۔ تو آپؐ کی کفالت آپؐ کے چچا ابو طالب نے کی۔ وہ تھوڑے مال والے تھے۔ تو آپؐ کی وجہ سے اللہ نے اس مال میں برکت ڈال دی۔

نَشْأَتُهُ

نَشَأَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وسَلَّمَ مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِّفَاتِ بعِيْدًا عَمَّا يَمِيْلُ إلَيْهِ أمْثَالُهُ: مِنَ اللَّهْوِ وَاللَّعِبِ والعَبَثِ ، وقدْ صَانَهُ اللّٰهُ مِنْ كلِّ ما كانَ ذائِعًا فی قَوْمِهِ: مِنْ عِبادَةِ الأَصْنَامِ، وشُرْبِ الخَمْرِ ، وَلَعْبِ المَيْسِرِ ، فَعَلَّمَهُ اللّٰهُ فَأَحْسَنَ تعليمهُ ، وأَدَّبَهُ فَأَحْسَنَ تَأْدِيبَهُ.

حضورؐ کی نشو ونما

آپؐ اس حال میں جوان ہوئے کہ آپؐ اچھی خوبیوں سے متصف تھے اور ان تمام چیزوں سے دور تھے جن کی طرف آپؐ جیسے جوان مائل ہوتے تھے یعنی کھیل کود اور فضول کام۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو ہر اس برائی سے بچایا جو آپؐ کی قوم میں مشہور تھی یعنی بتوں کو پوجنا اور شراب پینا اور جوا کھیلنا۔ پس اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو علم سکھایا اور اچھی طرح علم سکھایا اور آپؐ کو ادب سکھایا اور اچھی طرح ادب سکھایا۔

أَخْلَاقُهُ

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وسَلَّمَ اَعْظَمَ النَّاسِ مُرُوءَةً وَحِلْمًا ، وَاَحْسَنَهُمْ جَوَابًا ، وأَصْدَقَهُمْ حَدِيثًا ، وأَعْظَمَهُمْ أَمَانَةً، وأَبْعَدَهُمْ عَنِ الفُحْشِ ـ وقَد عُرِفَ مُحَمَّدٌ صلى الله عليه وسلم مِنْ وَقْتِ صِغَرِهِ بِهٰذِهِ الصِّفَاتِ، فَلَم يَرْوِ عَنْهُ أَحَدٌ أَنَّهُ كَذَبَ؛ ولِذَلِكَ لَقَّبَهُ قَوْمُهُ: الصَّادِقَ ، وكانَ النَّاسُ وَهوَ شَابٌّ يُوْدِعُوْنَهُ الأَمَانَاتِ، فَيَحْفَظُهَا ويَرُدُّهَا إِلَيْهِمَ سَالِمَةً ، ولِذلِكَ لُقِّبَ الأَمِينَ: وكان يَرْعى الغَنَمَ لِيَكْتَسِبَ رِزْقَهُ بعَمَلِهِ، وسَافَرَ مَعَ عَمِّهِ أَبِی طَالِبٍ إلى الشَّام لِلتِّجَارَةِ۔

وَلَمَّا اَرَادَتْ قريشٌ تَجْدِيْدَ بِنَاءِ الكَعْبَةِ، اِخْتَلَفَ زُعَمَاءُ القبائِلِ فيمَنْ يَضَعُ الحَجَرَ الاَسْوَدَ فى مكانِهِ ، ثم اِتَّفَقُوْا على ان يَرْضَوْاحُكْمَ اَوَّلِ دَاخِلٍ عليهم ـ فكان محمدٌ اَوَّلَ داخلٍ فقالوا:

حضورؐ کے اخلاق

آپؐ لوگوں میں زیادہ مروت اور حلم اور زیادہ اچھے جواب والے اور زیادہ سچی بات والے اور زیادہ امانت والے اور برائی سے زیادہ دور رہنے والے تھے۔ اور آپؐ نے بچپن ہی سے ان خوبیوں کو جان لیا تھا۔ پس کسی نے آپؐ کے بارے میں یہ روایت نہیں کیا کہ آپؐ نے جھوٹ بولا۔ اور اس لیے آپؐ کی قوم نے آپؐ کا لقب صادق رکھا۔ اور لوگ آپؐ کو جوانی کی حالت میں اپنی امانتیں سپرد کرتے تھے تو آپؐ ان کی حفاظت کرتے تھے اور ان کو صحیح سالم لوگوں تک پہنچا دیتے تھے۔ اور اسی لئے آپ کا لقب امین رکھا گیا۔ اور آپؐ بکریاں چراتے تھے تا کہ آپؐ اپنا رزق اپنے کام کے ذریعے حاصل کریں اور آپؐ نے اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ تجارت کے لئے شام کا سفر کیا۔

اور جب قریش نے کعبہ کو دوبارہ نیا بنانے کا ارادہ کیا تو قبیلوں کے سرداروں کا اس بات میں اختلاف ہوگیا کہ حجر اسود کو اس کی جگہ میں کون رکھے گا۔ پھر انہوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ جو ان کے پاس پہلے داخل ہوگیا وہ اس کے فیصلے پر راضی ہو جائیں گے۔ تو سب

رَضِينَا ۔فَاَخَذَ محمدٌ رِدَاءَ ہ۔ وَوَضَع فيهِ الحَجَرَ ۔ وقَالَ۔ لِيَحْمِلْ رَئِيسُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ مِنْ طَرْفٍ فَحَمَلُوْہ ۔ حتّٰی اذا اِنْتَهَوْا الی موضِعِہٖ۔ وَضَعَہٗ هُوَ بِيَدِہٖ۔ فَاطْمَاَنَّتْ بفعله النُفُوْسُ

سے پہلے داخل ہونے والے محمدؐ تھے۔تو انہوں نے کہا ہم امین کے فیصلے پر راضی ہیں۔تو محمدؐ نے اپنی چادر لی اور اس میں حجر اسود کو رکھا۔اور کہا: ہر قبیلہ کا سردار چادر کے کناروں سے اٹھائے تو انہوں نے پتھر کو اٹھالیا یہاں تک کہ وہ حجر اسود کی جگہ تک پہنچ گئے تو آپؐ نے حجر اسود کو اپنے ہاتھ سے رکھا۔تو آپؐ کے اس فعل سے سب مطمئن ہو گئے۔

زِوَاجُهُ بالسَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَؓ

کانتْ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ بنتُ خُوَيْلِدٍ شريفةً غَنِيَّةً ۔ فَلَمَّا بَلَغَهَا ما اشْتَهَرَ به صلی اللّٰهُ علیه وسلم مِن الصِدْقِ والْاَمَانَةِ۔ عَرَضَتْ علیه السَفَرَ فی تِجَارَةٍ لها الی الشامِ مع خَادِمِها مَيْسَرَةَ فَخَرَجَ صلی الله علیه وسلم حتی قَدِمَ الشَامَ ۔ وَبَاعَ ماکَانَ مَعَه واشْتَرٰی بَدْلاً منه۔ واَقْبَلَ مَعَ مَيْسَرَةَ الی مَكَّةَ۔ فَلَمَّا رَاَتِ السَّيِّدَةُ خَدِيْجَةُ نَجَاحَ تِجَارَتِهَا علی يَدَيْہِ وعَلِمَتْ فيه الاَمَانَةَ۔ عَرَضَتْ علیه اَنْ يَتزَوَّجَهَا۔ فَقَبِلَ۔ وکَانَتْ سِنُّہٗ خَمْسًا وعِشْرِيْنَ سَنَةً۔ وسِنُّهَا

سیدہ خدیجہؓ سے آپؐ کی شادی

سیدہ خدیجہؓ بنت خویلد شریف اور مالدار تھیں۔تو جب ان کو آپؐ کی سچائی اور امانت کی شہرت پہنچی تو انہوں نے آپؐ کو اپنے غلام میسرہ کے ساتھ شام کی طرف تجارت کے لئے سفر کی پیش کش کی۔تو آپؐ نکلے یہاں تک کہ آپؐ شام پہنچے اور جو مال آپؐ کے پاس تھا وہ آپؐ نے بیچا اور اس کے بدلے دوسرا مال خریدا۔اور آپؐ میسرہ کے ساتھ مکہ واپس آگئے۔تو جب سیدہ خدیجہؓ نے آپؐ کے ہاتھوں اپنی تجارت کی کامیابی دیکھی اور آپؐ کی امانتداری کو جانا۔تو انہوں نے آپؐ کو شادی کی پیش کش کی۔تو آپؐ نے اسے قبول کر لیا۔اور آپؐ کی عمر پچیس سال اور

أَرْبَعِيْنَ۔

حضرت خدیجہؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

مَبْعَثُهُ صلى الله عليه وسلم

حضورؐ کی بعثت

كانَ النَّبِيُّ قَبْلَ مَبْعَثِهِ يَخْرُجُ إلى جَبَلِ حِرَاءَ، فَيَتَعَبَّدُ فِيْهِ بِذِكْرِ اللّٰهِ، حتّى إذَا بَلَغَ الأَرْبَعِينَ، نَزَلَ عَلَيهِ مَلَكُ الوَحْيِ: جِبْرِيْلُ عَلَيهِ السَّلامُ، فِي لَيلَةِ القَدْرِ، وَبِأَوَّلِ سُوْرَةٍ مِنَ القُرآنِ ، وأَعْلَمَه أَنَّهُ رَسُولُ اللّٰهِ، المَبْعُوثُ إلى النَّاسِ جَمِيعًا ، فَرَجَعَ إلى السَّيِّدَةِ خَدِيْجَةَ ، وأَخْبَرَهَا بِمَا حَصَلَ ، فآمَنَتْ بِه، ثم أَخْبَرَ جَمَاعَةً مِنَ الرِّجَالِ ، كَأَبِي بَكْرٍ وعُثْمَانَ، فآمَنُوا بِهِ وصَدَّقُوْهُ، ثُمَّ أَخَذَ يَدْعُوْ قَوْمَهُ إلَى عِبَادَةِ اللّٰهِ ، وَالتَّصْدِيْقِ بِرِسَالتِهِ ، وكانُوا يَعْبُدُوْنَ الأَصْنَامَ ، ويَقْتُلُوْنَ أَولَادَهُمْ ، وَيَلْعَبُونَ المَيْسِرَ، وَيَشْرَبُوْنَ الخَمْرَ ، ويَتَحَارَبُوْنَ، فَمِنْهُمْ مَن آمَن بِهِ، وَمِنهُمْ مَنْ أَعْرَضَ عَنْهُ،

حضرت نبیؐ اپنی بعثت سے پہلے حراء پہاڑ کی طرف جایا کرتے تھے۔ تاکہ اس میں اللہ کا ذکر کر کے عبادت کریں۔ یہاں تک کہ آپؐ چالیس سال کو پہنچ گئے۔ تو آپؐ پر وحی کا فرشتہ حضرت جبرئیلؑ لیلۃ القدر میں قرآن کی پہلی سورۃ لے کر اترا۔ اور اس نے آپؐ کو بتایا کہ آپؐ اللہ کے رسول ہیں اور تمام لوگوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تو آپؐ سیدہ خدیجہؓ کی طرف واپس آئے۔ اور جو ہوا ان کو بتایا۔ تو حضرت خدیجہؓ آپؐ پر ایمان لے آئی۔ پھر آپؐ نے مردوں کی ایک جماعت مثلاً ابوبکرؓ اور عثمانؓ کو بتایا تو وہ بھی آپؐ پر ایمان لے آئے اور آپؐ کی تصدیق کی۔ پھر آپؐ اپنی قوم کو اللہ کی عبادت اور اپنی رسالت کی تصدیق کی دعوت دینے لگے۔ اور آپؐ کی قوم بتوں کو پوجتی تھی۔ اپنی اولاد کو قتل کر دیتی تھی اور جوا کھیلتی تھی اور شراب پیتی تھی اور آپس میں لڑتی تھی۔ تو ان میں کچھ آپؐ پر ایمان لے آئے اور کچھ نے آپؐ کا انکار کیا۔

وَكَانَ النَّبِيُّ يَذُمُّ الْأَصْنَامَ، فَكَانَ قَوْمُهُ يُؤْذُونَهُ وَيُعَذِّبُونَ مَنْ آمَنَ بِهِ مِنَ الضُّعَفَاءِ، وَبَقِيَ يَدْعُو قَوْمَهُ ثَلَاثَ عَشْرَةَ سَنَةً فِي مَكَّةَ، وَلَمَّا اشْتَدَّ إِيذَاؤُهُمْ لَهُ وَلِأَصْحَابِهِ، أَمَرَهُ اللّٰهُ بِالْهِجْرَةِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ ، فَهَاجَرَ إِلَيْهَا، وَبَقِيَ بِهَا عَشْرَ سِنِيْنَ، انْتَشَرَ فِيهَا الإِسْلَامُ انْتِشَارًا عَظِيْمًا فِي جَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وتُوُفِّيَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَعُمْرُهُ ثَلَاثٌ وَّسِتُّونَ سَنَةً۔

اور حضرت نبیؐ بتوں کو برا بھلا کہتے تھے تو آپؐ کی قوم آپؐ کو تکلیف دیتی تھی ۔ اور جو کمزور لوگ آپؐ پر ایمان لائے تھے ان کو سزا دیتی تھی۔ اور آپؐ مکہ میں اپنی قوم کو تیرہ سال دعوت دیتے رہے ۔ اور جب آپؐ کی قوم کا آپؐ کو اور آپؐ کے ساتھیوں کو تکلیف دینا بڑھ گیا تو اللہ نے آپؐ کو مدینہ کی طرف ہجرت کا حکم دیا۔ تو آپؐ نے مدینہ کی طرف ہجرت کی اور آپؐ مدینہ میں دس سال رہے۔ ان دس سالوں میں جزیرۃ العرب میں بہت زیادہ۔ اسلام پھیل گیا ۔ اور جب آپؐ کی عمر تریسٹھ سال تھی تو آپؐ وفات پا گئے۔

مافی سیرةِ النبیؐ مِنَ العِظاتِ و الآدابِ

حضرت نبیؐ کی سیرۃ میں جو نصیحتیں اور آداب ہیں

۱- اَنَّ الاَخْلَاقَ الحَسَنَةَ تَرْفَعُ صَاحِبَهَا الی اعلیٰ المَرَاتِبِ۔

۱- یہ کہ اچھے اخلاق اپنے حامل کو اونچے درجات تک بلند کر دیتے ہیں۔

۲- اَنَّ الاَمَانَةَ تَكْسِبُ ثِقَةَ النَّاسِ وحُبَّهُمْ

۲- یہ کہ دیانتداری لوگوں کے اعتماد اور ان کی محبت کو لاتی ہے۔

۳- اَنَّ الصَّبْرَ عَلَى الشَّدَائِدِ، يَنْتَهِي دائِمًا بالفَوْزِ والنَّصْرِ عَلَى الاَعْدَاءِ

۳- یہ کہ مصیبتوں پر صبر کرنا ہمیشہ کامیابی اور دشمنوں کے خلاف مدد تک پہنچاتا ہے۔

تمرین (مشق)

(۱) درج ذیل سوالوں کے جواب دیں:

	سوال	جواب
۱۔	مَا اِسْمُ نبینا صلی اللہ علیہ وسلم	اِسْمُهٗ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسَلَّمَ
۲۔	وَمَا اسْمُ وَالِدِهٖ؟	اسم والدهٖ عبدُ اللّٰہِ بنُ عبدِ المُطلبِ
۳۔	وما اسْمُ وَالِدَتِهٖ؟	اسمُ والِدَتِهٖ اٰمِنَةُ بِنْتُ وَهْبٍ
۴۔	اِلٰی مَنْ یَنْتَهِیْ نَسْبُهٗ؟	یَنْتَهِی نَسْبُه الی سَیِّدِنَا اِسْمَاعِیْلَ علیه السلام
۵۔	متٰی وُلِدَ صلی اللہ علیہ وسلم؟	وُلِدَ فی شَهْرِ ربیع الاوّلِ عَامَ الفِیلِ سَنَةَ ۵۷۲م۔
۶۔	واَیْنَ وُلِدَ؟	وُلِدَ بمكةَ۔
۷۔	هَلْ کان والِدُه حَیًّا؟	ما کَانَ والدُهٗ حَیًّا
۸۔	مَنِ التی اَرْضَعَتْه؟	اَرْضَعَتْهٗ حَلِیْمَةُ السَّعْدِیَّةُ
۹۔	کم کان عُمْرُه حینما تُوُفِّیَتْ اُمُّه؟	کَانَ عُمُرُهٗ ثَمَانَ سَنَوَاتٍ
۱۰۔	مَنْ کَفَلَهٗ بعدَ وفاتِ عبدِ المطلب؟	کَفَلَهٗ عَمُّهٗ اَبُوْ طَالِبٍ
۱۱۔	کَیْفَ کَانَ نَشْاَتُهٗ؟	نَشَأَ صلی اللہ علیہ وسلم مُتَّصِفًا بِمَحَاسِنِ الصِفَاتِ

	السؤال	الجواب
۱۲۔	وكيف كَانَ خُلُقُهُ؟	كان اَعْظَمَ الناسِ مُرُوْةً وحِلْمًا واَمَانَةً واَحْسَنَهُم جوَابًا
۱۳۔	باَيَةِ صِفَةٍ عُرِفَ وهو صغيرٌ؟	قد عُرِفَ فى صِغْرِهٖ بِصِدْقٍ واَمَانَةٍ
۱۴۔	كَيْفَ حَكَمَ عند ما اِخْتَلَفَتْ الزُعَمَاءُ فى وَضْعِ الحَجَرِ الاَسْوَدِ؟	اَخَذَ رِدَاءَ ہٗ وَوَضَعَ فِيهِ الحَجَرَ فقالَ. لِيَحْمِلْ رَئِيسُ كُلِّ قَبِيْلَةٍ مِنْ طَرَفٍ فَحَمَلُوه۔ حتى اذا انتهىٰ الى موضِعه وضَعَهُ هو بِيَدِهٖ
۱۵۔	مَنْ عَرَضَتْ عليه التجارةَ الى الشَامِ؟	عَرَضَتْ خَدِيْجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ عليه
۱۶۔	مَنْ صَاحَبَهٗ فى هٰذا السَفَرِ؟	صَاحَبَه فى هذا السَفَرِ مَيْسَرَةُ
۱۷۔	هَلْ كانَتْ تجارتُهٗ رَابحَةً؟	نَعَمْ، كَانَتْ تِجَارَتُهٗ رابحَةً
۱۸۔	ماذا كان تَأَثُّرُ خَدِيْجَةً؟	تَاَثُّرها اَنَّ النبىَّ كَانَ اَمِيْنًا
۱۹۔	وماذا عَرَضَتْ عليه؟	عَرَضَتْ عليه ان يَتَزَوَّجَهَا
۲۰۔	كَمْ كَانَ عُمْرُها؟	كَانَ عُمْرُها اَرْبَعِيْنَ سَنَةً
۲۱۔	وَكَمْ كَانَ عمرُ النبىِّ؟	كان عُمْرُهُ خَمْسًا وعِشْرِيْنَ سَنَةً۔
۲۲۔	اين كَانَ يَتَعَبَّدُ قَبْلَ مَبْعَثِهٖ؟	كَانَ يَتَعَبَّدُ فى غَارِ حِرَآءَ
۲۳۔	اَيْنَ جَاءَ ہ الوَحْىُ؟	جَاءَ ہٗ الوَحْىُ فى غَارِحِرَآءَ
۲۴۔	وكَمْ كان عمرُہٗ؟	كان عُمْرُہٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً
۲۵۔	مَنِ الذِى نَزَلَ عليه بالوَحْيِ؟	نَزَلَ عليه بالوحْيِ جِبْرِيْلُ عليه السلامُ؟
۲۶۔	اين رَجَعَ بَعْدَ مَا نَزَلَ عليه الوحىُ؟	رَجَعَ الى السيدةِ خَدِيْجَةَ؟

	السؤال	الجواب
٢٧۔	مَنْ اَوَّلُ من آمَنَتْ بِهٖ مِن النِسَاءِ؟	اٰمَنَتْ خَدِيْجَةُ اَوَّلاً مِنَ النِسَاءِ
٢٨۔	مَنْ اَوَّلُ مَنْ اٰمَنَ بِهٖ مِن الرجالِ؟	اٰمن ابوبكرٍؓ اَوَّلاً مِنَ الرِجَالِ
٢٩۔	الى ايّ شيءٍ دَعَا قَومَهٗ؟	دَعَا قَوْمَهٗ الى عبادةِ اللّٰهِ والتصديقِ برسالتهٖ
٣٠۔	ماذا كانَتْ حَالُ قومِهٖ؟	كانوا يعبُدُونَ الاَصْنَامَ ويقْتُلُوْنَ اَوْلَادَهُمْ ويَلْعَبُونَ المَيْسِرَو يَشْرَبُوْن الخَمْرَ ويَتَحَارَبُوْنَ
٣١۔	هَلْ اٰمَنَ بِهٖ قَوْمُهٗ؟	اٰمَنَ بَعْضُهُمْ
٣٢۔	ماذا كانت مُعَامَلَةُ قومِهٖ معه؟	كَانَ قَوْمُهٗ يُؤْذُوْنَهٗ
٣٣۔	كَمْ مُدَّةً دَعَا قَوْمَهٗ فى مكةَ المكرمةِ؟	دَعَا قَوْمَهٗ ثَلَاثَ عَشَرَةَ سَنَةً فى مَكَّةَ
٣٤۔	الى اَيْنَ هَاجَرَ النبىّ؟	هَاجَرَ النبىّ الى المَدينةِ المُنَوَّرَةِ
٣٥۔	كم عَاشَ رسولُ اللّٰهِ فى المدينة المنورة؟	عَاشَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فيها عَشَرَ سَنَوَاتٍ
٣٦۔	اَيْنَ اِنْتَشَرَ الاِسْلَامُ؟	اِنْتَشَرَ الاِسْلَامُ فى جَزِيْرَةِ العَرْبِ
٣٧۔	ومَتىٰ تُوُفِّىَ صلى الله عليه وسلم؟	تُوُفِّىَ رَسُوْلُ اللّٰهَ فى شَهْرِ رَبِيْعِ الاَوَّلِ سَنَةَ ١٠ھ ۔
٣٨۔	وكم كان عُمْرُهٗ؟	كَانَ عُمْرُهٗ ثَلَاثًا وسِتِّيْنَ سَنَةً
٣٩۔	اُذْكُرْ مَافى سيرةِ النبىّ مِنَ العِظَاتِ والآدَابِ۔	اِنَّ الاَخْلَاقَ الحَسَنَةَ تَرْفَعُ صاحِبَهَا الى اعلى المراتِبِ واِنَّ الاَمَانَةَ تُكْسِبُ ثِقَةَ النَاسِ وحُبَّهُمْ۔ واِنَّ الصَّبْرَ على

الشَدائِدِ، يَنْتَهِي دائِمًا بالفَوْزِ والنَصْرِ على الأعْداءِ

خُلُقُ النَبِيِّ صلى الله عليه وسلم

كان النبيّ قَلِيْلَ النَوْمِ وقَلِيْلَ الطَعَامِ وكَانَ مُرَبِّيًا ومُهَذِّبًا وعَالِمًا وحَكِيْمًا۔ وكَانَ سَمْحًا فى مُعَامَلَتِهِ۔ كَانَ يَأْلِفُ ويُؤْلَفُ۔ كَانَ يَتَفَقَّدُ اَصْحَابَهُ۔ كَانَ يَعُوْدُ المَرِيضَ ويُكْرِمُ الفَقِيْرَ۔ وكَانَ عَادِلاً مُسْتَقِيْمًا اِشْتَهَرَ بالصِدْقِ والأمَانَةِ قَبْلَ الاِسْلَامِ وبَعْدَهُ۔ وكَانَ مَعْرُوفًا بالنَجْدَةِ والشُّجَاعَةِ۔ وكان صلى الله عليه وسلم صابرًا على المَكَارِهِ، ثَابِتًا على الشَدائِدِ۔ عَفُوًّا عِنْدَ المَقْدَرَةِ

الدرسُ الحَادِی والاَرْبَعُوْنَ

سُوْرَةُ الفاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنیوالا ہے۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِيْنَ۔	تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔	جونہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔
مَالِكِ يَوْمِ الدِيْنِ۔	جزا کے دن کا مالک ہے۔
اِيَّاكَ نَعْبُدُو اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں
اِهْدِنَا الصِرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔	تو ہمیں سیدھے راستے پر چلا
صِرَاطَ الذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ،	ان لوگوں کے راستے پر جن پر تیرا انعام ہوا
غَيْرِ المَغْضُوْب عَلَيْهِمْ ولاَ الضَآلِّيْنَ۔	نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور جو گمراہ ہیں۔

شَرْحُ الأَلْفَاظ

الأَلْفَاظ	شَرحها
اَلْحَمْدُ	الثَّنَاءُ والشُّكْرُ تعریف اور شکر
رَبِّ العَالَمِيْنَ	السَّيِّدُ القَائِمُ بِأَمْرِ جَمِيْعِ المَخْلُوقَاتِ۔ وہ مالک جو تمام مخلوقات کے معاملے کے ساتھ قائم ہے

الرَّحْمنِ الرَّحِيْم	اَلمَوْصُوفُ بِالعَطفِ و الرَّأفَةِ بِجَمِيْعِ عِبَادِهٖ۔ اپنے تمام بندوں پر مہربانی اور نرمی سے موصوف
مَالِكِ	مُنْفَرِدٌ بِكُلِّ شَیْءٍ۔ ہر چیز کا اکیلا مالک
يَوْمِ الدِّيْنِ	يَوْمِ القِيامَةِ الذي يُجَازَى النَّاسُ فِيهِ على أعْمَالِهِمْ ۔ قیامت کا دن جس میں لوگوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔
إيَّاكَ نَعْبُدُ	نَخُصُّكَ بِالعِبَادَةِ۔ ہم تجھے عبادت کے ساتھ خاص کرتے ہیں
إيَّاكَ نَسْتَعِيْن	لا نَلْجَأُ في حَاجَاتِنَا إلا إلَيْكَ۔ تیرے سوا ہم کسی سے اپنی ضرورتوں میں پناہ نہیں لیتے
اِهْدِنَا	عَرِّفْنَا۔ ہمیں پہچان کروا
الصِّرَاطَ	الطَّرِيْقَ۔ راستہ
المُسْتَقِيْم	المُعْتَدِلَ السَّوِيَّ ، وهوَ دِيْنُ الإسْلَام۔ معتدل اور سیدھا۔ اور وہ دین اسلام ہے
أنْعمْتَ عَلَيْهِمْ	أعْطَيْتَهُمْ مِنْ نِعَمِكَ۔ جن کو تو نے اپنی نعمتیں دی
الضَّآلِّيْن	الْحَائِرِيْنَ، الَّذِيْنَ لَمْ يَهْتَدُوْا بِالدِّيْنِ۔ بھٹکے ہوئے جو دین کی ہدایت نہ پاسکے۔

مُجْمَلُ الْمَعْنَى

(۱) الثَّنَاءُ وَالشُّكْرُ لِلّٰهِ، الَّذِی خَلَقَ كُلَّ الْمَوْجُودَاتِ فِی هٰذِهِ الدُّنْيَا، وَمَنَحَهَا مِنْ نِعَمِهِ مَا يَحْفَظُ بَقَاءَ هَا، تَفَضُّلاً مِنْهُ وَرَحْمَةً، وَهُوَ وَحْدَهُ صَاحِبُ الْحكْمِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُجَازِی كُلَّ إِنْسَانٍ عَلَى مَا عَمِلَهُ فِی الدُّنْيَا۔

(۲) إِنَّكَ يَا رَبَّنَا الْمُسْتَحِقُّ لِأَنْ يَعْبُدَكَ النَّاسُ وَحْدَكَ۔ وَيَسْتَعِينُوا بِكَ عَلَى طَلَبِ الْخَيْرِ، وَدَفْعِ الضَّرَرِ۔

(۳) فَأَرْشِدْنَا إِلَى السَّيْرِ فِی طَرِيْقِ الْخَيْرِ، طَرِيْقِ أَهْلِ الإِيْمَانِ وَالصَّلاحِ مِنْ عِبَادِكَ، وَأَبْعِدْنَا عَنْ طَرِيْقِ مَنْ غَضِبْتَ عليهِمْ مِنْ أَهْلِ الْكُفْرِ۔ وَطَرِيْقِ الحَائِرِيْنَ الَّذِيْنَ لَمْ يَهْتَدُوا إِلَى الإِيْمَانِ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ۔

مختصر تفسیر

(۱) تعریف اور شکر اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اس دنیا میں موجود تمام چیزوں کو پیدا کیا اور ان موجود چیزوں کو وہ نعمتیں عطا کی جو ان کی بقاء کی حفاظت کرتی ہیں۔ اور وہ اکیلا قیامت والے دن حکم والا ہے۔ ہر انسان کو اس پر جو اس نے دنیا میں عمل کیا بدلہ دے گا۔

(۲) بے شک اے ہمارے رب تو ہی اس بات کا مستحق ہے کہ لوگ تجھ اکیلے کی عبادت کریں اور خیر مانگنے اور نقصان دور کرنے پر تجھ ہی سے مدد مانگیں۔

(۳) پس تو ہماری خیر کے راستے یعنی تیرے بندوں میں سے ایمان اور نیکی والوں کے راستے میں چلنے کی طرف راہنمائی کر اور ہمیں کافروں میں سے جن پر تیرا غصہ ہوا ان کے راستے سے اور وہ بھٹکے ہوئے لوگ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے کی ہدایت نہ پا سکے ان کے راستے سے دور رکھ۔

الاِرْشَادُ و التَأدِیْبُ

(۱) اَنّ اللّٰہَ وَحْدَہٗ ھو الذِيْ خَلَقَ الخَلائِقَ وھو الذِی یُدَبِّرُ شُئُوْنَھُم

(۱) یہ کہ اللہ اکیلا وہ ہے جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور وہی ہے جو ان کے کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔

(۲) واَنَّ اللّٰہَ سَیَبْعَثُ النَاسَ من قُبُوْرِھم فی یومِ القیامۃِ لِیُحَاسِبَھُمْ عَلٰی اَعْمَالِھم۔

(۲) اور یہ کہ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کی قبروں سے اٹھائے گا۔ تا کہ لوگوں سے ان کے اعمال کا حساب لے۔

(۳) اَنْ نَخُصَّ اللّٰہَ بِشُکْرِنا وعِبَادَتِنَا لاَنَّہٗ خالِقُنَا ورازِقُنَا۔

(۳) یہ کہ ہم اللہ کو اپنے شکر اور عبادت کے ساتھ خاص کریں کیونکہ وہ ہمارا خالق اور رازق ہے۔

(۴) اَلاَّ نَسْتَعِیْنَ فی قَضَاءِ الحَاجَاتِ اِلاَّ باللّٰہِ لِاَنَّ النَفْعَ والضَرَرَ بیَدِہٖ وَحْدَہٗ۔

(۴) یہ کہ ہم اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے میں صرف اللہ ہی سے مدد مانگیں کیونکہ نفع اور نقصان اس اکیلے کے ہاتھ میں ہے۔

الاِرْشَادُ و التَأدِيْبُ

(۱) اَنَّ اللّٰهَ وَحْدَهٗ هو الذِيْ خَلَقَ الخَلائِقَ وهو الذِی يُدَبِّرُ شُئُوْنَهُم

(۱) یہ کہ اللہ اکیلا وہ ہے جس نے مخلوقات کو پیدا کیا اور وہی ہے جو ان کے کاموں کی تدبیر کرتا ہے۔

(۲) واَنَّ اللّٰهَ سَيَبْعَثُ النَاسَ من قُبُوْرِهم فی يومِ القيامةِ لِيُحَاسِبَهُمْ عَلٰی اَعْمَالِهم۔

(۲) اور یہ کہ اللہ قیامت کے دن لوگوں کو ان کی قبروں سے اٹھائے گا۔ تا کہ لوگوں سے ان کے اعمال کا حساب لے۔

(۳) اَنْ نَخُصَّ اللّٰهَ بِشُكْرِنا وعِبَادَتِنَا لاِنَّهٗ خالِقُنَا ورازِقُنَا۔

(۳) یہ کہ ہم اللہ کو اپنے شکر اور عبادت کے ساتھ خاص کریں کیونکہ وہ ہمارا خالق اور رازق ہے۔

(۴) اَلاَّ نَسْتَعِيْنَ فی قَضَاءِ الحَاجَاتِ اِلاَّ باللّٰهِ لِاَنَّ النَفْعَ والضَرَرَ بِيَدِهٖ وَحْدَهٗ۔

(۴) یہ کہ ہم اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے میں صرف اللہ ہی سے مدد مانگیں کیونکہ نفع اور نقصان اس اکیلے کے ہاتھ میں ہے۔

الدرسُ الثانی والاَرْبَعُوْنَ

﴿ سُوْرَةُ الاِخْلَاصِ ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔
قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ۔	آپ کہہ دیجئے وہ اللہ یکتا ہے۔
اَللّٰهُ الصَّمَدُ۔	اللہ بے نیاز ہے۔
لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ۔	نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا۔
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔	اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

شَرْحُ الاَلْفَاظِ

الالفاظ	شرحها
أحَدٌ	واحِدٌ لا شَرِيْكَ لَهُ۔ یکتا جس کا کوئی شریک نہیں
الصَّمَد	السَّيِّد الذِي نَقْصِدُهُ فِي حَاجَاتِنَا۔ وہ مالک اپنی ضرورتوں میں ہم جس کا قصد کرتے ہیں
لَمْ يَلِدْ	لَيْسَ له وَلَدٌ۔ اس کی کوئی اولاد نہیں
وَلَمْ يُوْلَدُ	لَيْسَ لَهُ أَبٌ ولا أُمٌّ نہ اس کا باپ ہے اور نہ ہی ماں
كُفُوًا	مُشَابِهًا و مُمَاثِلاً و نَظِيْراً۔ مشابہ اور ہم مثل اور مثال

مُجْمَلُ المَعْنَى

بَلِّغِ النَّاسَ يَا مُحَمَّدُ، أَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ لَا شَرِيْكَ لَهُ، وَأَنَّهُ هُوَ السَّيِّدُ الَّذِي يَلْجَأُ إِلَيْهِ الْعِبَادُ فِي قَضَاءِ حَاجَاتِهِمْ، مِنْ غَيْرِ وَسِيْطٍ وَلَا شَفِيْعٍ، وَأَنَّهُ لَيْسَ لَهُ شَبِيْهٌ أَوْ نَظِيْرٌ۔

مختصر تفسیر

اے محمد آپ لوگوں تک پہنچا دیں کہ اللہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور یہ کہ وہ ایسا مالک ہے کہ بندے کسی واسطے والے اور شفاعت کرنے والے کے بغیر اپنی ضرورتوں کے پورا کرنے میں اس کی پناہ لیتے ہیں اور یہ کہ اس کی کوئی شبیہ اور مثل نہیں ہے۔

الإِرْشَادُ وَالتَّأْدِيْبُ

(۱) الاعْتِقَادُ بِأَنَّ اللّٰهَ وَاحِدٌ لا شَرِيْكَ لَه۔

(۱) یہ اعتقاد کہ اللہ یکتا ہے جس کا کوئی شریک نہیں

(۲) الاعْتِقَادُ بِأَنَّ اللّٰهَ غَيْرُ مُحْتَاجٍ إِلَى شَفِيْعٍ أَوْ وَسِيْطٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ عِبَادِهِ۔

(۲) یہ اعتقاد کہ اپنے اور اپنے بندوں کے درمیان اللہ کسی شفاعت کرنے والے اور واسطے والے کا محتاج نہیں ہے۔

(۳) الاعْتِقَادُ بِأَنَّ اللّٰهَ لا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدُ۔

(۳) یہ اعتقاد کہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی باپ ہے۔

(۴) الاعْتِقَادُ بِأَنَّ اللّٰهَ لا يُشْبِهُ شَيْئًا مِنْ مَخْلُوقَاتِهِ۔

(۴) یہ اعتقاد کہ اللہ کی مخلوقات میں کوئی چیز اللہ کے مشابہ نہیں۔

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

Rs 200

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743
فیکس: 042-7221395

